اشاعت کا ۴۷واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایران کو مذاکرات کے لیے جلد سنجیدہ ہونا چاہیے

7 راجستھان رائلز کو تقریباً 15,290 کروڑ روپے میں خرید لیا گیا

3 بھارت 6G پر ثابت قدمی کے ساتھ عالمی ٹیلی کام معیارات کی میز پر ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 27 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

27 مارچ 2026ء بمطابق 07 شوال 1447ھ جمعتہ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 74، صفحات 8، قیمت 3 روپے

کورونا دور کے بڑے فراڈ کا انکشاف
کئی مقامات پر چھاپے
کروڑوں کی رقم ہڑپ کرنے کا الزام

سرینگر/۲۶مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں کورونا وبا کے دوران میڈیکل سپلائیز کی خریداری سے متعلق ایک بڑے مالیاتی فراڈ کا پردہ فاش ہوا ہے۔ کرائم برانچ کی اقتصادی جرائم شاخ نے جمعرات کو سرینگر اور بڈگام میں متعدد مقامات پر چھاپے مارے، جس دوران مبینہ طور پر سرکاری فنڈز کی کروڑوں روپے کی رقم جعلسازی، دھوکے اور جعلی دستاویزات کے ذریعے ہڑپ کیے جانے کا کیس سامنے آیا ہے۔ ای او ڈبلیو کشمیر، جو کرائم برانچ جموں وکشمیر کا حصہ ہے، نے ایک بیان میں بتایا کہ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 11/2026 کے سلسلے میں کی گئی، جو دفعہ 420، 467،468،471،120-بی آئی پی سی اور آر آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 66-ڈی کے تحت پولیس اسٹیشن اقتصادی جرائم شاخ سرینگر میں درج ہے۔ چھاپے سرینگر اور بڈگام میں تین مختلف مقامات (بقیہ ۶ پر)

پیٹرول، ڈیزل یا ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں، لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں، حکومت

ملک میں توانائی کی فراہمی محفوظ، دانستہ طور پر چلائی جانے والی پروپیگنڈہ مہم قابل مذمت

ہندوستان کے پاس فی الحال 60 دنوں کا ایندھن کا ذخیرہ موجود

مغربی ایشیا کی صورتحال پر وزیراعظم آج وزرائے اعلیٰ کے ساتھ کریں گے بات

نئی دہلی/۲۶مارچ (یو این آئی) مشرق وسطیٰ کے بحران کے درمیان حکومت نے واضح کیا ہے کہ ملک میں پیٹرولیم اور ایل پی جی کی فراہمی کی صورتحال مکمل طور پر محفوظ اور کنٹرول میں ہے، اور کہیں بھی پیٹرول، ڈیزل یا ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے جمعرات کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام ریٹیل فیول آؤٹ لیٹس (پیٹرول پمپوں) پر وافر مقدار میں سپلائی موجود ہے۔ وزارت نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دانستہ طور پر پھیلائی جانے والی گمراہ کن معلومات کی منظم مہم سے متاثر نہ ہوں، کیونکہ اس کا مقصد بلاوجہ خوف و ہراس پھیلانا ہے۔ ضروری اشیاء کی دستیابی کے حوالے سے غلط معلومات پھیلانا موجودہ قوانین کے تحت جرم ہے اور حکومت خوف پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرے گی۔ وزارت نے کہا ہے کہ ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی کوئی کمی نہیں ہے اور تقسیم کے نظام میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ ہندوستان کو توانائی کے تحفظ میں صف اول کا ملک قرار دیتے ہوئے حکومت نے کہا کہ ملک دنیا کا چوتھا بڑا پیٹرولیم ریفائنر اور پانچواں بڑا برآمد کنندہ ہے، جو 150 سے زائد ممالک کو ریفائنڈ ایندھن (بقیہ ۶ پر)

برزلہ سرینگر میں اے این ٹی ایف کی بڑی کارروائی،
701 گرام ہیروئن برآمد، دو اسمگلر گرفتار

سرینگر/۲۶مارچ (آفاق نیوز) انسداد منشیات ٹاسک فورس کشمیر نے برزلہ سرینگر میں ایک اہم کارروائی کے دوران 701 گرام ہیروئن برآمد کر کے ایک منشیات اسمگلر کو گرفتار کیا، جبکہ دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ یہ کارروائی اس مخصوص اطلاع کے بعد انجام دی گئی جس میں بتایا گیا تھا کہ شمالی کشمیر سے تعلق رکھنے والے دو افراد، افتخار احمد اور حسین خان، ایک مجرمانہ سازش کے تحت ہیروئن ضلع سرینگر کے نوجوانوں اور دیگر ڈرگ پیڈلرز کو فروخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اسٹیشن اے این ٹی ایف کشمیر میں ایف آئی آر نمبر 06/2026 درج کی گئی اور ایک خصوصی ٹیم ڈی ایس پی اے این ٹی ایف کشمیر کی نگرانی اور ایس ایس پی اے این ٹی ایف جے اینڈ کے کی مجموعی نگرانی میں کارروائی کے لیے روانہ کی گئی۔ ٹیم نے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ چنہ پورہ کو ساتھ لے کر گنائی محلہ برزلہ کے اس کرایہ دار کمرے پر چھاپہ (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے کٹڑہ میں ایس ایم وی ڈی ایس بی کے آنے والے

”انٹر نیشنل گڈیس میوزیم“ کیلئے تجاویز کی دعوت دی

لفٹیننٹ گورنر نے بلوبے والی ماتا کے درشن کئے

جموں/۲۶مارچ/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے جمعرات کو شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ (ایس ایم وی ڈی ایس بی) کے پہلے قسم کے انٹرنیشنل گڈیس میوزیم کے قیام کیلئے عوام الناس سے تجاویز طلب کی ہیں۔ یہ گڈیس میوزیم ایک منفرد عالمی روحانی نشان کے طور پر تصور کیا گیا ہے۔ عام لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز اور خیالات شیئر کرنے کیلئے آفیشل پورٹل www.smvdsbimog.org پر جائیں۔ اس میوزیم کو ایک immersive منزل (بقیہ ۶ پر)

ایل جی منوج سنہا نے صوبوں اور اضلاع کی تشکیل کا بل پیش کرنے کی سفارش کی

بل کا مقصد بڑے جغرافیائی علاقوں، دشوار گزار خطوں

اور علاقائی عدم توازن سے انتظامی چیلنجوں سے نمٹنا ہے

سری نگر/۲۶ مارچ / (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید الرحمن پارہ کی جانب سے پیش کردہ پرائیویٹ ممبرز بل کو ایوان میں پیش کرنے اور اس پر غور کرنے کی سفارش کر دی ہے۔ یہ بل جموں وکشمیر میں نئے انتظامی ڈویژنز، اضلاع، سب ڈویژنز اور تحصیلوں کی تشکیل کے لیے ایک قانونی فریم ورک فراہم کرنے سے متعلق ہے۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق، یہ منظوری جموں و کشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ 2019 کی دفعہ 36 کی شق (1) کے تحت دی گئی ہے، جس کے بعد "جموں و کشمیر ٹیریٹوریل ایڈمنسٹریٹو ری آرگنائزیشن بل 2026" اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ بل میں تجویز دی گئی ہے کہ موجودہ ڈویژنز کے علاوہ دو نئے انتظامی ڈویژنز قائم کیے جائیں — چناب ڈویژن جس کا ہیڈکوارٹر ڈوڈہ میں ہوگا، اور پیر پنجال ڈویژن جس کا ہیڈکوارٹر راجوری میں ہوگا۔ بل کے مطابق کشمیر ڈویژن میں کئی نئے اضلاع بنانے کی تجویز شامل ہے جن میں ترال۔اونتی پورہ پہاڑی ضلع، اشمقام۔ (بقیہ ۶ پر)

کابینہ نے راج باغ فلائی اوور کی تعمیر کو منظوری دیدی، ذرائع

محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن میں 70 گزیٹڈ آسامیاں

اور عدلیہ میں ماتحت سطح کی 60 آسامیوں کو بھی منظوری

جموں/۲۶مارچ/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کابینہ نے جمعرات کو سری نگر میں ایک بڑے فلائی اوور کی تعمیر کے ساتھ ساتھ قانون ساز اسمبلی میں تخصیصی بل پیش کرنے کی منظوری دی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں کابینہ نے راج باغ فلائی اوور کی تعمیر کی منظوری دے دی، جو سنگر مل کمپلیکس کو راج باغ پولیس اسٹیشن سے جوڑتا ہے، جس کی تخمینہ لاگت 144.36 کروڑ روپے ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کو اضافی 5 ہزار کروڑ روپے کی امداد دینے پر

لیفٹننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ نے مرکزی قیادت کا شکریہ ادا کیا

جموں/۲۶مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کو اضافی مالی امداد دینے پر مرکزی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر نے کہا کہ سنہا نے وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا مرکزی زیر انتظام علاقے کو اضافی مرکزی امداد کے طور پر 5,000 کروڑ روپے جاری کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مالی امداد سے جموں وکشمیر کی مالی پوزیشن کو مستحکم اور مستحکم کرنے میں مدد ملے گی اور جاری حکمرانی اور ترقی کی ترجیحات میں مدد ملے گی۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر کو 5,000 کروڑ کی اضافی مرکزی امداد دینے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت ہند کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر امیت شاہ اور مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا جموں وکشمیر کی ترقی کے تئیں ان کی مسلسل حمایت اور عزم کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اس بروقت اور اہم امداد سے جاری ترقیاتی اقدامات کو نمایاں طور پر تقویت ملے گی، بنیادی ڈھانچے کے کلیدی منصوبوں کو تیز کیا جائے گا، اور جموں وکشمیر میں عوامی بہبود میں اضافہ ہوگا۔ (بقیہ ۶ پر)

ایندھن قلت کی افواہیں بے بنیاد، لوگ پیٹرول ذخیرہ کرنے سے گریز کریں، عمر عبداللہ

بلاوجہ پیٹرول پمپوں پر قطاریں لگانا حکومت کو پیٹرول پمپ بند کرانے پر مجبور کرے گا

سرینگر/۲۶مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریاست میں پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی مبینہ قلت سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ افواہوں پر یقین نہ کریں اور بلاوجہ پینک بائنگ میں مبتلا نہ ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ نہ صرف ایندھن بلکہ کسی بھی ضروری شے کی کوئی کمی نہیں ہے اور حکومت صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ جمعرات کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ”یہ بدقسمتی ہے کہ جب حکومت وضاحت کرتی ہے تو عوام اس پر فوری یقین نہیں کرتے، لیکن افواہوں کو لمحوں میں صحیح (بقیہ ۶ پر)

سی آئی کے کی لشکرِ طیبہ سے وابستہ دس مقامات پر چھاپے ماری

چھاپوں کا تعلق ایک بین الاقوامی دہشت گردی کے ماڈیول سے ہے

سری نگر/۲۶مارچ (ایجنسیز) دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کیلئے ایک بڑی کارروائی میں کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے سرینگر، شوپیان اور گاندربل میں وسیع تلاشی کے بعد سرحد پار بھرتی کے ایک ماڈیول کا پتہ لگایا اور ایک سرغنہ کی گرفتاری عمل میں لائی جو پاکستان اور بنگلہ دیش میں مقیم ہینڈلرس سے منسلک ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر نے سرینگر، گاندربل اور شوپیان کے اضلاع میں متعدد مقامات پر وسیع پیمانے پر تلاشی لی، جس کے نتیجے میں لائن آف کنٹرول کے پار سے تعلق رکھنے والے ہینڈلرس کے ساتھ مل کر کام کرنے والے دہشت گردوں کی بھرتی کے ایک اہم ماڈیول کا پردہ فاش کیا گیا۔ ایک بیان کے مطابق یہ تلاشی وادی کشمیر میں 10 مقامات پر این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد خصوصی جج کی عدالت کے ذریعہ جاری کردہ سرچ وارنٹ کی پیروی میں کی گئیں۔ بیان کے مطابق تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ ماڈیول کو پاکستان میں مقیم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے دہشت گرد شبیر احمد لون کے ذریعہ ہینڈل کیا جا رہا ہے، جس کا تعلق کشمیر کے گاندربل ضلع کے کنگن سے ہے، جو راجو اور ظفر صدیق سمیت متعدد القابات سے کام کرتا ہے۔ ہینڈلر انتہائی بنیاد پرست اور تربیت یافتہ ہے، جس نے (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی اجلاس کا دوسرا مرحلہ آج سے ہوگا شروع

اجلاس میں نئے اضلاع، شراب پر پابندی اور ایندھن بحران پر بحث کی توقع

سری نگر/۲۶ مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی کے بجٹ سیشن کا دوسرا مرحلہ کل سے جموں میں شروع ہونے جا رہا ہے، جس کے نہایت ہنگامہ خیز ہونے کی پیش گوئی کی جا رہی ہے۔ حالیہ ایندھن بحران، نئے اضلاع کی تشکیل، شراب بندی کے مطالبات اور عوامی مسائل سے متعلق متعدد قراردادیں اس اجلاس کے دوران ایوان کے ماحول کو خاصا گرما سکتی ہیں۔ بجٹ اجلاس کے پہلے مرحلے کے اختتام کے بعد یہ دوسرا دور ایک بار پھر سیاسی جماعتوں کے درمیان سخت بحث و مباحثے کا سبب بننے والا ہے، جو نہ صرف حکومتی پالیسیوں پر سوال اٹھائیں گے بلکہ کئی اہم بلوں اور فیصلوں پر بھی اپنی رائے پیش کریں گے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کی کارروائی روز اول وقفہ سوالات سے شروع ہوگی، جس میں مختلف محکموں کی کارکردگی اور عوامی مسائل سے متعلق سوالات اٹھائے جائیں گے۔ اس کے بعد اخراجاتی بل، یعنی اپروپریشن بل پیش کیے جائیں گے، جن پر مختصر بحث کی توقع ہے۔ ہفتہ 28 مارچ کو معمول کے مطابق سرکاری کام ہوگا، جبکہ 29 مارچ کو اتوار کی چھٹی رہے گی۔ 30 اور 31 مارچ کو نجی اراکین کے بل اور قراردادیں بحث کے لیے لی جائیں گی، جن میں کئی اہم عوامی مطالبات شامل ہیں۔ یکم اور 2 اپریل کو بھی نجی بلوں اور قراردادوں (بقیہ ۶ پر)

دہلی دھماکہ کیس: تحقیقات میں بڑے دہشت گردانہ نیٹ ورک کا انکشاف

عدالت سے مزید 45 روز کی مہلت طلب

نئی دہلی/۲۶مارچ (یو پی آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی میں گزشتہ برس لال قلعہ میٹر اسٹیشن کے قریب ہوئے دھماکے کی تحقیقات میں نمایاں پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے خصوصی عدالت سے مزید 45 روز کی توسیع کی درخواست کی ہے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ کیس میں ایک وسیع اور منظم دہشت گردانہ سازش سامنے آئی ہے جس کے تار قومی اور بین الاقوامی سطح تک جڑے ہوئے ہیں، اور مکمل تحقیقات کے لیے اضافی وقت درکار ہے۔ پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں داخل کی گئی درخواست میں این آئی اے نے بتایا کہ تحقیقات فیصلہ کن مرحلے میں ہیں، جہاں ملنے والے نئے شواہد کی تصدیق، تکنیکی جانچ اور دیگر مشتبہ افراد کی شناخت کے لیے مزید فیلڈ انکوائری، گواہوں کے بیانات اور ڈیجیٹل فرانزک تجزیے ضروری ہیں۔ لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب 10 نومبر 2025 کو ہونے والا دھماکہ سنگین نوعیت کا تھا اور قومی سلامتی سے جڑے حساس پہلو رکھتا ہے، اس لیے زیر حراست ملزموں سے مزید پوچھ گچھ بھی ناگزیر ہے۔ ایجنسی نے عدالت کو بتایا کہ حالیہ دنوں میں گرفتار ملزموں کے انکشافات اور اہم گواہوں کے بیانات سے کئی نئے حقائق سامنے آئے ہیں جن کی باریک بینی سے چھان بین کی جا رہی ہے۔ جموں وکشمیر میں کی گئی چھاپہ مار کارروائیوں کے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے صحت کی دیکھ بھال کیلئے روڈ میپ پر عملدرآمد کا جائزہ لیا

طبی تعلیم کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور

جموں/۲۶مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) نیتی آیوگ کی طرف سے وقتاً فوقتاً تجویز کردہ صحت کی دیکھ بھال میں اصلاحات کے لیے ایک جامع اور تبدیلی لانے والے روڈ میپ کو چارٹ کرنے کے لیے جاری اور پائیدار عمل کے حصے کے طور پر محکمہ صحت اور طبی تعلیم کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت چیف سکریٹری، اٹل ڈلو نے کی۔ میٹنگ میں محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن کے سینئر افسران اور دیگر اہم اسٹیک ہولڈرز کی شرکت دیکھی گئی، جس میں نظامی اصلاحات کو تیز کرنے، صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو بڑھانے پر توجہ دی گئی۔ ٹیکنالوجی کے انفیوژن، ادارہ جاتی تعاون، صلاحیت کی تعمیر، اور صحت عامہ کے مضبوط نظام کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کے لیے ایک مستقبل کی تلاش اور مربوط حکمت عملی پر غور (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں دلدوز حادثہ خاتون، اسسٹنٹ پروفیسر جاں بحق، شوہر زخمی

لیفٹننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سمیت سیاسی وعوامی حلقوں کا اظہار غم

سری نگر/۲۶ مارچ (ایجنسیز) جمعرات کی صبح جموں پونچھ قومی شاہراہ پر کلر کے مقام پر ایک المناک سڑک حادثے میں شعبہ زوالوجی کی ایک جواں سالہ خاتون معاون پروفیسر جاں بحق ہوگئی جبکہ اُن کا شوہر شدید زخمی ہوگیا اور اسپتال میں اسکی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت سیاسی وعوامی حلقوں نے جواں سالہ خاتون معاون پروفیسر ڈاکٹر تبسم ناز کی المناک موت پر گہرے رنج وغم کا (بقیہ ۶ پر)

خشک سالی کا سایہ: مارچ میں بارش میں 52 فیصد تک کی بڑی کمی ریکارڈ

سرینگر/۲۶مارچ (یو این آئی) وادی کشمیر میں گزشتہ ہفتے کے دوران وقفے وقفے سے ہونے والی برفباری اور بارشوں کے باوجود، رواں ماہ مارچ میں بارش کے مجموعی تناسب میں غیر معمولی کمی دیکھی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد وشمار کے مطابق، کشمیر ڈویژن میں بارشوں میں 52 فیصد جبکہ جموں ڈویژن میں 46 فیصد کی کمی درج کی گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق دونوں خطوں کے بیشتر اضلاع میں معمول سے کم بارش ہوئی۔ کشمیر میں ضلع گاندربل واحد علاقہ رہا جہاں بارش تقریباً معمول کے مطابق رہی، جبکہ جنوبی کشمیر کے اضلاع کلگام اور شوپیاں میں سب سے زیادہ کمی دیکھی گئی۔ کلگام میں صرف 22.4 ملی میٹر بارش ہوئی جو معمول سے 86 فیصد کم ہے، جبکہ شوپیاں میں 16.3 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جو 83 فیصد کم (بقیہ ۶ پر)

ایران کے ساتھ اظہارِ یکجہتی
متحدہ مجلسِ علماء کا اعلیٰ سطحی وفد نئی دہلی روانہ

سرینگر/۲۶مارچ / ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر کی اسلامی مذہبی تنظیموں کے سب سے بڑے اتحاد، متحدہ مجلسِ علماء (ایم ایم یو) کا ایک اعلیٰ اختیاراتی وفد جمعرات کو نئی دہلی روانہ ہو گیا۔ یہ وفد ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور دیگر قائدین کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرنے اور ایرانی عوام کے ساتھ یکجہتی کے لیے ایرانی سفیر سے ملاقات کرے گا۔ اس وفد میں کشمیر کی ممتاز مذہبی (بقیہ ۶ پر)

رام نومی مذہبی عقیدت کے ساتھ منائی گئی

کشمیری پنڈتوں نے سرینگر میں روایتی شوبھا یاترا نکالی

سری نگر/۲۶ مارچ (ایجنسیز) پورے ملک کے ساتھ ساتھ کشمیر وادی میں رام نومی بڑے ہی خوش خروش اور مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ منائی گئی ہے۔ اس دوران سرینگر میں سرینگر میں کشمیری پنڈتوں نے سرینگر میں روایتی شوبھا یاترا نکالی جس میں کشمیری پنڈتوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق رام نومی آج ملک کے مختلف حصوں میں پورے جوش وخروش اور عقیدت (بقیہ ۶ پر)

کئی وفود نے لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

جموں 26 مارچ / جموں و کشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں کے جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ پردیپ مجوترا کی قیادت میں ایک وفد نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی ۔ ادھر قومی سطح کے پاور لفٹر مسٹر راکیش کمار نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے مسٹر راکیش کمار کو بھارتا کلاسک فل پاور لفٹنگ اور ڈیڈ لفٹ نیشنل چیمپئن شپ 2026 میں ان کی شاندار کارکردگی پر مبارکباد پیش کی اور چیمپئن شپ میں ان کیلئے بہترین خواہشات کا اظہار کیا۔ کانگریس کے جموں ڈسٹرکٹ رورل (بقیہ ۶ پر)

2025 میں جموں وکشمیر میں 4,400 کلو سے زائد منشیات ضبط: وزارتِ داخلہ

منشیات کی اسمگلنگ اور نارکو ٹیررازم کی کوششوں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز

سرینگر/۲۶مارچ (یو پی آئی) مرکزی وزارتِ داخلہ (ایم ایچ اے) نے بدھ کے روز انکشاف کیا کہ سال 2025 کے دوران جموں و کشمیر میں مجموعی طور پر 4,491 کلوگرام منشیات ضبط کی گئی ہیں۔ حکومت کے مطابق سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ اور نارکو ٹیررازم کی کوششوں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی گئی ہیں۔ لوک سبھا میں شیمکمار داولت بارو ے کے ایک غیر ستارے والے سوال کے جواب میں وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے نے کہا کہ نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر میں ضبط شدہ منشیات کی مقدار 2023 میں 11,066 کلوگرام، 2024 میں 5,708 کلوگرام، جبکہ 2025 میں 4,491 کلوگرام رہی۔ مرکزی حکومت نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ بیرونِ ملک موجود عناصر جموں و کشمیر میں دہشت گرد سرگرمیوں کو مالی مدد فراہم کرنے کے لیے نشیلے مواد کو سرحد پار دھکیلنے میں ملوث ہیں، جس کے ذریعے نارکو ٹیررازم کو تقویت دی جا رہی ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ سال 2025 میں 292 ڈرونز یا بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیاں بھارت–پاکستان سرحد سے ضبط یا بازیاب کی گئیں، جو منشیات اور دیگر ممنوعہ سامان کی اسمگلنگ میں ڈرونز کے بڑھتے ہوئے استعمال کی نشاندہی کرتی ہیں۔ وزیر نے بتایا کہ منشیات سے متعلق مقدمات میں مطلوب 66 مفروروں کی شناخت کی گئی ہے۔ ان میں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے گاندھی نگر میں جموں میراتھن ایکسپو کا افتتاح کیا

ہمارا مقصد سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ صحت مند طرز زندگی کو بھی ملا کر آگے بڑھنا ہے۔ وزیر اعلیٰ

جموں/۲۶مارچ / (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج گاندھی نگر کے دسہرہ گراؤنڈ میں جموں میراتھن 2026 کے ایکسپو کا افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب کا باقاعدہ افتتاح ایک رسمی ربن کاٹ کر کیا جس کے بعد ایک دستخطی مہم بھی شروع کی گئی۔ یہ ایکسپو جموں میراتھن کی تیاریوں کے آخری مرحلے کی نشاندہی کرتا ہے جو مندروں کے شہر میں 29 مارچ کو منعقد ہونے والا ہے۔ یہ جموں میراتھن کا پہلا ایڈیشن ہوگا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے حکومت کے مختلف محکموں، پرائیویٹ اسپورٹس فرموں اور ایونٹ پارٹنرز کے لگائے گئے اسٹالوں کا معائنہ کیا۔ نمائش میں فٹنس (بقیہ ۶ پر)

ضلع سرینگر میں ایندھن اور ضروری اشیاء کا وافر ذخیرہ دستیاب

لوگ پرسکون رہیں اور غیر ضروری ذخیرہ اندوزی سے گریز کریں/ ڈپٹی کمشنر سرینگر

سرینگر/۲۶مارچ / ایس این این/ ضلع سرینگر میں ایندھن اور ضروری اشیاء کا وافر ذخیرہ دستیاب ہے کی بات کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں کا شکار نہ ہوں ۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں کا شکار نہ ہوں اور نہ ہی گھبراہٹ کی خریداری میں مشغول ہوں، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ پورے ضلع میں ایندھن اور ضروری اشیاء کا وافر ذخیرہ دستیاب ہے۔ سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اکشے لبرو نے کہا کہ پیٹرول، ڈیزل یا ضروری سامان کی کوئی کمی نہیں ہے، اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ پرسکون رہیں اور غیر ضروری ذخیرہ اندوزی سے گریز کریں۔ یہ اپیل ایندھن کے اسٹیشنوں اور بازاروں میں رش بڑھنے کی اطلاعات کے درمیان سامنے آئی ہے، جو عوام میں غیر تصدیق شدہ معلومات کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا ”میں لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ افواہ پھیلانے اور گھبراہٹ کی خریداری کا حصہ نہ بنیں۔ براہ کرم یقین دہانی کرائیں کہ کافی ذخیرہ موجود ہے“۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ذخیرہ اندوزی یا غلط معلومات کے ذریعے مصنوعی قلت پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے افراد یا گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی عناصر ذخیرہ اندوزی کر کے مصنوعی صورتحال پیدا کرنے کی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں پنچایت ووٹر لسٹ کی سالانہ تجدید کا آغاز،

یکم اپریل 2026 کو بنیاد مانا جائے گا

سرینگر/۲۶مارچ (ایجنسیز) سٹیٹ الیکشن کمیشن نے جموں و کشمیر میں پنچایتی ووٹر لسٹ کی سالانہ ترمیم و تجدید کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے، جس کے مطابق یکم اپریل 2026 کو کوالیفائنگ تاریخ مقرر کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جاری کردہ حکمنامے میں کہا گیا ہے کہ ترمیم کا عمل جموں و کشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 اور پنچایتی راج رولز 1996 کے تحت انجام دیا جائے گا۔ کمیشن کے مطابق آخری مرتب شدہ ووٹر لسٹ کو بنیاد بنا کر نئی فہرست تیار کی جائے گی، جبکہ متعلقہ انتخابی رجسٹریشن افسران 27 مارچ 2026 کو ہر حلقہ پنچایت میں یکجا شدہ ووٹر لسٹ کو نوٹس فارم PER-1 کے ساتھ شائع کریں گے۔ اسی روز سے ڈرافٹ پنچایت الیکٹورل رول 2026 عوامی اعتراضات، دعووں، ناموں کے اندراج، اخراج، تصحیح اور انتقالِ ووٹر کے لیے کھول دیا جائے گا۔ دعوے اور اعتراضات جمع کرانے کی مدت 27 مارچ سے 29 اپریل 2026 تک مقرر کی گئی ہے۔ اس عمل کو آسان بنانے کے لیے 4، 5، 11، 12، 18، 19، 25 اور 26 اپریل 2026 کو پولنگ بوتھ مقامات پر خصوصی کیمپ لگائے جائیں گے جہاں پنچایت الیکشن بوتھ افسران اور اسمبلی بی ایل اوز مطلوبہ فارم اور ڈرافٹ ووٹر لسٹ کے ساتھ موجود رہیں گے۔ اہل ووٹرز اپنے متعلقہ ضلع پنچایت الیکشن آفیسر، انتخابی رجسٹریشن افسر، اسسٹنٹ یا پنچایت الیکشن بوتھ افسر سے رابطہ کر کے رہنمائی (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر اننت ناگ نے ضلع میں پیٹرول اور گیس کی فراہمی کا جائزہ لیا

ضلع میں پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کا وافر ذخیرہ موجود

اننت ناگ/۲۶مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایندھن اور ایل پی جی کی قلت کی افواہوں کے درمیان، اننت ناگ کے ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج ڈاک بنگلہ، کھنہ بل میں پٹرول پمپ مالکان اور آئی او سی ایل، بی پی سی ایل اور ایچ پی سی ایل کے آپریٹرز کے علاوہ ضلع کی مختلف ایل پی جی ایجنسیوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ طلب کی۔ میٹنگ، جس میں اے ڈی سی، اے ڈی ایف سی ایس اینڈ سی اے، اور دیگر سینئر حکام نے شرکت کی، اس کا مقصد اسٹاک کی موجودہ سطح کا جائزہ لینا اور ضروری اشیاء کی بلا تعطل تقسیم کو یقینی بنانا تھا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور تمام سپلائی لائنیں مکمل طور پر فعال اور مستحکم ہیں۔ ذخیرہ اندوزی یا غیر قانونی منافع خوری کی کسی بھی صورت کو روکنے کے لیے تمام آپریٹرز کو واضح ہدایات جاری کی گئیں اور جو بھی ایجنسی ان اصولوں کی خلاف ورزی کرتی پائی گئی اسے قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپریٹرز کو سپلائی چین کو برقرار رکھنے کے لیے انتظامی ہدایات اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) کی سختی سے تعمیل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ ایل پی جی ایجنسیوں اور پیٹرول پمپس کے نمائندوں نے ڈی سی کو عوام کے لیے (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں ای اینڈ آئی ایم سی او کیس میں اشتہاری مجرم کی جائیداد قرق

دہشت گرد عناصر کی حمایت سمیت ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہے

سرینگر/۲۶مارچ / (آفاق نیوز) دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کے خلاف مسلسل کارروائی کے ایک حصے کے طور پر سوپور پولیس نے پولیس اسٹیشن پنزلہ میں درج ای اینڈ آئی ایم سی او کیس کے سلسلے میں ایک مفرور ملزم کی غیر منقولہ جائیداد کو قرق کر لیا۔ پولیس کے مطابق سوپور پولیس نے ای اینڈ آئی ایم سی او کیس میں اشتہاری مجرم کی جائیداد کو قرق کیا۔ منسلک جائیداد میں 1 کنال 12.5 مرلہ اراضی سروے نمبر 15 من اور 17 من کے تحت شامل ہے، جو فیدر پورہ گاؤں میں واقع ہے، جو خورشید احمد ڈار، ولد علی محمد (بقیہ ۶ پر)

جے کے سیمنٹ فیکٹری کیس 51 : یومیہ مزدوروں کی اپیل خارج

سرینگر/۲۶مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے جے اینڈ کے سیمنٹس لمیٹڈ کے 51 سابق یومیہ مزدوروں کی اپیل مسترد کرتے ہوئے کھریو سیمنٹ فیکٹری کی بندش کے بعد ان ڈیلی ویجرز کی برطرفی کو درست قرار دیا ہے۔ ای ٹی وی کے مطابق آٹھ صفحات پر مشتمل فیصلے میں جسٹس سندھو شرما اور جسٹس شہزاد عظیم پر مشتمل بنچ نے کہا کہ مزدوروں کو ملازمت جاری رکھنے کا کوئی قانونی حق حاصل نہیں تھا کیونکہ ان کی بھرتی عارضی بنیادوں پر ہوئی تھی اور باقاعدہ طریقہ کار کے تحت نہیں۔ یہ کیس "غلام نبی بٹ و دیگر بنام ریاست جموں و کشمیر و دیگر" کے نام سے تھا، جس میں 2021 کے ایک فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا۔ اس فیصلے میں پہلے ہی مزدوروں کی درخواست خارج کی گئی تھی۔ درخواست گزاروں کا موقف تھا کہ وہ 2005 سے کھریو فیکٹری میں مستر رول (Muster Roll Basis) پر کام کر رہے تھے اور 2018 میں انہیں پانچ سال کے لیے یومیہ مزدور تسلیم کیا گیا تھا تاہم 7 مارچ 2019 کو ایک حکم کے ذریعے ان کی خدمات ختم کر دی گئیں۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ یہ فیصلہ غیر منصفانہ تھا اور آئین کے آرٹیکل 14 (برابری کے حق) کے خلاف ہے، خاص طور پر اس لیے کہ بعد میں کچھ ملازمین کو دیگر سرکاری محکموں میں ایڈجسٹ کیا گیا۔ ریاست اور کمپنی نے کہا کہ مزدوروں کو صرف 2018 میں عارضی بنیاد پر رکھا گیا تھا اور کھریو پلانٹ کو 29 دسمبر 2018 کو ماحولیاتی اصولوں کی خلاف ورزی پر بند کر دیا گیا (بقیہ ۶ پر)

شاردہ مندر، ٹیٹوال میں نوراتری کے موقع پر شاہی خاندان کی حاضری

ٹیٹوال کرناہ/۲۶مارچ/ پیرزادہ سعید/ نوراتری کے مقدس موقع پر ایک تاریخی لمحہ اس وقت دیکھنے کو ملا جب وکرمادتیہ سنگھ اپنی اہلیہ چترانگدا راجے سنگھ اور دھرمارتھ ٹرسٹ کے اراکین کے ہمراہ لائن آف کنٹرول پر واقع مقدس شاردہ مندر، ٹیٹوال کا دورہ کرنے پہنچے۔ شاہی جوڑے نے سیو شاردہ کمیٹی کشمیر کے زیر اہتمام خصوصی پوجا میں شرکت کی۔ اس موقع پر کرناٹک سے آئے برہمنوں کے ایک گروپ نے ہون اور پوجا ادا کی، جس سے روحانیت کا ایک خاص ماحول قائم ہوگیا۔ ان کا پرتپاک استقبال سوامی نندلال گھاٹ پر روبندر پنڈیتا، کشمیری پنڈت برادری کے افراد، ٹنگڈھار کے سکھوں اور مقامی لوگوں نے کیا۔ دریائے کشن گنگا کے کنارے آرتی کے بعد معزز مہمان مندر کی جانب روانہ ہوئے جہاں اعجاز خان اور (بقیہ ۶ پر)

کنگن گاندربل میں سڑک حادثہ

ڈرائیور از جاں، مہاراشٹر کے دو سیاحوں سمیت چار افراد زخمی

سرینگر/۲۶مارچ / ایس این این/ وسطی ضلع گاندربل کے ریل گنڈ کنگن علاقے میں سڑک کے حادثے میں لداخ کا ڈرائیور از جاں جبکہ مہاراشٹر کے دو سیاحوں سمیت چار افراد زخمی ہو گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کنگن گاندربل میں سڑک حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ ریل گنڈ کنگن کے مقام پر دو کاروں کے درمیان ٹکر کے بعد پیش آیا، جس سے پولیس اور مقامی لوگوں نے فوری طور پر بچاؤ آپریشن شروع کر دیا۔ نمائندے نے بتایا کہ حادثے میں زخمی تمام افراد کو علاج کیلئے فوری طور پر پرائمری ہیلتھ سینٹر گنڈ میں منتقل کیا گیا جس کے بعد زخمیوں میں سے دو کو بعد میں سب ضلع اسپتال کنگن منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس حادثے میں ڈرائیور جس کی شناخت محمد علی ولد احمد حسین ساکن لداخ کے طور پر ہوئی ہے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ ادھر پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے کہا کہ حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے وجوہات جاننے کیلئے کارروائی شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی رپورٹوں میں تیز رفتاری کی وجہ سے حادثہ کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، (بقیہ ۶ پر)

خواتین ریزرویشن اور نشستوں میں اضافہ

جموں کشمیر کی سیاست میں بڑی تبدیلیوں کے امکانات

سرینگر/۲۶مارچ (یو پی آئی) مرکزی حکومت 2029 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل ملک بھر کی سیاسی و انتخابی ساخت میں ایک بڑی تبدیلی لانے پر غور کر رہی ہے، جس کے تحت لوک سبھا اور اسمبلی کی نشستوں میں 50 فیصد اضافہ اور 33 فیصد خواتین ریزرویشن نافذ کرنے کا منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔ اگر یہ تجویز منظوری پاتی ہے تو جموں و کشمیر کی سیاست پر اس کے اہم اثرات مرتب ہوں گے۔ اس منصوبے کے مطابق جموں کشمیر اسمبلی کی موجودہ 90 نشستوں میں 45 نشستوں کا اضافہ کیا جائے گا، جس سے مجموعی تعداد بڑھ کر 135 ہو جائے گی۔ اسی طرح لوک سبھا میں جموں کشمیر کے حصے میں آنے والی نشستیں موجودہ پانچ سے بڑھ کر سات یا آٹھ ہو سکتی ہیں۔ نشستوں میں اضافے کے بعد 33 فیصد خواتین ریزرویشن نافذ ہوگی، جس کے نتیجے میں جموں کشمیر اسمبلی میں 45 نشستیں خواتین کے لیے مخصوص ہوں گی، جبکہ لوک سبھا میں دو یا تین نشستیں خواتین کے لیے محفوظ رہیں گی، یہ اس بات پر منحصر ہے کہ نشستوں کی تعداد سات ہوتی ہے یا آٹھ۔ مرکز مختلف سیاسی جماعتوں کے ساتھ مشاورت کے عمل میں مصروف ہے، تاہم نیشنل کانفرنس نے واضح کیا ہے کہ انہیں اس سلسلے میں کوئی باضابطہ دعوت موصول نہیں ہوئی۔ این سی کے ایک سینئر لیڈر نے بتایا کہ انہوں نے اس (بقیہ ۶ پر)

سری نگر، جموں قومی شاہراہ پر بھاری لینڈ سلائیڈ،

کیرول کے پاس ٹریفک بند، بحالی کا کام جاری

سرینگر/۲۶مارچ (یو پی آئی) سری نگر جموں شاہراہ پر اس وقت ٹریفک کی آمد و رفت مکمل طور معطل ہو گئی جب کیرول پل اور چندرکوٹ کے درمیان بھاری لینڈ سلائیڈ اور بڑے پتھروں کے گرنے سے شاہراہ کے دونوں ٹنل بند ہو گئے۔ حکام کے مطابق ملبہ اور چٹانیں سڑک پر گرنے کے فوراً بعد انتظامیہ نے دونوں طرف ٹریفک روک دیا اور گاڑیوں کو محفوظ مقامات پر کھڑا کرا دیا گیا۔ عہدیداران نے بتایا کہ صورتحال سے ڈرائیوروں کو باخبر رکھنے کے لیے جکھیانی میں اعلانات کیے گئے، جبکہ شاہراہ کو بحال کرنے کے لیے فوری طور پر کلیئرنس آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ ڈی بی ایم مشینری نے ڈاؤن ٹیوب میں جکھیانی سے تھارڈ تک صفائی کا کام شروع کر دیا ہے، جبکہ اپ ٹیوب میں محدود رفتار سے ٹریفک کو منتقل کیا جا رہا ہے۔ تاہم ڈاؤن ٹیوب میں گرے ہوئے بڑے بڑے پتھروں کو ہٹانے کا کام تا حال رکا ہوا ہے کیونکہ بھاری پتھر توڑنے والی مشینری کا انتظار ہے۔ حکام نے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) سے فوری طور پر اضافی مشینری اور عملہ روانہ کرنے کی درخواست کی ہے تاکہ رابطہ بحال ہو سکے اور مسافروں کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ بحالی کا کام جنگی بنیادوں پر جاری ہے اور شاہراہ جلد کھولنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

رگھوناتھ مندر میں 36 سال بعد رام نومی کی تقریب منعقد

سرینگر/۲۶ مارچ / (سی این ایس) رگھوناتھ مندر، سرینگر میں آج 36 سال کے طویل وقفے کے بعد رام نومی کی تقریب منعقد کی گئی، جو کشمیری پنڈت برادری کے لیے ایک جذباتی اور اہم لمحہ ثابت ہوا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے بھرپور عقیدت اور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ تاریخی طور پر، یہ تہوار 1990 کی دہائی سے قبل سرینگر کی بڑی مذہبی تقریبات میں شمار ہوتا تھا، جو کشمیر کی بھرپور ثقافتی اور روحانی وراثت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس تقریب کی بحالی رگھوناتھ مندر کمیٹی (رجسٹرڈ) کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے، جس کی قیادت صدر شری بھارت رینا اور ان کی ٹیم کر رہی ہے، جو گزشتہ چند برسوں سے مندر کی بحالی کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

صوفی گنڈ آری پل ترال میں حضرت شیخ محمد باقرؒ کا عرس عقیدت سے منایا جا رہا ہے

سری نگر/۲۶ مارچ (کے این ایس) جنوبی کشمیر کے صوفی گنڈ ترال میں بلند پایہ ولی کامل حضرت شیخ باقرؒ کا سالانہ 3 روزہ عرس مبارک عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ اس دوران عالمی امن کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ کے این ایس کے مطابق عرس شیخ باقرؒ کے سلسلے میں ان کے آستانِ عالیہ واقع صوفی گنڈ میں رات بھر شب خوانی کی گئی، جس میں ترال علاقے کے ساتھ ساتھ دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ اس موقعے پر درود و اذکار اور نعت خوانی کی مجالس منعقد کی گئی۔ اس موقع پر وادی کشمیر کے معروف (بقیہ ۶ پر)

12 ویں جماعت کے طلباء پریکٹیکل کے بجائے

جے ای ای امتحانات پر توجہ مرکوز کریں، بورڈ

جموں/۲۶مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے متعلقہ 12 ویں کلاس کے طلباء کو مشورہ دیا ہے کہ وہ BOSE کے جاری کردہ نوٹیفائیڈ پریکٹیکل امتحانات کے شیڈول میں تصادم کی صورت میں عملی امتحان میں شرکت کے بجائے JEE امتحان لکھیں۔ یہاں جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں، متاثرہ 12 ویں کلاس کے امیدواروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ بورڈ کے پریکٹیکل امتحان کو چھوڑ دیں اور ایک ساتھ امتحان ہونے کی صورت میں JEE امتحان میں شرکت کو ترجیح دیں۔ متعلقہ طور پر، مشترکہ داخلہ امتحان (جے ای ای) مینز 2 سے 9 اپریل 2026 تک شیڈول ہیں، جو 12 ویں جماعت کے کچھ امیدواروں کے لیے مطلع شدہ بورڈ کے پریکٹیکل امتحانات سے تصادم کا باعث بن سکتے ہیں۔ تاہم، امیدواروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ 10 اپریل 2026 کو یا اس سے پہلے jsexamsjd. jkbose@jk.gov.in پر ای میل کے ذریعے بورڈ کو باضابطہ طور پر مطلع کریں، تاکہ حکام متاثرہ امیدواروں کے لیے نظر ثانی شدہ پریکٹیکل ڈیٹ شیٹ جاری کر سکیں۔ امیدوار اپنی تفصیلی تفصیلات جیسے امیدوار کا نام، امتحانی رول نمبر، الاٹ کردہ امتحانی مرکز کا نام، متاثرہ مضمون، پریکٹیکل امتحان کی (بقیہ ۶ پر)

گاندربل، پلوامہ میں پولیس نے 05 گاڑیوں ضبط کئے

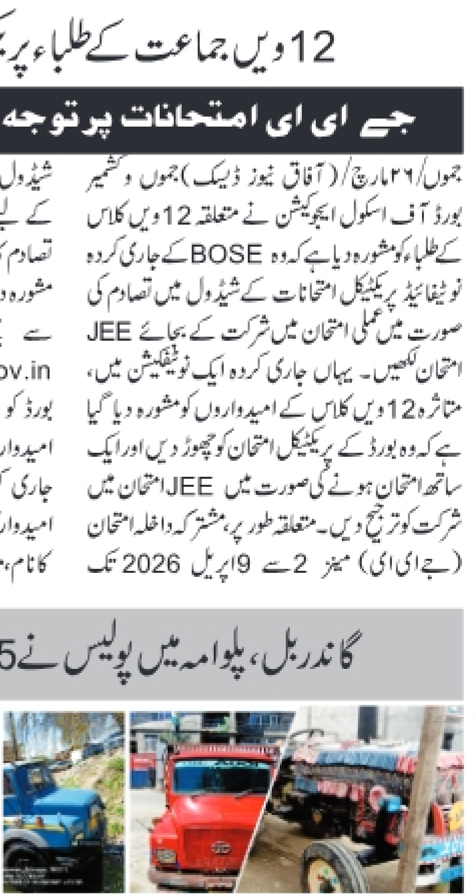

سرینگر/۲۶مارچ/ (آفاق نیوز) معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے گاندربل اور پلوامہ میں 05 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے۔ گاندربل میں، پی ایس گاندربل، پی ایس کھیر بھوانی اور پی ایس لار کے دائرہ اختیار میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے پر 03 ٹپر ضبط کیے گئے۔ یہ گاڑیاں مقررہ اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، جائز اجازت کے بغیر کان کنی کا مواد نکالتی اور منتقل کرتی پائی گئیں۔ اس کے مطابق گاڑیوں کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا اور معاملہ متعلقہ جیالوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس اٹھایا گیا جس نے بعد ازاں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مطلوبہ جرمانہ عائد کیا۔ اس کے علاوہ پلوامہ میں، پولیس نے بغیر رجسٹریشن نمبر پلیٹ کے دو ٹریکٹر ضبط کیے جو کہ رومشی نالہ، (بقیہ ۶ پر)

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم میں تیزی

پلوامہ میں منشیات فروش گرفتار ، ہیروئن نما مادہ برآمد

سرینگر/۲۶مارچ / (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف پولیس کی مہم کو تیز کرتے ہوئے پلوامہ پولیس نے منشیات فروش کو گرفتار کر لیا۔ منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری کاروائی میں پلوامہ میں پولیس نے ڈولفائن پیرا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے ہوسٹل کے قریب تہاب جنرل روڈ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا گیا۔ گاڑی کی تلاشی لینے پر 20 گرام وزنی ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی قبضے میں لے لی گئی ہے۔ گاڑی کے ڈرائیور کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ اس کی شناخت (بقیہ ۶ پر)

مویشیوں کی چوری کا بڑا کیس حل

اونتی پورہ میں 38 بھیڑیں برآمد، 5 ملزمان گرفتار

سرینگر/۲۶مارچ/ (آفاق نیوز) اونتی پورہ میں پولیس نے جرم میں ملوث ایک ملزم کو گرفتار کر کے چوری کا معاملہ حل کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن ترال کو ایک شخص کی طرف سے تحریری شکایت موصول ہوئی، جس کا نام راجولی شاہ گوجر ولد شاہ ولی ساکن دودھکلن ترال ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ 16/17 مارچ 2026 کی درمیانی رات کو کچھ نامعلوم افراد نے گائے کے گودام سے 38 بھیڑیں چرا کر لے ہیں اس کے مطابق، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 26/2026 پولس اسٹیشن ترال میں درج کیا گیا، اور تحقیقات کو حرکت میں لایا گیا۔ تفتیش کے دوران، اونتی پورہ پولیس نے، جس کی سربراہی ایس ایچ او پی ایس ترال کی تھی اور ایس ڈی پی او ترال کی نگرانی میں، جدید تحقیقاتی تکنیکوں کا استعمال کیا، جس میں متعدد مقامات سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ اور تجزیہ بھی شامل ہے۔ ان کوششوں کے نتیجے میں ملزمان کی گرفتاری عمل میں آئی جن میں محمد خالد برگت ولد محمد اکبر برگت ساکنہ گندوہ خواس راجوری حال ہری پاریگام، منظور احمد ولد سعدیہ چنیچہ ساکنہ کرمولہ، شبیر احمد چنیچہ ولد سعدیہ چنیچا ساکنہ گندوہ، ساکنہ کرمولہ شامل ہیں اس کے علاوہ رشید گوجر ساکنہ برین پاتھری اور محمد یوسف ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ جوالا پورہ بڈگام۔ (بقیہ ۶ پر)

ترال میں مویشی چوری کا بڑا معاملہ حل، 38 بھیڑیں برآمد، 5 ملزم گرفتار

سرینگر/۲۶مارچ (آفاق نیوز) پولیس نے ترال میں پیش آئے لاکھوں روپے مالیت کے مویشی چوری کے ایک بڑے کیس کو حل کرتے ہوئے 38 مسروقہ بھیڑیں برآمد کر لیں اور پانچ ملزمان کو گرفتار کیا ہے، جبکہ دو مزید ملوث افراد کی تلاش جاری ہے۔ پولیس اسٹیشن ترال کو راجوالی شاہ گوجر ساکن دودھ کولان ٹرال کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی تھی کہ 16 اور 17 مارچ کی درمیانی رات نامعلوم افراد نے اس کے مویشی خانے سے 38 بھیڑیں چرا لی ہیں۔ شکایت کی بنیاد پر ایف آئی آر نمبر 26/2026 درج کر کے تفتیش شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران ایس ایچ او ترال انسپکٹر تجمل اسلام کی قیادت میں پولیس ٹیم نے جدید تفتیشی طریقے اختیار کیے، جن میں (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں یو این او دفتر کے قریب اخبار سے وابستہ لوڈ کیریئر جل کر خاکستر

سری نگر/۲۶ مارچ/ جے کے این ایس/ حکام نے بتایا کہ جمعرات کی علی الصبح سری نگر کے علاقے سونوار میں آگ لگنے کے واقعے میں مقامی انگریزی روزنامہ رائزنگ کشمیر سے تعلق رکھنے والا ایک لوڈ کیریئر جل کر خاکستر ہو گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ سونوار میں یو این او آفس کے قریب پیش آیا، جہاں ایک لوڈ کیریئر زیر رجسٹریشن نمبر JK01AN-6235 میں آگ لگ گئی، جس سے ہنگامی ردعمل شروع ہوا۔ حکام نے بتایا کہ بٹہ مالو کے فائر کنٹرول روم کو صبح تقریباً 4 بجکر 44 منٹ پر ایک پریشانی کی کال موصول ہوئی، جس کے بعد فائر اسٹیشن گاؤ کدل سے ایک ٹیم کو موقع پر پہنچایا (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم مودی دنیا کے سب سے مقبول لیڈر بنے۔سروے

بی جے پی نے امریکی ڈیٹا فرم کے سروے کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی/ 26مارچ /ایم این این/ بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنماوں نے جمعرات کو امریکہ کی ایک معروف ڈیٹا اینالیٹکس فرم کے سروے کے نتائج کا خیر مقدم کیا جس میں وزیر اعظم نریندر مودی کو دنیا کے مقبول ترین رہنما قرار دیا گیا ہے۔مارننگ کنسلٹ کے ذریعہ کئے گئے سروے کے مطابق، 2اور 8مارچ کے درمیان، پی ایم مودی 68فیصد کی کمانڈنگ اپروول ریٹنگ حاصل کر کے اپنے عالمی ہم منصبوں سے بہت آگے رہے ہیں۔اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا، "ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ کے طور پر بھی بہترین رہے ہیں اور ملک کے وزیر اعظم کے طور پر دنیا کے سب سے مقبول رہنما رہیں گے۔نہ صرف سروے کی بنیاد پر بلکہ انہوں نے زندگی بھر کام کرنے کے طریقے کی وجہ سے۔اتر پردیش کے وزیر دانش آزاد انصاری نے کہا، "ہندوستان کا نام اور ملک کی کامیاب قیادت کرنے والے وزیر اعظم نریندر مودی کا نام عالمی تناظر میں بہت بڑا ہے۔ہم نے پی ایم مودی کی قیادت میں ہندوستان کو ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔دنیا بھر کے بڑے ممالک ترقی کی راہ پر گامزن ہوتے ہوئے ہندوستان کا ساتھ دے رہے ہیں۔ہندوستان نے اپنی صلاحیت دکھائی ہے۔اس نے دکھایا ہے کہ اگر دنیا ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس میں ہندوستان کا اہم کردار ہوگا۔

حکومت نے ٹی بی کی دیکھ بھال کی خدمات کو فروغ دینے

کے لیے ٹی بی مکت بھارت 'ایپ اور اے آئی چیٹ بوٹ خوشی' لانچ کیا

نئی دہلی، 26مارچ (ایجنسیز) وزارت صحت نے جمعرات کو ٹی بی مکت بھارت ایپ 'اور خوشی' نامی ایک اے آئی سے لیس چیٹ بوٹ لانچ کرنے کا اعلان کیا ہے، جسے تپ دق (ٹی بی) کے بارے میں رہنمائی فراہم کرنے اور صارفین کو ٹیسٹنگ اور سپورٹ سروسز سے جوڑنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں وزارت نے بتایا کہ ان ڈیجیٹل ٹولز کو مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے رواں ہفتے کے شروع میں ورلڈ ٹی بی ڈے ' کے موقع پر نیشنل ٹی بی ایلیمینیشن پروگرام (این ٹی ای پی) کے تحت لانچ کیا۔حکام کے مطابق، ان پلیٹ فارمز کا مقصد ہیلتھ کیئر فراہم کرنے والوں، 'نکشے مترا ز'، رضا کاروں اور مریضوں کی مدد کر کے ٹی بی کی دیکھ بھال کے نظام (ایکو سسٹم) کو مضبوط بنانا ہے۔اے آئی چیٹ بوٹ خوشی' 12علاقائی زبانوں میں ذاتی نوعیت کی مدد فراہم کرے گا،صارفین کو قریبی طبی مراکز تلاش کرنے میں مدد دے گا اور ادویات کے لیے یاد دہانی (ریمائنڈر) بھی فراہم کرے گا۔ہندوستان نے 2025 تک ٹی بی کے خاتمے کا ہدف مقرر کیا ہے، جو کہ 2030 کے عالمی ہدف سے پانچ سال پہلے ہے۔این ٹی ای پی، جسے پہلے ریوائزڈ نیشنل ٹیوبر کلوسس کنٹرول پروگرام (آر این ٹی سی پی) کے نام سے جانا جاتا تھا، کو اسی کوشش کے حصے کے طور پر 2020 میں نیا نام دیا گیا تھا۔یہ پروگرام نیشنل اسٹریٹجک پلان (2017-2025) کے تحت کام کرتا ہے اور چار اہم ستونوں تشخیص، علاج، روک تھام اور تعمیر "پر عمل پیرا ہے۔گلوبل ٹی بی رپورٹ '2023' کے مطابق سرکاری تخمینے بتاتے ہیں کہ 2015اور 2022 کے درمیان ٹی بی کے واقعات میں 16فیصد اور ٹی بی سے ہونے والی اموات میں 18فیصد کی واقع ہوئی ہے، جس میں پیش رفت عالمی اوسط سے زیادہ رہی ہے۔

عالمی بحران کے باوجود ہندستان کی شرحِ نمو اندرونی

مانگ کی بدولت بلند رہے گی: ایسوچیم

نئی دہلی، 26مارچ (ایجنسیز) ہندسان کے بڑے صنعتی ادارے ایسوچیم کا اندازہ ہے کہ عالمی سطح پر جغرافیائی وسیاسی بحرانوں کے باعث سپلائی چین میں رکاوٹوں سے عالمی معیشت کی رفتار سست پڑ سکتی ہے لیکن ہندستان اندرونی کھپت اور سرمایہ کاری کی مضبوط مانگ کی بدولت آئندہ مالی سال 2026-27 میں سات فی صد سے زائد کی رفتار سے ترقی کرتا رہے گا۔ایسوچیم کے مطابق سال 2026 میں عالمی شرح نمو گھٹ کر 3فی صد سے بھی کم رہ سکتی ہے۔تنظیم نے خبردار کیا ہے کہ روپے کی قدر میں نمایاں کمی کے باعث گھریلو سطح پر ایل پی جی جیسے شعبوں میں توانائی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، جس کا اثر مستقبل میں مہنگائی کے رجحان پر پڑ سکتا ہے۔صنعتی ادارے نے جمعرات کو جاری بیان میں کہا کہ مغربی ایشیا میں جنگ کے اثرات کو کم کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات بروقت اور موثر ہیں۔ایسوچیم کے صدر نرمل کے۔منڈا نے کہا کہ ہندستانی معیشت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے اور مالی سال 2025-26 میں جی ڈی پی میں تقریباً 7.6فی صد اضافے کی توقع ہے۔ایسوچیم کے مطابق آئندہ مالی سال 2026-27 میں بھی ہندستان کی شرح نمو 7فی صد سے زیادہ رہنے کی امید ہے، جب کہ عالمی ترقی کے 3فیصد سے نیچے جانے کا خدشہ ہے۔گزشتہ تین برسوں میں بھی ہندستان کی ترقی کی رفتار 7فی صد سے اوپر رہی ہے۔

این ایچ اے آئی نے انٹرنشپ کے لیے طلبہ سے درخواستیں طلب کیں

نئی دہلی، 26مارچ (ایجنسیز) نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے آئندہ موسم گرما کے لیے انٹرنشپ پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے طلبہ سے درخواستیں طلب کی ہیں۔سرکاری اطلاع کے مطابق، یہ پروگرام مئی سے جولائی کے درمیان دو ماہ کی مدت پر محیط ہوگا۔انٹرنشپ کے دوران طلبہ کو 20,000 روپے ماہانہ وظیفہ (اسٹائپنڈ) دیا جائے گا۔منتخب امیدواروں کو این ایچ اے آئی کے مختلف فیلڈ دفاتر اور نئی دہلی میں واقع ہیڈ کوارٹر میں تعینات کیا جائے گا، جہاں وہ ماہرین کی نگرانی میں کام کریں گے۔اس انٹرنشپ میں سول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس، آئی ٹی، الیکٹرانکس، الیکٹریکل، ڈیٹا سائنس اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ساتھ ساتھ قانون، مینجمنٹ، کامرس اور ماس کمیونیکیشن جیسے غیر تکنیکی شعبوں کے طلبہ بھی شامل ہوسکیں گے۔منتخب طلبہ کو 20ہزار روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا اور انٹرنشپ مکمل ہونے پر سرٹیفکیٹ بھی فراہم کیا جائے گا۔درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 15اپریل ہے۔

آندھرا پردیش: مارکاپورم میں بس میں آگ لگنے سے کم ازکم 10مسافر ہلاک

مارکاپورم، 26مارچ (یواین آئی) آندھرا پردیش کے مارکاپورم ضلع میں رائے ورم کے قریب ایک خوفناک سڑک حادثے میں جمعرات کی صبح ایک نجی سلیپر بس میں آگ لگنے سے کم ازکم 10مسافر زندہ جل گئے۔اس سلیپر بس میں تقریباً 40مسافر سوار تھے، حیدرآباد سے کانیگیری جارہی تھی کہ ایک ٹپر ٹرک سے ٹکرا گئی۔پولیس نے یہاں بتایا کہ تصادم کے بعد بس میں آگ لگ گئی اور وہ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئی۔حادثے میں کئی دیگر مسافر زخمی ہوئے جنہیں علاج کے لیے قریبی اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔پولیس اور ایمرجنسی سروسز سمیت ضلعی حکام فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے اور فی الحال بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔

بھارت اب 6G پر ثابت قدمی کے ساتھ

عالمی ٹیلی کام معیارات کی میز پر ہے۔جیوترادتیہ سندھیا

نئی دہلی/26مارچ /ایم این این/مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے کہا کہ ہندوستان اب 6G ٹیکنالوجی کی طرف مضبوطی کے ساتھ عالمی ٹیلی کام اسپیس میں ایک بڑا کردار ادا کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔انہوں نے ٹائمز ناو سمٹ 2026 میں کہا، ہندوستان عالمی 6G پیٹنٹ میں تقریباً 10فیصد حصہ داری کو نشانہ بنا رہا ہے اور پچھلے کچھ سالوں میں اس نے پہلے ہی تقریباً4,000 پیٹنٹ کا حصہ ڈالا ہے۔مرکزی وزیر کے مطابق، یہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ ملک ٹیلی کام ٹکنالوجی کے لیے معیاری سیٹنگ کی میز پر ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ بھارت 6جی الائنس کا قیام وزیر اعظم نریندر مودی کے ایک ویژن کی بنیاد پر کیا گیا ہے جو بہت ابتدائی مرحلے میں پیش کیا گیا تھا، جب 5جی کو کووڈ کے بعد 2023 میں بھی مکمل طور پر نافذ نہیں کیا گیا تھا۔اس کے اب بڑھ کر 85 ممبران ہو گئے ہیں۔اور یہ ممبران کون ہیں؟ یہاں کاروباری دنیا سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں، اکیڈمیا ہے، آئی آئی ٹی پروفیسرز اور اس طرح کے، صنعت، ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والے، اصل سازوسامان بنانے والے، اور پورے بورڈ سے۔اور ان 85انفرادی حلقوں کو 7ورکنگ گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔اور آج تک، ہماری وابستگی یہ ہے کہ ہم 6G کے لیے عالمی پیٹنٹ کا 10% حصہ ڈالنا چاہیں گے اور آج تک، پچھلے چار سالوں میں، ہم نے 4000 پیٹنٹ کے قریب حصہ ڈالا ہے جو پہلے سے ہی ہماری پٹی کے نیچے ہیں۔یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستان اس معیاری سیٹنگ ٹیبل پر آیا ہے۔آسان الفاظ میں 6G کی وضاحت کرتے ہوئے،مرکزی وزیر نے کہا کہ 5G جہاں زیادہ رفتار، کم تاخیر اور زیادہ ڈیٹا لے جانے کی صلاحیت پیش کرتا ہے، وہیں 6Gاسے اگلے درجے تک لے جائے گا۔یہ رفتار کو مزید بہتر بنائے گا، تاخیر کو صرف ملی سیکنڈ تک کم کرے گا اور نیٹ ورک کی وسیع گنجائش فراہم کرے گا۔انہوں نے گوالیار۔چمبل کے علاقے میں حال ہی میں لگائے گئے ہیلتھ کیمپ کی مثال دی، جہاں ڈاکٹروں نے مریض سے تقریباً 20-25فٹ کے فاصلے پر روبوٹک سرجری کی۔انہوں نے کہا کہ 6G کے ساتھ، یہ بہت آگے جا سکتا ہے۔دہلی میں بیٹھا ڈاکٹر اس طرح کی سرجری دیہی ہندوستان میں دور سے کر سکتا ہے۔

ویشنو نے پٹری پار کرتے وقت ہونے والے

حادثات کو روکنے کے لیے افسران کو ریلوے پل بنانے کی ہدایت دی

نئی دہلی، 26مارچ (یو این آئی) وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے ریلوے پٹریوں کو عبور کرتے وقت ہونے والے حادثات کو روکنے کے لیے افسران کو جنگی بنیادوں پر کام کرنے کی ہدایت دی ہے۔مسٹر ویشنو نے جمعرات کو یہاں متعلقہ افسران کی ایک ورکشاپ کے دوران ہدایت دی کہ جہاں ریلوے پٹری کے ایک طرف بستی ہے اور دوسری طرف کھیت، اسکول، شمشان گھاٹ یا دیگر مفید اور اہم مقامات ہیں، وہاں پل بنائے جائیں۔انہوں نے افسران کو ملک بھر میں ایسے ریلوے پل تعمیر کرنے کا حکم دیا۔انہوں نے کہا کہ روزمرہ کے کام کاج کے سلسلے میں پٹریاں عبور کرتے وقت ہونے والے حادثات تشویشناک ہیں۔وزیر ریلوے نے افسران کو ایسے سہولت بخش پل بنانے کی ہدایت دی جو ریلوے پٹریاں پار کرتے وقت ہونے والے حادثات کو روک سکیں اور لوگوں کے لیے ایک زندگی بچانے والے متبادل کے طور پر ابھریں۔انہوں نے کہا کہ پل کی تعمیر کے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ایک عام آدمی سائیکل، موٹر سائیکل اور کام کاج سے جڑی دیگر چیزیں بھی اپنے ساتھ لے جا سکے۔اس سے ملک بھر میں پٹری عبور کرتے وقت ہونے والے حادثات پر روک لگے گی اور ایک بڑی آبادی کے لیے نعمت ثابت ہوگی۔مسٹر ویشنو نے افسران کو اگلے پانچ سے چھ سالوں میں ملک کو اس مسئلے سے نجات دلانے کے لیے کام کرنے کی ہدایت دی۔ریلوے نے بتایا کہ ریلوے پل بنانے کا یہ فیصلہ گزشتہ کئی دنوں سے افسران کے ساتھ جاری مشاورت کے بعد کیا گیا ہے۔

جی 7 گروپ کے اجلاس میں شرکت

کے لیے جے شنکر فرانس جائیں گے

نئی دہلی، 26مارچ (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر جمعرات کو فرانس جا رہے ہیں جہاں وہ ایبے ڈیس واکس ڈی سیرنے 'میں جی 7 گروپ کے ممالک کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔وزارت خارجہ نے آج ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر جے شنکر فرانس کے وزیر برائے یورپ اور خارجہ امور جین نول باروٹ کی دعوت پر شراکت دار ممالک کے ساتھ جی 7 ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں حصہ لیں گے۔ڈاکٹر جے شنکر کی اس اجلاس کے دوران رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کا بھی امکان ہے۔

ایئر انڈیا کی لندن جانے والی پرواز

تکنیکی خرابی کے باعث دہلی واپس آ گئی

نئی دہلی، 26مارچ (یو این آئی) ایئر انڈیا کی لندن جانے والی ایک پرواز تکنیکی خرابی کی وجہ سے جمعرات کو راستے سے ہی دہلی واپس آ گئی۔ایئر انڈیا کے ایک ترجمان نے بتایا کہ دہلی ہوائی اڈے پر طیارے کی محفوظ لینڈنگ ہوئی ہے۔مسافروں کو جلد از جلد لندن بھیجنے کے لیے متبادل پرواز کا انتظام کیا جا رہا ہے اور انہیں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ پرواز نمبر اے آئی 111 اس وقت مشرق وسطیٰ کے اوپر پرواز کر رہی تھی جب تکنیکی خرابی کا پتہ چلا۔عملے کے ارکان نے طیارے کو واپس دہلی لانے کا فیصلہ کیا۔یہ پرواز رات سوا بارہ بجے کے قریب دہلی سے روانہ ہوئی تھی اور صبح تقریباً ساڑھے سات بجے دہلی ہوائی اڈے پر واپس آ گئی۔یہ ایئربس کا اے 350 طیارہ تھا۔ایئر لائنز نے طیارے میں موجود مسافروں کی تعداد کے بارے میں معلومات فراہم نہیں کی ہیں۔بیان میں کہا گیا ہے کہ طیارے کی مکمل جانچ کی جا رہی ہے اور اس عمل میں مزید وقت لگے گا۔

بھارت اہم معدنیات کی کھوج کو وسعت دے گا۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔26مارچ۔ایم این این۔مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت اہم معدنیات کی کھوج کے عمل کو وسعت دینے، اسٹارٹ اپس کی قیادت میں کان کنی کا نظام قائم کرنے اور درآمدی انحصار کم کرنے کے لیے مضبوط داخلی ویلیو چینز تشکیل دینے کے مرحلے میں ہے۔جی پی او اے کمپلیکس میں منعقدہ نیشنل منرل ایکسپلوریشن اینڈ ڈیولپمنٹ ٹرسٹ (این ایم ای ڈی ٹی) کی گورننگ باڈی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اہم ترجیحات کا خاکہ پیش کیا، جن میں تلاش کے عمل کو تیز کرنا، داخلی صلاحیت کو مضبوط بنانا اور اہم معدنیات کے شعبے میں شمولیت کو فروغ دینا شامل ہے۔یہ اجلاس جی کشن ریڈی مرکزی وزیر برائے کوئلہ و کان کنی اور چیئرمین، گورننگ باڈی، (این ایم ای ڈی ٹی) کی مشترکہ صدارت میں منعقد ہوا، جس میں وزارت کان کنی کے سینئر افسران، سی ایس آئی آر انسٹی ٹیوٹ آف منرلز اینڈ میٹریلز ٹیکنالوجی کے ڈائریکٹر، اٹامک منرلز ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر، محکمہ جوہری توانائی کے نمائندگان، ایکسپلوریشن ایجنسیوں کے حکام اور ریاستی حکومتوں (راجستھان، تلنگانہ اور مہاراشٹر) کے نمائندگان شریک ہوئے۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ خاص طور پر لیتھیم اور دیگر اہم معدنیات کی تلاش کی رفتار کو عالمی طلب اور بھارت کی اسٹریٹجک ضروریات کے مطابق ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔انہوں نے راجستھان کے سیوانہ بیلٹ اور جموں و کشمیر کے سلال ہائمنا بلاک جیسے علاقوں میں جاری کام کا حوالہ دیتے ہوئے مزید ممکنہ علاقوں میں مقامی سطح پر کھوج کی سرگرمیوں کو وسعت دینے پر زور دیا۔وزیر نے کہا کہ بھارت کو مقامی کمپنیوں اور اسٹارٹ اپس کے لیے کان کنی اور اہم معدنیات کے شعبے میں داخلے کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا ہوگا۔بایوٹیکنالوجی کے اسٹارٹ اپ نظام کی کامیابی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسی نوعیت کی ادارہ جاتی معاونت، ہدفی مراعات اور رہنمائی کے طریقہ کار کان کنی کی ٹیکنالوجی اور تلاش کے طریقوں میں جدت کو فروغ دے سکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ نجی ایکسپلوریشن ایجنسیوں کی صلاحیت میں اضافہ اس شعبے کی طویل مدتی ترقی کے لیے نہایت ضروری ہے۔اس ضمن میں انہوں نے نوٹیفائیڈ پرائیویٹ ایکسپلوریشن ایجنسیز (این پی ای ای ایس) کے کردار کو مضبوط بنانے، ٹیکنالوجی اور مالی وسائل تک رسائی بہتر بنانے اور منصوبوں کی منظوری کے عمل کو تیز کرنے پر زور دیا تاکہ نجی شعبے کی موثر شمولیت کو فروغ دیا جا سکے۔

وزیر اعظم کی رام نومی کے موقع پر اہل وطن کو مبارکباد

نئی دہلی، 26مارچ (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے رام نومی کے مبارک موقع پر اہل وطن کو مبارکباد دی۔مسٹر مودی نے کہا کہ مریادا پرشوتم بھگوان رام کی زندگی قربانی، ریاضت اور ضبط نفس کی علامت ہے اور یہ عوام کو ہر صورت حال کا سامنا قوت اور عزم محکم کے ساتھ کرنے کی ترغیب فراہم کرتی ہے۔بھگوان رام کے نظریات کی لازوال اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ اقدار نہ صرف ہندستان کے عوام کے لیے بلکہ آنے والے دور میں مکمل بنی نوع انسانیت کے لیے بھی ایک رہنمایانہ قوت کے طور پر برقرار رہیں گی۔وزیر اعظم نے ایکس پر لکھا: ''ملک بھر کے میرے پریوارجنوں کو رام نومی کی ڈھیر ساری نیک خواہشات۔قربانی ریاضت اور ضبط نفس سے پر مریادا پرشوتم کی زندگی سے ہمیں ہر صورتحال کا پوری قوت کے ساتھ سامنا کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔ان کے اصول ہمیشہ بھارتیوں کے ساتھ ساتھ مکمل بنی نوع انسانیت کے بھی رہنما بنے رہیں گے۔میری تمنا ہے کہ بھگوان رام کے کرم سے سب کا بھلا ہو، جس سے وکست اور آتم نربھر بھارت کے عزم کی تکمیل کی راہ ہموار ہو۔"

مالی سال 2024-25 میں ہندوستان کے ہیلتھ انشورنس سیکٹر

میں 9فیصد کی شرح سے اضافہ: وزارت خزانہ

نئی دہلی، 26مارچ (ایجنسیز) وزارت خزانہ نے جمعرات کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان کے ہیلتھ انشورنس سیکٹر میں تقریباً 9فیصد کی مضبوط شرح نمو دیکھی گئی ہے اور 2024-25 میں ہیلتھ انشورنس پریمیم کا کل حجم 1.2لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گیا ہے۔یہ نمایاں ترقی عوامی بیداری میں اضافے، صحت کی دیکھ بھال کے لیے مالی امداد تک بہتر رسائی، اور طبی اخراجات کے خلاف مالی تحفظ کی بڑھتی ہوئی مانگ کو ظاہر کرتی ہے۔کارکردگی کو مزید مضبوط بنانے اور پالیسی سازوں کو بروقت مدد فراہم کرنے کے لیے، انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا (آئی آر ڈی اے آئی) نے کیش لیس ہیلتھ انشورنس کلیمز کی پروسیسنگ کے لیے دو سطحی ٹائم لائنز مقرر کی ہیں: (i) کیش لیس پری آتھرائزیشن (ایک گھنٹے کے اندر) اور (ii) حتمی منظوری (تین گھنٹے کے اندر)۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 'کلیمز پیڈ ریشیو' (ادا شدہ دعووں کا تناسب) بھی مالی سال 2024-25 میں بڑھ کر 87.50فیصد ہو گیا ہے، جبکہ مالی سال 2023-24 میں یہ 82.46فیصد اور مالی سال 2022-23 میں 85.66فیصد تھا۔کلیمز پیڈ ریشیو' ایک فیصد ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک مالی سال کے اندر موصول ہونے والے کل دعووں کے مقابلے میں ایک انشورنس کمپنی نے کتنے کلیمز کامیابی سے ادا کیے ہیں۔مزید برآں، آئی آر ڈی اے آئی کے بیمہ بھروسہ پورٹل' کے ڈیٹا سے انشورنس کلیمز سے متعلق شکایات کے ازالے میں بڑھتی ہوئی کارکردگی کا بھی پتہ چلتا ہے۔مالی سال 2024-25 کے دوران، جنرل اور ہیلتھ انشورنس کی 1,37,361 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 1,27,755 (93فیصد) کا اسی مدت کے دوران ازالہ کر دیا گیا۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 26مارچ (یواین آئی) ملک میں جمعرات کو عام پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ملک کی سب سے بڑی آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق قومی دارالحکومت دہلی میں آج پٹرول کی قیمت 94.77روپے اور ڈیزل کی قیمت 87.67روپے فی لیٹر پر مستحکم رہی۔30اکتوبر 2024 کے بعد سے عام پٹرول اور ڈیزل کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔دریں اثنا، بین الاقوامی مارکیٹ میں آج خام تیل کی قیمت میں تیزی رہی اور لندن کا برینٹ کروڈ کا مارچ فیوچر ڈیڑھ فیصد سے زائد اضافے کے ساتھ 104ڈالر فی بیرل کے قریب پہنچ گیا۔خام تیل میں تیز اچھال کے بعد انڈین آئل کے پریمیم پیٹرول ایکس پی 95 کی قیمت میں 20مارچ کو 2روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔اس اضافے کے بعد اب دہلی میں اس کی قیمت 101.89 روپے فی لیٹر ہوگئی ہے۔انڈین آئل کے پریمیم ڈیزل ایکس جی کی قیمت 91.49روپے فی لیٹر پر مستحکم ہے۔ممبئی میں پٹرول کی قیمت 103.54روپے، چنئی میں 100.84روپے اور کولکتہ میں 105.45روپے ہے۔ڈیزل ممبئی میں 90.03روپے، چنئی میں 92.39روپے اور کولکتہ میں 92.02روپے فی لیٹر میں فروخت ہو رہا ہے ڈالر کے مقابلے روپیہ بھی ان دنوں تاریخی کم ترین سطح پر ہے۔یہ گزشتہ کاروباری دن 20پیسے گر کر 93.96 کی تاریخی کم ترین سطح پر بند ہوا تھا۔اس سے تیل کی مارکیٹنگ کمپنیوں پر قیمتوں میں اضافے کا دباؤ ہے۔تاہم، وہ فی الحال صارفین پر زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا چاہ رہی ہیں

سارن: جھگڑے کے بعد میاں بیوی نے تین منزلہ عمارت سے چھلانگ لگائی، شوہر ہلاک، بیوی زخمی

چھپرا، 26مارچ (یواین آئی) بہار میں ضلع سارن کے نگرتھانہ علاقے میں آپسی جھگڑے کے بعد میاں بیوی نے تین منزلہ عمارت سے چھلانگ لگا دی، جس کی وجہ سے شوہر ہلاک اور بیوی شدید زخمی ہو گئی۔پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ضلع کے کھیرا تھانہ علاقے کے پٹیڈھا گاؤں کا رہائشی پنٹو سنگھ شہر میں بننے والے ڈبل ڈیکر پل میں بطور انجینئر کام کر رہا تھا۔وہ بھیلدی تھانہ علاقہ کے ناہر پور کی رہائشی اپنی بیوی کے ساتھ نگر تھانہ علاقہ کے راجیندر سروور کے نزدیک ایک کرایہ کے مکان میں رہائش پذیر تھا۔ذرائع کا کہنا ہے کہ میاں بیوی کے درمیان اکثر جھگڑے ہوتے رہتے تھے۔بدھ کی رات دیر گئے میاں بیوی جھگڑے کے دوران تیسری منزل سے چھلانگ لگا دی۔اس واقعے میں پنٹو سنگھ کی موت ہوگئی، جب کہ اس کی بیوی پریا سنگھ شدید زخمی ہوگئی۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال منتقل کر دیا۔حادثے میں زخمی ہونے والی پریا سنگھ کا صدر اسپتال میں علاج کیا جا رہا ہے۔پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

رنویر سنگھ کی فلم دھرندھر: دی ریوینج نے 623 کروڑ روپے کا کاروبار کیا

ممبئی، 26مارچ (یواین آئی) بالی ووڈ اسٹار رنویر سنگھ کی فلم دھرندھر: دی ریوینج نے ہندوستانی بازار میں اپنے پہلے ہفتے میں 623 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔آدتیہ دھر کی ہدایت کاری میں بننے والی بلاک بسٹر فلم دھرندھر کا سیکوئل، دھرندھر: دی ریوینج باکس آفس پر دھواں دھار کمائی کر رہی ہے۔اس فلم میں رنویر سنگھ، آر مادھون، ارجن رامپال، سنجے دت، راکیش بیدی اور سارہ ارجن نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں۔سیکنلک سے موصول ہونے والے اعداد و شمار کے مطابق، 'دھرندھر: دی ریوینج' نے پیڈ ریویو کے دوران 18مارچ کو 43 کروڑ روپے کمائے۔فلم نے 19مارچ کو ریلیز کے پہلے دن 102.55 کروڑ روپے کا بزنس کیا۔

سی بی آئی نے ریلائنس ٹیلی کام کیس میں ممبئی میں چھاپے مارے

نئی دہلی، 26مارچ (یواین آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے جمعرات کو کہا کہ اس نے ریلائنس ٹیلی کام لمیٹڈ، ستیش سیٹھ (اس وقت کے ڈائریکٹر)، گوتم بی دوشی (اس وقت کے ڈائریکٹر) اور دیگر کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے اور اس سلسلے میں ممبئی میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ معاملہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) سے موصول ہونے والی ایک شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ملزمان نے بینک کے ساتھ دھوکہ دہی کی اور اسے 114.98 کروڑ روپے کا نقصان پہنچایا۔

دفاعی افواج، سرکاری ملازمین کے لیے

ہاؤسنگ لون کی سہولت: گرہ سکم پورٹل "متعارف

نئی دہلی،26مارچ (یواین آئی) سرکاری شعبے کے نیشنل ہاؤسنگ بینک (این ایچ بی) نے دفاعی اور سرکاری ملازمین کو اپنی تعیناتی کی جگہ سے ہی آسانی کے ساتھ ہاؤسنگ لون حاصل کرنے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے "گرہ سکم پورٹل" متعارف کرایا ہے۔جمعرات کو جاری ایک بیان کے مطابق، سستے رہائشی قرضوں کو فروغ دینے کے لیے قائم این ایچ بی کی اس پہل سے قابل استطاعت اور پائیدار ہاؤسنگ فنانس کو بڑھانے کے مشن کو مزید تقویت ملے گی۔اس پورٹل کے ذریعے فوجی اہلکار، نیم فوجی دستوں کے ارکان اور سرکاری ملازمین (ریاستی اور مرکزی دونوں) اپنی اپنی انتظامی اکائیوں کے ذریعے ڈیجیٹل طور پر ہاؤسنگ لون کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔اس سے انہیں قرض کی منظوری اور پراسیسنگ کے لیے بینکوں یا مالیاتی اداروں کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔یہ ایک مربوط ڈیجیٹل ہاؤسنگ لون مارکیٹ پلیٹ فارم ہے، جس کے ذریعے قرض کے خواہشمند افراد اپنے لیے سب سے موزوں پیشکش تلاش کر سکتے ہیں۔یہ پورٹل سرکاری اداروں کو رجسٹریشن کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اس کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکیں۔اس کے ساتھ ہی یہ دفاعی، نیم فوجی اور سرکاری ملازمین کو اپنی انتظامی اکائیوں کے ذریعے رجسٹریشن اور درخواست دینے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ملازمین کم سے کم معلومات فراہم کر کے ہاؤسنگ لون کے لیے درخواست درج کرتے ہیں، جسے بعد میں رجسٹرڈ قرض فراہم کرنے والے اداروں کو بھیج دیا جاتا ہے۔

بھارت۔چین کو باہمی فائدہ مند تعاون

کو فعال طور پر آگے بڑھانا چاہئے۔چینی سفیر

نئی دہلی/ 26مارچ/ ایم این این/ بھارت میں چین کے سفیر ژو فیہانگ نے جمعرات کو زور دیا کہ چینی اور ہندوستانی نوجوانوں کو ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل اکانومی اور گرین ٹیکنالوجی میں تبادلے اور تعاون کو گہرا کرنا چاہیے۔دونوں ممالک نے اپنے ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل کو حاصل کیا ہے۔" حالیہ دہائیوں میں، چین اور ہندوستان دونوں نے قابل ذکر ترقی حاصل کی ہے۔یہ کامیابیاں ہمارے اپنے لوگوں کی محنت اور دانشمندی پر مبنی ہیں، جنہیں عالمی تعاون کی حمایت حاصل ہے۔" انہوں نے ایک دوسرے کی کامیابی کی حمایت " پر زور دیتے ہوئے کہا، " آج ہمارے دونوں ملک ترقی اور قومی تجدید کے ایک نازک مرحلے پر ہیں۔ہمیں اپنی کوششوں کے ذریعے ترقی حاصل کرنی چاہیے اور ایک دوسرے کی کامیابیوں کی حمایت کرتے ہوئے فعال طور پر فائدہ مند تعاون کو آگے بڑھانا چاہیے۔سفیر نے خاص طور پر تیزی سے ترقی پذیر تکنیکی منظرنامے کی طرف اشارہ کیا، جس میں مستقبل کی مصروفیت کے لیے جدت کو ایک اہم ستون کے طور پر شناخت کیا گیا۔بھارت نے انڈیا AI مشن کے ذریعے مصنوعی ذہانت کو بھی قومی ترجیح بنایا ہے۔نوجوان نسل کو اس تکنیکی تبدیلی کی قیادت کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا، چینی اور ہندوستانی نوجوانوں کو ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے کہ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، اور سبز ٹیکنالوجی میں تبادلے اور تعاون کو گہرا کرنا چاہیے۔چینی ڈیجیٹل اور طرز زندگی کی مصنوعات کے بڑھتے ہوئے ثقافتی نشان جب میں دو سال پہلے اس ناقابل یقین سرزمین پر پہنچا، تو میں نے محسوس کیا کہ چین کی ثقافتی مصنوعات، آن لائن گیمز، ویب سیریز اور آن لائن لٹریچر خاموشی سے ہندوستانی نوجوانوں کی روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔لابوبو جیسی رجحان ساز چینی مصنوعات بھی انفرادیت کے اظہار کے لیے نئی گاڑیوں کے طور پر ابھر رہی ہیں۔

شیل کے سی ای او کی یورپ کو وارننگ، جلد ایندھن کی کمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے

بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ

ماسکو، 26 مارچ (اسپوتنک/یو این آئی) توانائی کے شعبے کی صفِ اول کی کمپنی 'شیل' کے چیف ایگزیکٹو وائل ساوان نے کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری تنازعہ کے سبب یورپ کو جلد ہی ایندھن کی قلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ میڈیا رپورٹوں میں بدھ کے روز مسٹر ساوان کے حوالے سے کہا گیا، "جنوبی ایشیا کو سب سے پہلے اس مار کا سامنا کرنا پڑا۔ اپریل کے آغاز کے ساتھ ہی یہ بحران جنوب مشرقی ایشیا اور شمال مشرقی ایشیا سے ہوتے ہوئے اب یورپ کی سمت وسعت اختیار کر گیا ہے۔ مسٹر ساون نے کہا کہ مغربی ایشیا میں بحران پہلے ہی ہوابازی کے ایندھن کی سپلائی کو متاثر کر چکا ہے، جس کی قیمت تنازع شروع ہونے کے بعد سے دوگنی ہو گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیزل کی سپلائی پر دباؤ بڑھ سکتا ہے، جس کے بعد پٹرول کی قیمتیں بھی بڑھ سکتی ہیں کیوں کہ امریکہ اور یورپ میں موسم گرما شروع ہونے والا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری کو تہران سمیت متعدد ایرانی اہداف پر حملہ کیا، جس سے کافی نقصان ہوا اور ہزاروں شہری ہلاک ہوئے۔ اس کے جواب میں ایران نے انتہائی منظم انداز میں اسرائیل کی سرزمین اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں نشانہ بنایا۔ ایران کے گرد بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث آبنائے ہرمز' کی عملی طور پر ناکہ بندی کر دی گئی ہے، جو خلیجی ممالک سے عالمی منڈی تک تیل اور مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی سپلائی کا ایک اہم ترین راستہ ہے۔ اس صورتحال نے خطے میں تیل کی پیداوار اور برآمدات کو بھی متاثر کیا ہے۔ ادھر بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں بڑا اضافہ ہوا ہے، لندن برینٹ خام تیل کی قیمت 1.70 فیصد اضافے کے بعد 103.95 ڈالر پر پہنچ گئی۔ رپورٹس کے مطابق امریکی ڈبلیو ٹی آئی خام تیل کی قیمت 1.75 فیصد اضافے کے بعد 91.95 ڈالر پر پہنچ گئی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ۔اسرائیل۔ایران جنگ کے باعث خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ روز بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں بڑی کمی واقع ہوئی تھی، لندن برینٹ 100 ڈالر سے نیچے گر گیا تھا۔ برینٹ خام تیل کی قیمت میں 5.05 فیصد تک کی بڑی کمی دیکھی گئی تھی، جس کے بعد یہ 99.21 ڈالر فی بیرل کی سطح پر آ گیا تھا۔ امریکی ڈبلیو ٹی آئی کی قیمت میں بھی 4.10 فیصد کی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی تھی، جس سے یہ 88.55 ڈالر فی بیرل پر آ گیا تھا۔

چین کا حیران کن کارنامہ، 905 میٹر لمبی فضائی سیڑھی' سے گھنٹوں کا سفر منٹوں میں تبدیل

بیجنگ/چونگ چنگ، 26 مارچ (یو این آئی) چین نے اپنی ٹیکنالوجی سے ایک بار پھر منفرد کارنامہ انجام دیتے ہوئے مشکل سفر آسان بنا دیا ہے اور دنیا کی طویل ترین برقی سیڑھی (ایسکلیٹر) نصب کر کے گھنٹوں کا سفر منٹوں میں بدل دیا۔ چین نے ایک حیران کن انفرااسٹرکچر منصوبہ مکمل کرتے ہوئے پہاڑ کے درمیان 905 میٹر طویل دنیا کا طویل ترین آؤٹ ڈور ایسکلیٹر سسٹم تیار کر لیا ہے، جس نے دنیا بھر کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ یہ جدید 'ووشان گاڈیس ایسکلیٹر'' چین کے پہاڑی شہر چونگ چنگ کے ضلع ووشان میں تعمیر کیا گیا ہے، جہاں دشوار گزار راستوں کی وجہ سے سفر ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ یہ منفرد نظام محض ایک ایسکلیٹر نہیں بلکہ ایک مکمل عمودی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک ہے، جس میں 21 ایسکلیٹرز، 8 لفٹس، 4 موونگ واک ویز، 2 پیدل پل اور 2 کراس لائن راستے شامل ہیں، جو پہاڑ کے مختلف حصوں کو آپس میں جوڑتے ہیں۔ اس برقی سیڑھی (ایسکلیٹر) کی کل لمبائی 905 میٹر جب کہ عمودی بلندی 240 سے 242 میٹر تک ہے، جو تقریباً 80 منزلہ عمارت کے برابر بنتی ہے۔ اس منصوبے سے ایک گھنٹے میں طے ہونے والا راستہ اب صرف 20 منٹ کا ہو گیا ہے۔ یہ منصوبہ کئی دہائیوں پر محیط منصوبہ بندی کا نتیجہ ہے، جس کا ابتدائی تصور 2002 میں سامنے آیا تھا، تاہم مالی اور تکنیکی مسائل کے باعث اسے مؤخر کر دیا گیا۔ بعدازاں 2022 میں بڑھتی ہوئی ٹریفک اور شہری ضروریات کے پیشِ نظر اس منصوبے کو دوبارہ شروع کیا گیا۔ ماہرین نے اس کے لیے مختلف آپشنز جیسے کیبل کار، ریل سسٹم اور سیاحتی ٹرینز پر غور کیا، لیکن آخرکار ایسکلیٹر سسٹم کو اس لیے منتخب کیا گیا کیوں کہ یہ زیادہ محفوظ، کم لاگت، زیادہ گنجائش اور پہاڑی ڈھانچے کے

مطابق بہتر حل تھا۔ اس منصوبے کی تعمیر کے دوران انجینئرز کو شدید جغرافیائی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، جن میں 35 فی صد اوسط ڈھلوان، بعض مقامات پر 60 فی صد تک ڈھلوان، زیرِ زمین پائپ لائنز اور گھنی آبادی شامل تھی۔ ان مشکلات سے نمٹنے کے لیے ××تھری ڈی اسٹرکچر' ڈیزائن اپنایا گیا، جس کے تحت کئی حصوں کو زمین سے بلند کر کے بنایا گیا تاکہ جگہ کی بچت ہو اور شہری ڈھانچے کو نقصان نہ پہنچے۔ ایسکلیٹر کے ساتھ شیشے کی دیواریں بھی نصب کی گئی ہیں تاکہ مسافر سفر کے دوران پہاڑوں اور دریائے یانگ زی کے دلکش مناظر سے لطف اندوز ہو سکیں، جب کہ راستے میں 3 ویونگ پلیٹ فارمز اور 360 ڈگری ویو پوائنٹ بھی شامل کیے گئے ہیں۔ یہ منصوبہ فروری 2026 میں آزمائشی بنیادوں پر شروع کیا گیا، جہاں ابتدائی طور پر تقریباً 3 یوآن (تقریباً 0.4 ڈالر) کرایہ مقرر کیا گیا ہے۔

میٹا اور گوگل امریکی عدالتوں میں کیسز ہار گئے، 60 لاکھ ڈالر ہرجانہ ادا کرنیکا حکم

واشنگٹن، 26 مارچ (یو این آئی) سوشل میڈیا پلیٹ فارم میٹا اور گوگل امریکی عدالتوں میں کیسز ہار گئے۔ جیوری نے دونوں کمپنیوں کو مجموعی طور پر 60 لاکھ ڈالر ہرجانہ ادا کرنیکا حکم دیا ہے۔ لاس اینجلس اور نیو میکسیکو کی جیوریز نے میٹا اور گوگل کیخلاف تاریخی فیصلے سنادیے جس میں کہا گیا ہیکہ میٹا نے فیس بک اور انسٹاگرام پر بچوں کے جنسی استحصال کو ممکن بنایا اور میٹا نے ان پلیٹ فارمز پر سیفٹی سے متعلق صارفین کو گمراہ کیا۔ جیوری نے میٹا کو بچوں کی ذہنی صحت کو نقصان پہنچانیکا مرتکب قرار بھی دیا۔ پراسیکیوٹرز کے مطابق میٹا نے اپنے صارفین کی حفاظت پر منافع کمانیکو فوقیت دی، میٹا اور گوگل اپنے صارفین کو ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنیمیں ناکام رہیں۔ واضح رہے کہ لاس اینجلس کی عدالت میں کیلی نامی 20 سال کی لڑکی نے درخواست دائر کی تھی جس میں اس نے کہا کہ وہ کم عمری میں میٹا اور گوگل کے پلیٹ فارمز کی لت میں پڑ گئی اور اس وجہ سے میں ڈپریشن اور خودکشی کیخیالات کا شکار ہوئی۔ دوسری جانب میٹا اور گوگل نے جیوری کیفیصلے کیخلاف اپیل دائر کرنیکا اعلان کیا ہے۔

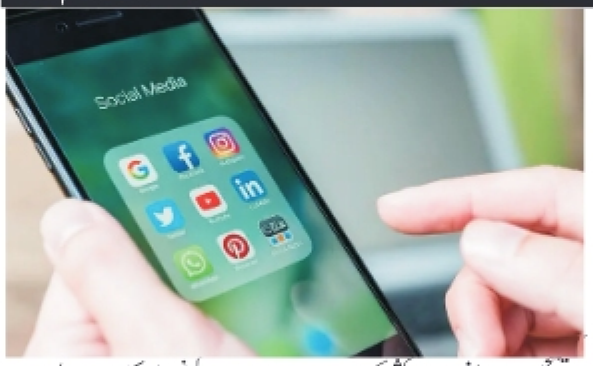

صدر ٹرمپ 4 سے 6 ہفتوں میں ایران سے تنازع ختم کرنے کے خواہش مند ہیں: امریکی اخبار

نیویارک، 26 مارچ (ایجنسیز) امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے کہا ہیکہ ٹرمپ جنگ جلد ختم کرنے پر زور دے رہے ہیں اور ایران سے تنازع 4 سے 6 ہفتوں میں نمٹانیکے خواہش مند ہیں۔ امریکی اخبار کے مطابق صدر ٹرمپ نے قریبی مشیروں کو بتایا کہ وہ ایران کے ساتھ جنگ طویل نہیں کرنا چاہتے، امریکی صدر سمجھتے ہیں کہ جنگ اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ امریکی اخبار کا کہنا ہے کہ وائٹ ہاؤس نے چینی صدر سے مئی میں بیجنگ سمٹ اس بنیاد پر رکھی کہ جنگ اس سے پہلے ختم ہو جائے گی، ٹرمپ کی توجہ کبھی دیگر سیاسی امور، جیسے وسط مدتی انتخابات اور امیگریشن اقدامات کی طرف منتقل ہو جاتی ہے، صدر نے ایک ساتھی کو بتایا کہ جنگ ان کی دیگر ترجیحات سے توجہ ہٹا رہی ہے، قریبی مشیروں کے مطابق ٹرمپ اگلے بڑے چیلنج کی طرف بڑھنے کے لیے بے تاب دکھائی دیتے ہیں، بعض اتحادیوں کو امید ہے کہ ٹرمپ کیوبا کی کمیونسٹ حکومت کے خاتمے پر توجہ دیں گے۔ امریکی اخبار کے مطابق امریکہ مزید مذاکرات کے لیے تیار ہے مگر ساتھ ہی مشرقِ وسطیٰ میں اضافی فوج بھیج رہا ہے، ٹرمپ نے ایرانی تیل تک امریکی رسائی کو ایک ممکنہ شرط کے طور پر سوچا ہے، ایرانی تیل تک رسائی کی شرط پر فی الحال کوئی عملی منصوبہ بندی نہیں، ٹرمپ کے پاس جنگ ختم کرنے کے آسان راستے نہیں اور امن مذاکرات ابھی ابتدائی مرحلے میں ہیں لہٰذا یہ اندازہ لگانا مشکل ہیکہ ٹرمپ جنگ کے بارے میں کیا فیصلہ کریں گے لیکن ٹرمپ پسِ پردہ کبھی سفارتکاری کی طرف جاتے ہیں اور کبھی حملے بڑھانے کی طرف، معاہدے یا واضح فوجی فتح کے بغیر ٹرمپ کو آبنائے ہرمز کی مسلسل بندش کا مسئلہ درپیش رہے گا۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق امریکی تجویز ہیکہ اگر ایران تمام افزودہ یورینیم ہٹا دے اور مطالبات مان لے تو پابندیوں میں بڑی نرمی دے سکتے ہیں، ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام پر سخت پابندیاں لگانے کی شرط رکھی گئی ہے، امریکہ چاہتا ہے کہ ایران حزب اللہ، حوثیوں اور حماس سمیت تمام مسلح گروپوں کی حمایت بند کرے، امریکی اہلکاروں کے مطابق یہ تجاویز حساس ہیں، اس لیے تفصیلات باضابطہ ظاہر نہیں کی جا رہیں۔ امریکی اخبار کے مطابق وائٹ ہاؤس نے ایرانی میڈیا رپورٹ کو غلط قرار دیا جس میں کہا گیا کہ ایران نے منصوبہ مسترد کر دیا، امریکا کا کہنا ہے کہ بات چیت جاری ہے اور ابھی کسی نتیجے کا اعلان قبل از وقت ہوگا۔ امریکی اخبار کا کہنا ہیکہ پاکستان کی امریکہ، ایران بالواسطہ مذاکرات کی میزبانی کی پیشکش حقیقت کے قریب دکھائی دے رہی ہے، ایران نے تسلیم کیا ہے کہ وہ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے۔

انجلینا جولی نے ایک بار پھر اہلِ غزہ کے لئے آواز بلند کردی

نیویارک، 26 مارچ (ایجنسیز) ہالی ووڈ کی معروف اداکارہ انجلینا جولی نے ایک بار پھر غزہ میں جاری انسانی بحران کی طرف دنیا کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق معروف اداکارہ انجلینا جولی نے انسٹاگرام پر ایک 26 سالہ فلسطینی خاتون کا نہایت درد بھرا خط شیئر کیا جس میں جنگ کے دوران عام لوگوں، خصوصاً خاندانوں کو درپیش مشکلات کو دل سوز انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جولی نے بچوں کی تصاویر اور اس خط کے اسکرین شاٹس بھی شیئر کیے۔ خط لکھنے والی خاتون، جو گولہ باری میں اپنے والد کو کھو چکی ہیں، اب اپنے مفلوج جڑواں بچوں اور دیگر اہلِ خانہ کے ساتھ ایک خیمے میں زندگی بسر کر رہی ہے۔ جولی نے لکھا خاتون نے مجھے بتایا کہ اس کے لیے اس کے خاندان اور اس کے پڑوسیوں کے لیے روزمرہ زندگی کیسی ہے۔ میں یہ حقیقت سب کے ساتھ شیئر کرنا چاہتی تھی۔ ان کی مشکلات بدستور جاری ہیں، مگر دنیا کی توجہ دیگر سانحات کی جانب منتقل ہو چکی ہے۔ خط میں بنیادی ضروریات کے حصول کی جدوجہد کو بھی اجاگر کیا گیا ہے، جیسے شدید حالات میں پانی لانا، خیراتی کچن سے کھانے کے لیے طویل قطاروں میں کھڑا ہونا اور تعلیمی اداروں کی بندش کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ خاتون نے لکھے گئے خط میں بتایا کہ بہت سے بچے یہ بھی بھول چکے ہیں کہ اسکول کیسا ہوتا ہے، قلم کیسے پکڑا جاتا ہے، یا کاپیوں میں رنگ کیسے بھرے جاتے ہیں۔ ان کے خواب اب صرف ایک لیٹر پانی یا ایک پلیٹ کھانے تک محدود ہو چکے ہیں۔ خاتون نے آگ، زہریلی گیسوں، تباہ شدہ اسپتالوں، ادویات کی کمی، بجلی کے بحران اور ایندھن کی قلت جیسے سنگین مسائل کا بھی ذکر کیا۔ تاہم ان تمام تر مشکلات کے باوجود امید کی ایک کرن باقی ہے۔ غزہ کے مظلومین اب بھی زندگی اور خوشی کو دوبارہ حاصل کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں، وہ اس یقین کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں کہ ایک دن ایک بہتر اور زیادہ روشن مستقبل ضرور آئے گا۔

اسرائیلی سیاست دانوں نے محفوظ ٹھکانوں کی تلاش شروع کر دی

متعدد جزائر طویل مدت کے لیے لیز پر لینے کا منصوبہ

تل ابیب، 26 مارچ (یو این آئی) ایران کے ممکنہ بیلسٹک میزائل حملوں کے خطرے نے اسرائیلی سیاسی حلقوں میں کھلبلی مچا دی ہے، جہاں اب رہنماؤں نے ملک چھوڑ کر متبادل محفوظ مقامات تلاش کرنے پر غور شروع کر دیا ہے۔ ترک میڈیا رپورٹس کے مطابق بلیو اینڈ وائٹ پارٹی سے وابستہ سیاست دان ایوری اسٹیفر نے ایک غیر معمولی تجویز پیش کی ہے، جس میں یونان کے 40 غیر آباد جزائر خرید کر انہیں یہودیوں کے لیے محفوظ پناہ گاہوں میں تبدیل کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ تجویز ایران کے میزائل خطرے کے پیشِ نظر سامنے آئی ہے، جہاں ان جزائر کو ایک 'متبادل آئرن ڈوم'' کے طور پر استعمال کرنے کا تصور پیش کیا گیا ہے، تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں اسرائیلی شہریوں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا جا سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یونان کی جانب سے 2012 میں متعدد جزائر طویل مدت کے لیے لیز پر دینے کی پیشکش بھی اس منصوبے کو تقویت دے رہی ہے، جس کے باعث یہ تجویز اب سنجیدگی سے زیرِ غور ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر یہ منصوبہ عملی شکل اختیار کرتا ہے تو یہ مشرقِ وسطیٰ کی بدلتی ہوئی سیکیورٹی صورت حال کا ایک غیر معمولی اور تاریخی قدم ہو سکتا ہے۔

فوجی طبی مرکز پر حملے کے حوالے سے عراقی حکومت امریکی سفیر کو طلب کرے گی: النعمان

دوحہ، 26 مارچ (ایجنسیز) عراقی وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ وزارت دفاع کے ایک طبی مرکز پر فضائی حملے کے خلاف وہ قائم مقام امریکی سفیر کو طلب کر کے سخت احتجاج درج کرائے گی۔ عراقی مسلح افواج کے کمانڈر ان چیف اور وزیر اعظم کے ترجمان صباح النعمان نے کہا کہ اس حملے میں فوجی اہلکار مارے گئے ہیں۔ عراقی وزارت دفاع نے اس سے قبل کہا تھا کہ مغربی عراق میں حبانیہ ملٹری میڈیکل سنٹر پر فضائی حملے میں سات عراقی فوجی ہلاک اور 13 زخمی ہو گئے۔ مسٹر النعمان نے بدھ کو کہا، ''وزیر اعظم نے وزارت خارجہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ عراق میں امریکی سفارت خانے کے قائم مقام سفیر کو طلب کرے اور ایک سخت سرکاری احتجاجی مراسلہ پیش کرے۔ اس میں عراق کی خودمختاری کو برقرار رکھنے پر ہمارے مضبوط موقف کو واضح کیا جائے اور ان غیر ذمہ دارانہ اقدامات کی مذمت کی جائے، جو ایک گھناؤنا جرم ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ عراق اپنے اور اپنے شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ میں بھی باضابطہ شکایت درج کرے گا۔

عمان ایئر کا متعدد بین الاقوامی اور علاقائی پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان

مسقط، 26 مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) عمان ایئر نے خطے میں جاری فضائی حدود کی بندش کے باعث متعدد بین الاقوامی اور علاقائی پروازوں کی عارضی معطلی کا اعلان کیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق جاری کردہ سفری ہدایت نامے میں عمان ایئر نے تصدیق کی کہ دبئی، بحرین، دوحہ، کویت، کوپن ہیگن، بغداد اور خصب کے لیے پروازیں 15 اپریل 2026 تک معطل رہیں گی۔ ایئرلائن نے متاثرہ مسافروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی بکنگ میں تبدیلی یا مزید معلومات کے لیے اس کی سرکاری ویب سائٹ یا موبائل ایپلیکیشن کا استعمال کریں۔ عمان ایئر کے مطابق عمان اور دمام کے لیے پروازیں یکم اپریل 2026 سے دوبارہ شروع ہونے کی توقع ہے، کیونکہ حالات میں بہتری آ رہی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ایئرلائن کا باقی نیٹ ورک معمول کے مطابق کام کر رہا ہے، جبکہ مسافروں کو پیش آنے والی مشکلات پر معذرت بھی کی گئی ہے۔

ایران نے امریکہ، اسرائیل سے حزب اللہ کے خلاف فوجی کارروائی روکنے کا مطالبہ کیا

واشنگٹن، 26 مارچ (یو این آئی) ایران نے امریکہ اور اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ممکنہ امن معاہدے کے تحت لبنان میں قائم شیعہ گروپ حزب اللہ کے خلاف فوجی کارروائی روک دیں۔ ذرائع کے مطابق ایران نے اس موقف کا اظہار مارچ کے وسط میں کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ حزب اللہ کو ایران کی طرف سے یقین دہانی ملی ہے کہ لبنان میں جنگ بندی معاہدے کا حصہ ہوگی۔ ایک اعلیٰ ایرانی ذریعے نے بتایا کہ تہران تقریباً ایک ماہ سے امریکی امن تجویز پر غور کر رہا ہے۔ اس ہفتے کے شروع میں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ہفتے کے آخر میں واشنگٹن اور تہران کے درمیان بہت مثبت اور بامعنی" بات چیت ہوئی اور انہوں نے ایران کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں کو پانچ دنوں کے لیے روک دیا۔ ایران کی وزارت خارجہ نے دونوں فریقوں کے درمیان براہ راست مذاکرات کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسے صرف ایسے پیغامات موصول ہوئے ہیں جن میں بات چیت کی خواہش ظاہر کی گئی ہے۔

امریکہ نے شہریوں کو ممنوع سستا پیٹرول استعمال کرنے کی اجازت دے دی

واشنگٹن، 26 مارچ (یو این آئی) امریکہ نے شہریوں کو ممنوع سستا پیٹرول استعمال کرنے کی اجازت دے دی، آبنائے ہرمز سے ترسیل نہ رکنے کے باوجود ٹرمپ انتظامیہ امریکیوں کو ریلیف دینے پر مجبور ہو گئی ہے۔ امریکی ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (ای پی اے) نے ملک میں ایندھن کی فراہمی کو مستحکم بنانے اور عوام کو پیٹرول کی قیمتوں میں ریلیف دینے کے لیے ایک ہنگامی اقدام کے تحت ای 15 پٹرول کی ملک بھر میں فروخت کی اجازت دے دی ہے۔ ای پی اے کے ایڈمنسٹریٹر لی زیلڈن نے امریکی محکمہ توانائی سے مشاورت اور کلین ایئر ایکٹ کے تحت ایک عارضی ایمرجنسی فیول ویور (چھوٹ) جاری کیا، جس کے ذریعے 15 فی صد ایتھنول ملا ہوا پٹرول (ای 15) پورے ملک میں فروخت کیا جا سکے گا۔ اس اقدام کے ساتھ ساتھ 10 فی صد ایتھنول والے پٹرول (E10) کی فروخت میں حائل تمام وفاقی رکاوٹیں بھی ختم کر دی گئی ہیں، تاکہ ایندھن کی دستیابی میں اضافہ ہو سکے۔ ای پی اے کے مطابق یہ فیصلہ گرمیوں کے ڈرائیونگ سیزن سے قبل کیا گیا ہے تاکہ ملک میں پیٹرول کی سپلائی میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو اور صارفین کو زیادہ آپشنز فراہم کیے جا سکیں۔ ای پی اے کے مطابق اس ایمرجنسی چھوٹ سے گرمیوں میں پٹرول کی مخصوص کم بخارات والی شرائط اور بلینڈنگ سے متعلق عائد پابندیاں عارضی طور پر ختم ہو جائیں گی، جس سے مارکیٹ میں زیادہ لچک پیدا ہوگی اور مختلف اقسام کے ایندھن دستیاب ہوں گے۔ تاہم ادارے نے واضح کیا کہ اس اقدام سے ماحولیاتی تحفظ کے موجودہ معیار متاثر نہیں ہوں گے۔ اس وقت ای 15 پٹرول امریکہ بھر میں 3 ہزار سے زائد پٹرول پمپس پر دستیاب ہے اور اسے نسبتاً سستا ایندھن سمجھا جاتا ہے۔ ای ففٹین عام پیٹرول کے مقابلے میں 10 سینٹ فی گیلن سستا ہے۔ امریکہ میں عموماً گرمیوں کے مہینوں (یکم جون سے 15 ستمبر) کے دوران ای ففٹین کی فروخت اور استعمال محدود یا ممنوع ہوتا ہے، کیوں کہ اس میں ایتھنول کی زیادہ مقدار ہونے کی وجہ سے اس کے بخارات بڑھ سکتے ہیں، جو فضائی آلودگی (اسموگ) میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ یہ چھوٹ یکم مئی 2026 سے نافذ العمل ہوگی، جب کہ اس کا ابتدائی دورانیہ 20 مئی 2026 تک ہوگا، تاہم اگر ضرورت پڑی تو اسے مزید بڑھایا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جنگ کے باعث عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں پھر اتار چڑھاؤ آیا ہے، امریکی خام تیل ڈبلیو ٹی آئی کروڈ ایک ڈالر اضافے سے 91.2 ڈالر فی بیرل ہو گیا، عالمی بینچ مارک برینٹ کروڈ 1.29 ڈالر کمی کے بعد 103.2 ڈالر فی بیرل پر فروخت ہو رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے آبنائے ہرمز کی بندش کے نتائج پر انتباہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ آبنائے کی بندش تیل، گیس اور کھاد کی ترسیل کو شدید متاثر کر رہی ہے، پودے لگانے کے موسم میں کھاد کی نقل و حرکت روک رہی ہے، مسائل کو کم کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ فوری جنگ کو ختم کیا جائے۔

THE JAMMU & KASHMIR STATE BOARD SCHOOL EDUCATION
NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR
PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Class 10th Under Roll No 139074098 Session Annual Regular ,Year 2025 through the Jammu and Kashmir Board of School Education. The error has been committed against my Parents Name Father Nisar Ahmed Shah ,Mother Kausar Ahmed instead of Father Nisar Ahmad Shah , Mother Kaunsar Ahmad.No I have applied for correction in the Jammu and Kashmir Board of School Education New Campus Bemina Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division within seven days from the date of publication of notice, after the expiry of said period no objection will be entertained.
This is published for the information of general public
The correct particulars be recorded as under:-
Name:- Mohammad Rayan Shah
Father's Name Nisar Ahmad Shah
Mothers Name Kaunsar Ahmad
Date of Birth 02-09-2009
Residence Indra Nagar Srinagar
Mobile No :8899022336,9906661234

GANAIE FAMILY BEREAVED

INNA LILLAHI WA INNA ILAYHI RAJI'UN

With deep sorrow and complete submission to the will of Allah (SWT), we inform that our beloved father, **Ghulam Hassan Ganaie**, has returned to his Creator.

May Allah forgive his shortcomings, grant him Jannat-ul-Firdous, and bless him with eternal peace. May Allah also grant patience and strength to our family in this difficult time.

Fateh Khawani of the departed soul of our beloved father will be held on Sunday, **29th March 2025 at 11:00 AM** at Graveyard Gogoo.

A condolence meeting will be held thereafter at our residence: Cooperative Colony, Peerbagh, Srinagar.

We humbly request all relatives, friends, and well-wishers to join us in prayers and seek Maghfirah (forgiveness) for the departed soul.

GRIEVED FAMILY
SHAMIMA, NADEEM, ANJUM & YUNIS

زبدۃ السالکین حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمتہ اللہ علیہ

ازم بایں ذوقے کہ پیشِ یار می رقصم

تحریر: بشیر احمد ڈار

حضرت آدم علیہ السلام کی دنیا میں آمد کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رشد و ہدایت کے لیے اپنے محبوب اور برگزیدہ بندوں کو مبعوث فرمایا۔ جنہوں نے اپنے علم وعمل سے انسانوں کے قلب و اذہان کی اصلاح کی سعی کی اور راہ حق کے تشنگان کو معرفت حق سے منور کیا ہے۔ انہیں خاصان دربار الٰہی میں سے ایک رافع الدرجات اور عظیم المرتبت شخصیت سلطان العارفین، زبدۃ السالکین ،مرشد سلطان الہند، حضرت خواجہ عثمان ہارونی چشتی قدس اللہ سرہ ہیں۔ آپ کا شمار اکابرین امت اور کبار اولیاء کرام ومشائخ عظام میں ہوتا ہے ۔ شیخ الاسلام، قطب الاقطاب، مرشدِ سلطان الہند غریب نواز، حضرت خواجہ ابوالنور سید محمد عثمان ہارونی چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی

ولادت ایران میں موضع ہارون یا ہروَن نزدن نیشاپور، خراسان رضوی، 526ھ میں ہوئی جب کہ کچھ تذکرہ نگاروں نے انکا سال ولادت 536 ہجری درج کیا ہے۔ حضرت عثمان امام العصر، عالم باعمل، صوفی باصفا، شیخ طریقت اور خاندان سادات کے چشم و چراغ تھے۔ مرید وخلیفہ خواجہ محمد شریف زندنی، فیض یافتہ حضرت مودود چشتی، حضرت خواجہ عثمان ہارونی علیہ الرحمہ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد کی بارگاہ میں رہ کر حاصل کی، قرآن شریف حفظ کیا، آپ کے والد ماجد جید عالم تھے۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے لئے اس زمانے کے علمی وفنی مرکز نیشاپور کا رخ کیا اور وقت کے مشاہیر علما وفضلا سے اکتساب علم کر کے جملہ علوم مروجہ ومتداولہ میں دسترس حاصل کی۔ جلد ہی آپ کا شمار وقت کے علما وفضلا میں ہونے لگا۔ ظاہری علوم کی تکمیل کے بعد علوم باطنیہ کی تحصیل کا عزم کیا۔ آپ کے شیخ پیرِ ومُرشد (روحانی رہنما) حضرت صوفی شریف زندانی قدس اللہ سرہٗ العزیز جنھوں نے آپ کو چشتی سلسلہ میں بیعت وخلافت عطا کی، اپنے پیرومرشد کی خدمت میں رہ کر سلوک کے منازل بھی طے کرنے لگے یہاں تک کہ آپ صاحب ریاضت ومجاہدہ ہوئے آپ نے 30 سال تک اپنے شیخ پیرِ ومُرشد (روحانی رہنما) کی صحبت میں گزارے اور آپ کو یہ حکم دے دیا گیا کہ اب وہ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے دینِ حق کی تعلیم کو خلقِ خدا میں دوسروں تک پھیلائیں اور رہنمائی کریں ۔ آپ نے ساری عمر کبھی پیٹ بھر کھانا نہیں کھایا۔ ہر روز ایک بار قرآن پاک ختم فرماتے۔ انیس الارواح آپ کے ملفوظات کا مجموعہ ہے۔

آپ کے خلفاؤں میں سب سے بڑے اور محبوب نظر خلیفہ سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس اللہ سرہٗ العزیز تھے۔ آپ دونوں باقاعدگی کے ساتھ پوری دنیا کے بہت سے مختلف ممالک کا سفر کرتے ہوئے اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے دینِ حق اور سلامتی کے پیغام کی تبلیغ کرتے تھے، جو اسلام کا حقیقی پیغام ہے۔ انہوں نے اپنے سفر کے دوران بہت سارے صوفیائے کرام سے بھی ملاقات کی اور عظیم اولیاء کے مزارات کی زیارت بھی کی

ان کا سب سے اہم سفر مکہ مکرمہ، سعودی عرب کا تھا۔ جہاں مکہ مکرمہ میں کعبۃ اللہ کے پاس حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس اللہ سرہٗ نے اپنے خلیفہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس اللہ سرہٗ کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ روایات میں درج ہے کہ اس کی دعا کا جواب ایک آواز کے ذریعہ دیا گیا جس میں یہ اعلان کیا گیا کہ "اے عثمان، ہم معین الدین کو اپنے پیارے عقیدت مندوں میں سے ایک کے طور پر قبول کر چکے ہیں" پھر حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس اللہ سرہٗ خواجہ معین الدین چشتی قدس اللہ سرہٗ کو مدینہ منورہ میں لے گئے اور اُن سے کہا کہ وہ ہمارے آقا حضور نبی اکرم ؟ کے سامنے حاضر ہوں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور انہوں نے ایک جواب سنا جس میں یہ حکم فرمایا گیا: "اے سلامتی والے، آپ بھی زمین پر تمام اولیاء کے روحانی پیشوا سلامت ہوں۔" یہ سن کر خواجہ عثمان ہارونی قدس اللہ سرہٗ نے اپنے سب سے بڑے شاگرد خواجہ معین الدین چشتی قدس اللہ سرہ کو مطلع کیا کہ وہ کمال کے درجہ ومقام پر پہنچ گئے ہیں۔ آپ 90 سال کی عمر تک حیات رہے اور سعودی عرب کے شہر مکہ مکرمہ میں 5 شوال 617ء میں پردۂ حق میں پردہ نشین ہوئے اور جنت المعلیٰ شریف میں آرام فرما ہوئے آپ کا عُرس مبارک 6 شوال کو منایا جاتا ہے خاص تقریب اجمیر شریف میں منعقد ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ ہندوستان اور پوری دنیا میں میں تقاریب منعقد کی جاتی ہیں۔ آپ کی تعلیمات ملفوظات میں درج کی گئی ہیں یہاں انیس الارواح سے کچھ اقتباسات پیش کیے جاتے ہیں۔

مومن کو تکلیف دینے کے بارے میں

خواجہ عثمان ہارونی رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ کی اس روایت کو پیش کیا ہے کہ جس شخص نے مومن کو ستایا سمجھو کہ اس نے مجھ کو ناراض کیا اور جس نے مجھے ناراض کیا اس نے خداوند تعالیٰ کو ناراض کیا، ہر مومن کے سینے میں اسّی پردے ہوتے ہیں اور ہر پردہ پر فرشتہ کھڑا ہوتا ہے جو شخص کسی مومن کو ستاتا ہے وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ اس نے اسّی فرشتوں کو ناراض کیا پھر نماز کے بارے میں گفتگو ہوئی تو خواجہ عثمان رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ نماز فریضہ نماز کے بعد ادا کی جاتی ہے اور ہمارے مشائخ نے اس نماز کو ادا کیا ہے، پس جو شخص ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعت نماز ادا کرے اور جو کچھ قرآن سے جانتا ہو پڑھے تو خداوند تعالیٰ اسے بہشت کی خوشخبری دیتا ہے اور اس کے لئے اس وقت ستر ہزار فرشتے ہدیے لے کر آتے ہیں اور اس نماز کے ادا کرنے والے کے سر پر قربان کرتے ہیں اور جب قبر سے اٹھتا ہے تو ستر پوشاکیں پہنا کر بہشت میں لے جاتے ہیں اور جو شخص اس نماز کو ظہر کی نماز کے بعد ادا کرے، اس میں قرآن مقرر نہیں تو خداوند تعالیٰ ہر رکعت کے بدلے اس کی ہزار حاجتیں روا کرتا ہے اور ہزار نیکی اس کے لئے لکھی جاتی ہے اور ایک سال کی عبادت کا ثواب اسے ملتا ہے، کتاب مجیب میں مشائخ طبقات لکھتے ہیں کہ دانا آدمی اس وقت تک نماز نہیں پڑھتا جب تک نماز میں پوری حضوری حاصل نہ ہو چنانچہ میں نے اپنے پیر خواجہ حاجی کے رسالے میں لکھا ہوا دیکھا ہے کہ خواجہ یوسف چشتی چاہتے کہ نماز کو شروع کریں تو ہزار دفعہ تکبیر کہہ کر بیٹھ جاتے جب مکمل حضوری حاصل ہو جاتی تب نماز شروع کرتے اور جب ایّاکَ نَعْبُدُ وَاِیّاکَ نَسْتَعِیْن (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں) پر پہنچتے تو دیر تک ٹھہرے رہتے۔ الغرض ان سے جب اس کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جس وقت مکمل حضوری حاصل ہوتی ہے پھر نماز شروع کرتا ہوں کیونکہ جس نماز میں مشاہدہ نہ ہو اس میں کیا نعمت ہوسکتی ہے۔ پھر فرمایا کہ ایک دفعہ خواجہ جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ اور خواجہ شبلی رحمتہ اللہ علیہ بغداد سے باہر نکلے اور نماز کا وقت قریب آن پہنچا، دونوں بزرگ تازہ وضو کرنے میں مشغول ہوئے اور وضو کرنے کے بعد نماز ادا کرنے لگے، اتنے میں ایک شخص لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھائے جارہا تھا، جب اس نے ان کو دیکھا تو فوراً ایندھن کا گٹھا نیچے رکھ کر وضو میں مشغول ہوا، ان بزرگوں نے فہم و ادراک سے سمجھ لیا کہ یہ مرد خدا رسیدوں میں سے ہے، سب نے اس کو امام مقرر کیا، جب نماز شروع کی تو رکوع اور سجود میں دیر تک رہا، نماز سے فارغ ہو کر اس سے اس کا سبب پوچھا تو اس نے کہا کہ دیر اس وجہ سے کرتا تھا کہ جب تک ایک تسبیح پڑھ کر لبّیک عَبْدِیْ (اے میرے بندے !میں حاضر ہوں) نہ سن لیتا دوسری تسبیح نہ کرتا۔

پھر حضرت ہارونی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں خانہ کعبہ کی طرف مجاوروں کے درمیان کچھ عرصہ گوشہ نشیں رہا، ان بزرگوں میں ایک بزرگ تھا جسے خواجہ عمر نسفی رحمتہ اللہ علیہ کہتے تھے، ایک دن وہ بزرگ امامت کر رہے تھے، فوراً حالت عجیب ہوگئی، سر مراقبہ میں لے گئے، کچھ دیر کے بعد جب سر اٹھایا تو آسمان کی طرف دیکھنے لگے اور اہل مجلس کو فرمایا کہ کہ سر اوپر اٹھاؤ اور دیکھو، جونہی یہ فرمایا میں نے دیکھا، پھر فرمایا کہ کیا کہتے ہیں اور کیا دیکھتے ہیں، میں نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ پہلے آسمان کے فرشتے رحمت کے تھال ہاتھ میں لے کر کھڑے ہیں اور ہونٹوں میں کچھ کہہ رہے ہیں، انہوں نے فرمایا جانتے ہو یہ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا یہ کہتے ہیں کہ شیخ صاحب کی بندگی ہماری بندگی کی نسبت بہتر معلوم ہوتی ہے، جونہی میں نے یہ کہا اس نے سر اٹھایا اور مناجات کی کہ اے خداوند !جو کچھ تیرے بندے سنتے ہیں اہل مجلس بھی اسے سنیں، فوراً غیبی فرشتے نے آواز دی، اے عزیزو! یہ فرشتے جو لبوں کو ہلا رہے ہیں یہ کہتے ہیں کہ اے خداوند !خواجہ نفسی رحمتہ اللہ علیہ کے مجاہدہ اور علم کی عزت کے صدقے میں ہمیں بخش، اس کے بعد فرمایا کہ یہ نعمت ہر مرتبے میں حاصل ہے لیکن مرد وہ ہے کہ اس میں کوشش کرے تا کہ اس مرتبے پر پہنچ جائے۔

پھر خواجہ عثمان رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص عصر کی نماز سے پہلے چار رکعت نماز ادا کرے، حضرت ابو دردا رضی اللہ عنہہ نے فرمایا ہے کہ اس کو ہر رکعت کے بدلے بہشت میں ایک محل ملتا ہے اور وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے ساری عمر خداوند تعالیٰ کی عبادت میں بسر کی ہے جو شخص مغرب اور عشا کے درمیان چار رکعت نماز ادا کرے وہ بہشت میں جاتا ہے اور مصیبتوں سے امن میں ہوتا ہے اور ہر رکعت کے بدلے پیغمبری کا ثواب ملتا ہے جو شخص عشا کے بعد چار رکعت نماز ادا کرے بغیر حساب کے بہشت میں جائے گا اور یہ نماز سوائے خدا کے دوست کے اور کوئی ادا نہیں کرتا، پھر فرمایا کہ مومن کو منافق اور لعنتی کے سوا اور کوئی نہیں ستاتا، روزی کمانے اور کام کرنے کے بارے میں گفتگو ہوئی تو حضرت عثمان رحمتہ اللہ علیہ نے زبان مبارک سے یہ فرمایا کہ ایک دفعہ رسول اللہ تشریف فرما تھے، ایک شخص نے اٹھ کر عرض کیا، اے رسول اللہ !میرے پیشے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آنحضرت نے فرمایا کہ تیرا پیشہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ درزی کا کام، آپ نے فرمایا کہ اگر تو راستی سے یہ کام کرے تو بہت اچھا ہے، قیامت کے دن تو حضرت ادریس علیہ السلام کے ہمراہ بہشت میں جائے گا پھر ایک اور آدمی نے اٹھ کر عرض کیا کہ اے رسول اللہؐ میرے پیشے کی نسبت آپ کی کیا رائے ہے، پیمبر اعظمؐ نے فرمایا کہ تو کیا کام کرتا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ کھیتی باڑی، آنجناب نے فرمایا کہ یہ بہت اچھا کام ہے، اس واسطے کہ یہ کام خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تھا، یہ مبارک اور فائدہ مند کام ہے، خداوند تعالیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا سے تجھے برکت دے گا اور قیامت کے دن بہشت میں تو حضرت ابرہیم علیہ السلام کے نزدیک ہوگا پھر ایک اور آدمی نے اٹھ کر عرض کیا کہ اے رسول اللہ !آپ کی رائے میں میرا پیشہ کیسا ہے؟ آنحضرت نے فرمایا کہ تو کیا کام کرتا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میرا کام تعلیم دینا ہے، آپؐ نے فرمایا کہ تیرے کام کو خداوند تعالیٰ بہت ہی اچھا جانتا ہے، اگر تو خلقت کو نصیحت کرے گا تو قیامت کے دن حضرت خضر علیہ السلام کا سا ثواب تجھے ملے گا اور اگر تو عدل کرے گا تو آسمان کے فرشتے تیرے لئے معافی کے خواست گار ہوں گے پھر ایک اور آدمی نے اٹھ کر عرض کیا کہ اے نبیؐ میرے پیشے کی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں، آنحضرت نے فرمایا کہ تیرا پیشہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ سوداگری، آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اگر تو راستی سے کام کرے گا تو بہشت میں پیغمبری کا ہمراہی ہوگا۔

پھر فرمایا کہ روزی کمانے والا خدا کا دوست ہوتا ہے لیکن اسے چاہئے کہ نماز ہر وقت ادا کرے اور شریعت کی حد سے قدم باہر نہ رکھے کیونکہ حدیث میں ہے کہ ایسا روزی کمانے والا خدا کا پیارا اور خدا کا صدیق ہے۔ پھر فرمایا کہ حضرت ابودردا رضی اللہ عنہہ دکانداری کیا کرتے تھے، جب آخری زمانے میں آپ کو اسلام کی حقیقت معلوم ہوئی تو آپ نے دکانداری کا پیشہ ترک کر دیا، لوگوں نے کہا کہ آپ نے دکان کیوں چھوڑ دی؟ آپ نے فرمایا کہ جب مجھے معلوم ہوا کہ دکانداری کے ہمراہ مسلمانی ٹھیک طور پر نہیں رہتی تو میں نے دکانداری چھوڑ دی پھر فرمایا کہ روزی کمانے والا خدا کا صدیق ہوتا ہے کیونکہ اس شخص کو خدا پر بھروسہ ہے بشرطیکہ جس وقت نماز کا وقت قریب ہو سب کام دھندے چھوڑ کر نماز ادا کرے تو ایسا روزی کمانے والا صدیق ہے اور جو شخص خدا کے رزاق ہونے کو بھلا کر یہ دعوی کرے کہ اس کی روزی اس کے پیشہ سے میسر ہوتی ہے تو یہ کلمات کفر ہیں

سلام کہنے کے بارے میں گفتگو شروع ہوئی تو خواجہ ہارونی رحمتہ اللہ علیہ نے زبان مبارک سے فرمایا کہ رسول اللہ سے حدیث میں آیا ہے کہ جب مجلس سے اٹھے تو سلام کہے کیونکہ سلام کہنا گناہوں کا کفارہ ہے، فرشتے اس کے لئے بخشش کے خواست گار ہوتے ہیں، جو شخص (مجلس میں شامل ہونے کے وقت سلام کہنے کے علاوہ) مجلس سے اٹھتے وقت سلام کہتا ہے تو خداوند تعالیٰ کی رحمت اس پر نازل ہوتی ہے اور اس کی نیکیاں اور زندگی زیادہ ہوتی ہے پھر فرمایا کہ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے فرمایا کہ میں نے چاہا کہ کوئی ایسا موقع ملے کہ رسول اللہ کی مجلس میں تشریف لانے کے وقت یا تشریف لے جانے کے وقت میں سلام کہوں لیکن موقع نہ ملا، جب کبھی میں نے سلام کرنا چاہا تو رسول اللہؐ پہلے ہی سلام کہتے، کہتے ہیں کہ سلام کرنا نبیوں کی سنت ہے، تمام پیغمبر جو گزرے ہیں سب سے پہلے سلام کہا کرتے تھے۔ ملفوظات میں مذکور ایسا رویہ حضور اکرمؐ کا اسوہ حسنہ ہے ورنہ سنت یہی ہے کہ کسی کے ہاں جانے والا یا ملنے والا سلام کرے اور اس میں پہل کرے. (ماخوذ از ملفوظ انیس الارواح)

شعرو سے بھی آپ کو گہری دلچسپی تھی اس تذکرے کا اختتام آپ کے مشہور زمانہ درج ذیل کلام سے کرتے ہیں

نمی دانم کہ آخر چوں دمِ دیدار می رقصم
مگر نازم بایں ذوقے کہ پیشِ یار می رقصم

مجھے نہیں معلوم کہ آخر دیدار کے وقت میں کیوں رقص کرتا ہوں، لیکن اپنے اس ذوق پر نازاں ہوں کہ اپنے یار کے سامنے رقص کرتا ہوں

تُو آں قاتل کہ از بہرِ تماشا خونِ من ریزی
من آں بسمل کہ زیرِ خنجرِ خونخوار می رقصم

تُو وہ قاتل ہے کہ تماشے کے لیے میرا خون بہاتا ہے اور میں وہ بسمل ہوں کہ خونخوار خنجر کے نیچے رقص کرتا ہوں

بیا جاناں تماشا کن کہ در انبوہِ جانبازاں
بہ صد سامانِ رسوائی سرِ بازار می رقصم

آ، اے محبوب !اور تماشا دیکھ کہ جانبازوں کی بھیڑ میں، میں سینکڑوں رسوائیوں کیسامان کیساتھ ،سر بازار رقص کرتا ہوں

خوشا رندی کہ پامالش کنم صد پارسائی را
زہے تقوٰی کہ من با جبّہ و دستار می رقصم

واہ !مے نوشی کہ جس کیلیے میں نے سینکڑوں پارسائیوں کو پامال کر دیا، خوب !تقوٰی کہ میں جبہ و دستار کے ساتھ رقص کرتا ہوں

اگرچہ قطرۂ شبنم نپوید بر سرِ خارے
منم آں قطرۂ شبنم بنوکِ خار می رقصم

اگرچہ شبنم کا قطرہ کانٹے پر نہیں پڑتا لیکن میں شبنم کا وہ قطرہ ہوں کہ کانٹے کی نوک پر رقص کرتا ہوں

کہ عشقِ دوست ہر ساعت درونِ نار می رقصم
گاہے بر خاک می غلتم ، گاہے بر خار می رقصم

عشق کا دوست تو ہر گھڑی آگ میں ناچتا ہے، کبھی تو میں خاک میں مل جاتا ہوں ،کبھی کانٹے پر رقص کرتا ہوں

منم عثمانِ حارونی کہ یارے شیخِ منصورم
ملامت می کند خلقے و من بر دار می رقصم

میں عثمان حارونی، شیخ حسین بن منصور حلاج کا دوست ہوں، مجھے خلق ملامت کرتی ہے اور میں سولی پر رقص کرتا ہوں

رمضان کے بعد ہماری زندگی

(حافظ) افتخار احمد قادری

انسانی حیات کے نشیب وفراز میں بعض اوقات ایسے ایام اور لمحات بھی در آتے ہیں جو وقت کا گزر جانے والا حصہ نہیں ہوتے بلکہ انسان کے باطن میں ایک ہمہ گیر انقلاب کی بنیاد رکھ جاتے ہیں۔ یہ لمحات اس کے فکر وشعور کو جھنجھوڑتے، ضمیر کو بیدار کرتے اور ایک نئی معنویت، نئی سمت اور ایک نئے عزم سے آشنا کرتے ہیں۔ رمضان المبارک بھی انہی روح پرور اور انقلاب آفریں اوقات کا ایک درخشاں مظہر ہے جو اپنے دامن میں انوارِ الٰہی، تجلیاتِ ربانی اور فیوض وبرکات کا ایک بحرِ بے کراں سمیٹے ہوئے آتا ہے اور جب رخصت ہوتا ہے تو اہل ایمان کے دلوں میں ایک عمیق تڑپ، روحانی خلا اور ایک فکری سوال چھوڑ جاتا ہے کہ آیا ہم نے اس مہینے کے حقیقی پیغام کو اپنی زندگی کا حصہ بنایا یا نہیں؟ جب رمضان المبارک اپنی تمام تر جلوہ سامانیوں کے ساتھ رخصت ہوتا ہے تو یہ ایک مہینے کا اختتام نہیں ہوتا بلکہ ایک ایسے تربیتی دور کا اختتام ہوتا ہے جس میں انسان کو اپنے رب سے تعلق استوار کرنے، نفس کو قابو میں رکھنے اور اپنی زندگی کو شریعتِ مطہرہ کے سانچے میں ڈھالنے کا سنہری موقع فراہم کیا گیا ہوتا ہے۔ اب اس کے بعد کی زندگی دراصل اسی تربیت کا عملی امتحان ہوتی ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں انسان کی حقیقت کھل کر سامنے آتی ہے کہ آیا وہ واقعی بدلا ہے یا محض وقتی جذبات کے زیرِ اثر چند اعمال انجام دے کر خود کو مطمئن کر بیٹھا ہے۔

رمضان کے بعد سب سے پہلا اور بنیادی تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنے اندر پیدا ہونے والی روحانی کیفیت کو زائل نہ ہونے دے بلکہ اسے استقامت کے ساتھ برقرار رکھے۔ عبادات کا تسلسل، ذکر و اذکار کی پابندی، تلاوتِ قرآن کا اہتمام اور فرائض وواجبات کی ادائیگی میں سنجیدگی وہ امور ہیں جو ایک مؤمن کی زندگی کا لازمی جزو ہونے چاہئیں۔ اگر رمضان کے بعد یہ تمام اعمال موقوف ہو جائیں یا ان میں سستی آ جائے تو یہ اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ہم نے رمضان کے اصل مقصد کو سمجھا ہی نہیں۔ بندگی کا تقاضا یہ ہے کہ انسان ہر لمحہ اپنے رب کے حضور جھکا رہے، نہ کہ صرف ایک مخصوص مہینے میں۔ اسی طرح رمضان کے بعد احتسابِ نفس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ رمضان میں تو ماحول سازگار ہوتا ہے، ہر طرف نیکی کا چرچا ہوتا ہے، مساجد آباد ہوتی ہیں اور دلوں میں ایک عمومی رجحانِ خیر پایا جاتا ہے مگر رمضان المبارک کے بعد یہی فضا بدل جاتی ہے اور انسان دوبارہ دنیاوی مصروفیات میں الجھ جاتا ہے۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان اپنے نفس کا مسلسل محاسبہ کرتا رہے، اپنے اعمال کا جائزہ لیتا رہے اور ہر لمحہ یہ سوچے کہ آیا اس کا ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہے یا نہیں۔ یہی احتساب دراصل انسان کو گمراہی سے بچاتا اور اسے صراطِ مستقیم پر قائم رکھتا ہے۔ رمضان المبارک ہمیں ضبطِ نفس، صبر وتحمل اور تقویٰ کی جو عملی تربیت دیتا ہے، اس کا تسلسل برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے۔ تقویٰ کوئی وقتی کیفیت نہیں بلکہ یہ ایک مستقل رویہ اور ایک دائمی شعور کا نام ہے جس کے تحت انسان ہر اس کام سے بچنے کی کوشش کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب بنے۔ اگر رمضان میں ہم اپنی نگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، اپنی زبان کو لغویات سے بچاتے ہیں اور اپنے دل کو برائیوں سے پاک رکھنے کی کوشش کرتے ہیں تو رمضان کے بعد بھی یہی روش برقرار رہنی چاہیے، کیونکہ یہی دراصل تقویٰ کی حقیقی روح ہے۔ قرآنِ مجید جو رمضان المبارک کا سب سے عظیم تحفہ ہے، اس کے ساتھ تعلق کو بھی مستحکم کرنا از حد ضروری ہے۔ رمضان میں جس شغف اور انہماک کے ساتھ ہم تلاوتِ قرآن کرتے ہیں اگر وہی ذوق سال بھر برقرار رکھا جائے تو یہ کتاب ہماری زندگیوں میں ایک عظیم انقلاب برپا کرسکتی ہے۔ قرآن محض الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ یہ ایک زندہ اور جاوید پیغام ہے، ایک ایسا دستورِ حیات ہے جو انسان کو ہر میدان میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس کے معانی میں تدبر، اس کی تعلیمات پر عمل اور اس کے احکام کی پیروی ہی دراصل اس کے ساتھ حقیقی تعلق کا مظہر ہے۔

رمضان المبارک کا ایک اہم پہلو معاشرتی اصلاح اور انسانی ہمدردی بھی ہے۔ اس مہینے میں ہم جس جذبۂ ایثار کے ساتھ محتاجوں کی مدد کرتے ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ یہ جذبہ سال بھر برقرار رہے۔ موجودہ دور کی معاشی ناہمواریوں، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور غربت کے تناظر میں یہ ہماری دینی واخلاقی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے اردگرد موجود ضرورت مند افراد کی خبرگیری کریں، ان کی مشکلات کو سمجھیں اور حتی المقدور ان کی مدد کریں۔ یہی وہ عمل ہے جو معاشرے میں محبت، اخوت اور یکجہتی کو فروغ دیتا ہے۔

درحقیقت رمضان المبارک ایک ایسا جامع تربیتی نظام ہے جو انسان کو ایک مہینے میں وہ اسباق سکھا دیتا ہے جو اس کی پوری زندگی کے لیے کافی ہوتے ہیں، مگر یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم ان اسباق کو اپنی عملی زندگی میں نافذ کریں۔ اگر رمضان کے بعد ہماری زندگی میں کوئی مثبت تبدیلی رونما نہ ہو، ہمارے اخلاق میں کوئی نکھار پیدا نہ ہو اور ہمارے اعمال میں کوئی استقامت نہ آئے تو ہمیں سنجیدگی کے ساتھ اپنے طرزِ عمل پر غور کرنا چاہیے۔ آخر الامر یہی کہا جاسکتا ہے کہ رمضان کا اصل پیغام یہی ہے کہ انسان اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی بندگی کے لیے وقف کردے، اپنے نفس کی سرکشی کو قابو میں رکھے، اپنے رب سے تعلق کو مضبوط بنائے اور مخلوقِ خدا کے ساتھ حسنِ سلوک کو اپنا شعار بنائے۔ اگر ہم اس پیغام کو اپنی زندگی کا محور بنالیں تو یقیناً ہماری دنیا بھی سنور جائے گی اور آخرت بھی کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم رمضان کے فیوض وبرکات کو محض یادوں تک محدود نہ رکھیں بلکہ انہیں اپنی زندگی کا مستقل سرمایہ بنالیں، اپنے ایمان کو تازگی بخشیں، اپنے اعمال کو سنواریں اور اپنی زندگی کو اس نہج پر استوار کریں جو اس کے نزدیک مقبول ہو۔ یہی ایک سچے مؤمن کی پہچان ہے اور یہی حقیقی کامیابی کا راستہ ہے۔ آمین

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۲۷ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۷ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جو انسان دوسروں کی بھلائی میں خوشی محسوس کرے، وہی اصل میں کامیاب ہے۔ امیلیا ایئرہارٹ

بدعنوانی اور سماج پر اس کے اثرات

اسلام نے اپنی ابتدائی تعلیمات ہی سے معاشرے میں دیانت، شفافیت اور جوابدہی کو مرکزی حیثیت دی ہے۔ قرآن وحدیث میں بدعنوانی کو صریح ناانصافی، خیانت اور ظلم قرار دیا گیا ہے۔ رشوت، جھوٹ، دھوکا دہی، ناجائز ذرائع سے دولت کمانا اور لوگوں کے حقوق غصب کرنا نہ صرف گناہ کبیرہ ہیں بلکہ اجتماعی تباہی کا ذریعہ بھی بنتے ہیں۔ اسلامی اصول واضح ہیں، کسی کے حق میں خیانت نہیں، کسی کے مال میں ناجائز تصرف نہیں، اور کسی بھی ذمہ داری میں کوتاہی برداشت نہیں۔

اسلامی نقطۂ نظر کے مطابق کرپشن محض ایک اخلاقی برائی نہیں بلکہ معاشرتی توازن اور عدل کے نظام کے لئے زہرِ قاتل ہے۔ جب کسی ریاست یا سماج میں بدعنوانی عام ہوجاتی ہے تو سب سے پہلے اعتماد مجروح ہوتا ہے۔ لوگوں کا یقین اداروں سے اٹھ جاتا ہے، قانون کمزور پڑ جاتا ہے اور طاقت واثر ورسوخ رکھنے والے افراد پورے معاشرے کو یرغمال بنا لیتے ہیں۔ نتیجتاً معاشی ناہمواری میں اضافہ، روزگار کے مواقع میں کمی، اور غربت میں شدت پیدا ہوتی ہے۔

اسلامی نظامِ عدل کا بنیادی ستون امانت ہے۔ حکومتی عہدہ ہو یا کاروباری ذمہ داری، اس کا مقصد ذاتی مفاد نہیں بلکہ اجتماعی فلاح قرار دیا گیا ہے۔ خلفائے راشدین کے دورِ حکومت میں ریاستی سطح پر جوابدہی اور احتساب کا جو معیار قائم کیا گیا، وہ آج کے جدید زمانے کے لئے بھی اعلیٰ نمونہ ہے۔ حضرت عمرؓ کا یہ اصول کہ جو منصب دار ہے اُس کی ذاتی زندگی بھی سوال سے بالاتر نہیں، قائم کرتا ہے کہ اسلامی نظریہ کرپشن کی ہر شکل کے مکمل خاتمے کا تقاضا کرتا ہے۔

بدقسمتی سے موجودہ معاشروں میں کرپشن ایک منظّم نیٹ ورک کی صورت اختیار کر چکی ہے، جو صرف مالی نہیں بلکہ اخلاقی و ادارہ جاتی کمزوریوں کی بھی کئی پرتیں لئے ہوتا ہے۔ اس لعنت سے نجات کے لئے ضروری ہے کہ اسلامی اقدار کو صرف وعظ ونصیحت تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ انہیں سماجی رویوں کا حصہ بنایا جائے۔ جب تک ہم بحیثیت قوم دیانت کو ترقی کا راستہ اور خیانت کو تباہی کی جڑ نہیں سمجھیں گے، تبدیلی ممکن نہیں۔

اسلام کا پیغام بہت واضح ہے، معاشرے کی مضبوطی انصاف، امانت اور شفافیت سے ہی ممکن ہے۔ اگر ہم اپنی قومی زندگی کو ان اصولوں پر استوار کر لیں تو نہ صرف کرپشن کے خاتمے کی راہ ہموار ہوگی بلکہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل پا سکے گا جو حقیقی معنوں میں امن، مساوات اور خوشحالی کا ضامن ہو۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ بدعنوانی کو ختم کرنے کیلئے اخلاقی تعلیم کے ساتھ سخت قوانین پر عملدرآمد کیا جائے۔ جبکہ سماج سے بدعنوانی کے ناسور کو ختم نہیں کیا جاتا ہے سماج میں ناانصافی ہوتی رہے گی۔

پیٹرول ڈیزل یا

فراہم کرتا ہے۔ ملک بھر میں ایک لاکھ سے زیادہ ریٹیل آؤٹ لیٹس سے بغیر کسی رکاوٹ کے ایندھن کی فراہمی جاری ہے اور کسی کو بھی سپلائی محدود کرنے کے لیے نہیں کہا گیا ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ کچھ منتخب پمپوں پر ہجوم سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غلط ویڈیوز کی وجہ سے ہوا، تاہم تیل کمپنیوں کے ڈپو رات بھر فعال رہے تا کہ مانگ کو پورا کیا جا سکے۔ بیان کے مطابق، خام تیل کی سپلائی میں کسی بھی ممکنہ کمی کا ازالہ کر لیا گیا ہے۔ آبنائے ہرمز کی مخصوص صورتحال کے باوجود، ہندوستان کو دنیا بھر کے 41 سے زائد سپلائی والے ممالک سے پہلے کے مقابلے میں زیادہ خام تیل موصول ہو رہا ہے۔ ملک کی تمام ریفائنریاں 100 فیصد سے زائد صلاحیت پر کام کر رہی ہیں اور انڈین آئل کمپنیوں نے اگلے 60 دنوں کے لیے خام تیل کی فراہمی پہلے ہی یقینی بنا لی ہے۔ وزارت نے ان خبروں کو مسترد کر دیا کہ ملک میں صرف 6 دن کا ذخیرہ باقی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کی کل ذخیرہ کرنے کی گنجائش 74 دنوں کی ہے اور مشرق وسطیٰ کے بحران کے 27 ویں دن بھی اصل ذخیرہ تقریباً 60 دنوں کا ہے (جس میں اسٹریٹجک زیر زمین ذخائر بھی شامل ہیں)۔ حکومت نے مزید کہا کہ ملک میں ایل پی جی کی بھی کوئی کمی نہیں ہے۔ مقامی ریفائنریوں کی پیداوار میں 40 فیصد اضافے کے بعد روزانہ ایل پی جی کی پیداوار 50 ٹی ایم ٹی تک پہنچ گئی ہے، جو ہماری ضرورت کا 60 فیصد سے زیادہ ہے۔ گھریلو پیداوار کے علاوہ امریکہ، روس، آسٹریلیا اور دیگر ممالک سے ایل پی جی کے جہاز (کارگو) پہلے ہی بک کر لیے گئے ہیں جو ہندوستان کے 22 امپورٹ ٹرمینلز پر پہنچ رہے ہیں۔ تیل کمپنیاں روزانہ 50 لاکھ سے زیادہ سلنڈر کامیابی سے فراہم کر رہی ہیں۔ ذخیرہ اندوزی یا کالا بازاری کو روکنے کے لیے ریاستوں سے مشاورت کے بعد تجارتی سلنڈروں کی الاٹمنٹ بھی بڑھا دی گئی ہے۔ ادھر مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے دنیا بھر میں پیدا ہوئی غیر یقینی صورتحال کے درمیان وزیراعظم نریندر مودی جمعہ کو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ موجودہ صورتحال اور اس کے اثرات سے نمٹنے کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ذرائع کے مطابق ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ہونے والی اس میٹنگ میں انتخابی ضابطہ اخلاق کی وجہ سے ان ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ شامل نہیں ہوں گے جہاں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ مغربی ایشیا کی صورتحال کے پیش نظر پیدا ہوئے حالات کے درمیان اس میٹنگ کو ریاستوں کے ساتھ تال میل بڑھانے اور انہیں اعتماد میں لینے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ میٹنگ میں خاص طور پر توانائی (انرجی) کی سپلائی کے حوالے سے ریاستوں کو موجودہ صورتحال، ہندوستان میں توانائی کی صورتحال اور اس بحران کے اثرات کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔ مسٹر مودی اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے مرکزی حکومت کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات اور مستقبل کی تیاریوں پر بھی بات کریں گے۔ ریاستوں کو بھی اپنی بات کہنے اور مرکز کو اپنے مسائل سے آگاہ کرنے کا موقع ملے گا۔ میٹنگ میں ریاستوں کو افواہوں سے بچنے اور لوگوں کو بیدار کرنے کے بارے میں بھی کہا جائے گا۔ جن ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہو رہے ہیں، ان سے کیبنٹ سکریٹریٹ کے ذریعے بات چیت کی جائے گی۔ واضح رہے کہ مسٹر مودی نے کورونا وبا کے دوران بھی تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ کئی دور کی بات چیت کی تھی۔

کرونا دور کے

پر ڈالے گئے۔ یہ مقدمہ نئی دہلی کے نجف گڑھ میں قائم 'سچے ٹریڈنگ کمپنی' کے پروپرائٹر سچے کمار ساہو کی جانب سے دی گئی تحریری شکایت پر شروع ہوا۔ شکایت میں الزام لگایا گیا کہ عماد مظفر مقدومی عرف عمران شاہ ساکن پیر باغ سرینگر اور وقار احمد بھٹ ساکن ایل ڈی کالونی صنعت نگر، سرینگر نے کووڈ بحران کے دوران میڈیکل سپلائیز کی فراہمی کے نام پر کمپنی سے بھاری رقم فراڈ کے ذریعے وصول کی۔ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزمان نے دھوکے سے خطیر رقم حاصل کی، جس میں ڈپٹی کمشنر اننت ناگ کے دفتر سے فراہم کی گئی ادائیگیاں بھی شامل تھیں۔ ملزمان نے گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر سے بھی کروڑوں روپے کی رقم ہڑپ کرنے کی کوشش کی۔ بیان کے مطابق دونوں ملزمان نے خود کو سرکاری افسر، ڈیلکیٹ اور/او ایس ڈی سپلائیز ظاہر کرتے ہوئے مختلف محکموں کے نام پر جعلی الاٹمنٹ آرڈرز جاری کیے۔ انہوں نے شکایت کنندہ کمپنی کے نام سے جعلی ای میل آئی ڈیز بنائیں، اس کے نام پر جعلی بینک اکاؤنٹ کھولے اور انہی اکاؤنٹس کے ذریعے رقم کی ترسیل موڑنے کی کوشش کی۔ ان شواہد کی بنیاد پر باقاعدہ مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جمعرات کو کیے گئے گھریلو چھاپوں کا مقصد مزید شواہد، بالخصوص ڈیجیٹل ریکارڈز اور مالیاتی دستاویزات کو ضبط کرنا ہے۔ ای او ڈبلیو نے بتایا کہ کیس کی گہرائی سے تفتیش جاری ہے اور مزید گرفتاریوں یا انکشافات کا امکان ہے۔

برزلہ سرینگر میں

مارا جہاں ممنوعہ مواد چھپائے جانے کی اطلاع تھی۔ چھاپے کے دوران 0.70 کلوگرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا اور ایک ملزم محمد حسین خان ولد کالا خان ساکن پوتھوری نوگام ہندوارہ کو موقعے سے ہی گرفتار کر لیا گیا۔ تفتیش کے دوران ملزم نے اعتراف کیا کہ اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر یہ منشیات غیر قانونی طریقے سے حاصل کی تھی اور اس کو دیگر اسمگلرز کے ہاتھوں فروخت کیا جانا تھا۔ اے این ٹی ایف نے بتایا کہ اس منشیات نیٹ ورک سے وابستہ مفرور افراد کی گرفتاری کے لیے چھاپوں کا سلسلہ جاری ہے۔ پولیس کی اس بروقت کارروائی کو مقامی عوام نے سراہا ہے، جس کے نتیجے میں سرینگر میں سرگرم ایک اہم ڈرگ پیڈلنگ ریکٹ کو بڑی ضرب لگی ہے۔ اے این ٹی ایف نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کو پولیس کے ساتھ شیئر کریں تاکہ سماج کو اس لعنت سے پاک کرنے کی کوششوں میں مزید مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے جس میں جدید ترین ڈیجیٹل انسٹالیشنز، انٹرایکٹو گیلریاں، تھیمیٹک نمائشیں، لائٹ اینڈ ساؤنڈ پریزنٹیشنز شامل ہوں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس اقدام سے مذہبی سیاحت میں اضافہ متوقع ہے اور اس سے علاقے میں مقامی معاشی ترقی میں مدد ملے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "روایتی دستکاریوں کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دی جائے گی جن میں مجسمہ سازی اور فنکارانہ نقل (ریپلیکا) شامل ہیں جو مندر اور وسیع تر ثقافتی روایت پر مبنی ہیں۔ مخصوص جگہوں پر فنکاروں کی دستکاری کو نمائش کیلئے پیش کیا جائے گا، لائیو مظاہرے منعقد کیے جائیں گے اور مقامی فنون کو فروغ دیا جائے گا۔ علمی تحقیق کو جدید کہانی سنانے کے ساتھ ملا کر یہ عجائب گھر عقیدت مندوں اور علم کے طلبگاروں دونوں کی ضروریات کو پورا کرے گا۔ یہ شرائن بورڈ کی اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ورثے کو محفوظ رکھے اور بھارت کی لازوال روایات کو عصری اور عالمی سطح پر متعلقہ انداز میں پیش کرے۔" ادھر لیفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے جمعرات کے روز جموں میں مقدس باوے والی ماتا مندر میں حاضری دی۔ انہوں نے جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری میں امن و استحکام اور سب کی خیریت کیلئے پرارتھنا کی۔

ایل جی منوج سنہا

پہلگام پہاڑی ضلع، بیروہ، سوپور، ہندوارہ، گریز، تنگدھر، کرنہ پہاڑی ضلع اور نور آباد پہاڑی ضلع شامل ہیں۔ اسی طرح جموں ڈویژن میں بھی نئے پہاڑی اضلاع کی تشکیل کی تجویز دی گئی ہے جن میں نوشہرہ، بھدرواہ، بانہال، ٹھٹھری، اکھنور، بلاور، کوٹرنکہ اور مینڈھر شامل ہیں، تاکہ انتظامی منصوبہ بندی کو بہتر

بنایا جاسکے۔ ڈرافٹ کے مطابق، حکومت کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ نوٹیفکیشن کے ذریعے یہ طے کرے کہ کون سا ضلع جموں، کشمیر، چناب یا پیر پنجال ڈویژن کا حصہ ہوگا، تاہم اس عمل میں جغرافیائی تسلسل، انتظامی سہولت، سماجی و ثقافتی ہم آہنگی اور متوازن علاقائی ترقی کو لازمی مدنظر رکھا جائے گا۔ بل کا مقصد بڑے جغرافیائی حجم، دشوار گزار زمینی حالات اور علاقائی عدم توازن کی وجہ سے پیدا ہونے والی انتظامی مشکلات کو دور کرنا ہے، تاکہ نئی انتظامی اکائیوں کی تشکیل کا ایک شفاف اور واضح قانونی طریقہ کار دستیاب ہو اور عوامی خدمات بہتر انداز میں فراہم کی جاسکیں۔ یہ تجویز اسمبلی سکریٹریٹ کو بجٹ سیشن کے دوران غور کے لیے بھیجی گئی ہے۔ سیشن کا دوسرا مرحلہ 27 مارچ سے دوبارہ شروع ہوگا، جو 2 سے 20 فروری تک جاری رہنے والے پہلے مرحلے کے بعد پانچ ہفتے کے وقفے پر دوبارہ بلایا گیا ہے۔ سیشن کے پہلے حصے میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 6 فروری کو بجٹ پیش کیا تھا، جبکہ ایوان نے روزانہ دونشستوں میں مختلف محکموں کی گرانٹس پر تفصیلی بحث کے بعد انہیں منظور کیا۔ کارو باری شیڈول کے مطابق، 30 مارچ اور یکم اپریل پرائیویٹ ممبرز بلز کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ 31 مارچ اور 2 اپریل کو پرائیویٹ ممبرز قرار دادوں پر بحث ہوگی۔

کابینہ نے راج باغ

کابینہ نے وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع میں گوزامہ پل کے ساتھ ساتھ بانڈی پورہ ضلع میں ایک گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کو بھی منظوری دی۔ کابینہ نے محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن میں 70 گزیٹڈ آسامیاں اور عدلیہ میں ماتحت سطح کی 60 آسامیاں بنانے کی بھی منظوری دی۔ ذرائع کے مطابق کابینہ نے قانون سازی میں اختصاصی بل متعارف کرانے کی منظوری بھی دی

جموں و کشمیر کو اضافی

میں اس فراخدلانہ تعاون کے لئے عزت مآب وزیراعظم اور مرکزی حکومت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ اضافی مرکزی امداد مالیاتی فرق کو دور کرنے اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ہمارے ترقیاتی وعدوں اور فلاحی پروگراموں کو ہمارے لوگوں کے فائدے کے لیے مؤثر طریقے سے لاگو کیا جائے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ نے اس سے قبل وسائل کی کمی کو پورا کرنے اور موجودہ مالیاتی خسارے کو پورا کرنے کے لیے حکومت ہند سے اضافی مالی امداد مانگی تھی۔

ایندھن قلت

مان لیا جاتا ہے۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ گزشتہ کئی روز سے ریاست میں پیٹرول، ڈیزل یا ایل پی جی سلنڈروں کی سپلائی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے اور صورتحال مکمل طور پر معمول کے مطابق ہے۔ وزیر اعلیٰ نے عوام کو خاص طور پر خبردار کرتے ہوئے کہا کہ بلاوجہ پیٹرول پمپوں پر قطاریں لگانا نہ صرف پریشانیوں میں اضافہ کرے گا بلکہ انتظامیہ کو بھی بے جا اقدامات کرنے پر مجبور کرسکتا ہے۔ "میری لوگوں سے گزارش ہے کہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہوں کی بنیاد پر پیٹرول پمپوں کے باہر قطاریں نہ لگائیں۔ اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو ہمیں بادل ناخواستہ چند پمپ عارضی طور پر بند کرنے پڑ سکتے ہیں تا کہ نظم وضبط قائم رکھا جا سکے۔ لیکن میں یقین دلاتا ہوں کہ اس کی کوئی ضرورت نہیں، ریاست میں ایندھن کی فراہمی پوری طرح ٹھیک ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مرکزی حکومت بھی ملک گیر سطح پر ایندھن اور دیگر ضروری اشیاء ☐ کی سپلائی پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور جموں و کشمیر میں بھی کوئی کمی ریکارڈ نہیں کی گئی ہے۔ "اس وقت پورے ملک میں کہیں بھی قلت کی صورتحال نہیں ہے۔ عوام سے میری اپیل ہے کہ افواہوں کے بجائے صرف سرکاری جانکاری پر اعتماد کریں۔" سرکاری سطح پر بھی اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ آئل کمپنیوں کی جانب سے معمول کے مطابق سپلائی جاری ہے اور کسی پٹرول پمپ سے مجموعی قلت یا بحران کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ متعلقہ محکموں نے پٹرول پمپ مالکان کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ عوام کو صحیح صورتحال سے آگاہ رکھیں اور افواہوں کی حوصلہ شکنی کریں۔ عوامی سطح پر افواہوں کے پھیلاؤ کے بعد انتظامیہ نے تمام اضلاع میں نگرانی مزید سخت کر دی ہے تا کہ کہیں بھی مصنوعی قلت پیدا نہ ہونے پائے۔ حکام نے کہا ہے کہ اگر کسی مقام پر ذخیرہ اندوزی یا اوورچارجنگ کی شکایت ملی، تو اس کے خلاف فوری سخت کارروائی کی جائے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند دنوں سے سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی جھوٹی خبروں کی وجہ سے عوام میں غیر ضروری بے چینی پیدا ہوئی ہے، جبکہ سپلائی چین بالکل مستحکم ہے۔ کچھ مقامی مقامات پر لوگوں کی بے جا بھیڑ کے سبب وقتی طور پر ہلکی رکاوٹ ضرور محسوس کی گئی، تاہم انتظامیہ نے صورتحال پر قابو پالیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب بعض علاقوں میں افواہوں کے بعد لوگ بڑے پیمانے پر پیٹرول پمپوں کا رخ کر رہے تھے۔ حکومت نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ ریاست میں ایندھن کی کوئی کمی نہیں ہے اور عوام بلاوجہ خوفزدہ نہ ہوں۔ حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ امن و امان اور نظم وضبط کو یقینی بنانے کے لیے تعاون کریں اور غلط معلومات کو روکنے میں انتظامیہ کا ساتھ دیں تا کہ کسی قسم کی غیر ضروری گھبراہٹ پیدا نہ ہو۔

سی آئی اے کی

پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں سائنی ہتھیاروں کی تربیت حاصل کی ہے۔ شبیر نے ابتدائی طور پر 2000 کی دہائی کے اوائل میں دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ میں شمولیت سے قبل 1990 کی دہائی کے آخر میں ایک دہشت گرد تنظیم کے لیے اوور گراؤنڈ ورکر کے طور پر کام کیا۔ بعد میں وہ بنگلہ دیش کی سرحد کے راستے ہندوستان میں گھس آیا اور دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں میں سرگرم رہا جس میں ہائی پروفائل حملوں کی سازش بھی شامل ہے۔ ماضی میں ہندوستان میں قانونی کارروائیوں کا سامنا کرنے کے بعد، وہ بنگلہ دیش چلا گیا، جہاں سے وہ دہشت گردوں کی بھرتی اور نیٹ ورک کی توسیع کو چلا رہا ہے اور اس میں تعاون کر رہا ہے۔ تحقیقات سے مزید یہ بات سامنے آئی ہے کہ شبیر احمد لون کالعدم دہشت گرد تنظیموں کی سینئر قیادت کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے اور اس نے سرحد پار دہشت گردی کے ماڈیولز کو بحال کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، جن میں حال ہی میں ملک کے مختلف حصوں سے پتہ چلا ہے۔ اس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اس وقت بنگلہ دیش میں مقیم ہے اور ساتھیوں اور اوور گراؤنڈ ورکرس کے نیٹ ورک کے ذریعے کارروائیوں کی ہدایت جاری رکھے ہوئے ہے کیونکہ یہ غیر ملکی سرزمین سے کام کرنے والا انتہائی مطلوب دہشت گرد ہے۔ ایک متعلقہ پیشرفت میں، سی آئی کے نے اس سے قبل اپنے ایک قریبی ساتھی عرفان احمد وانی کو گرفتار کیا تھا، جو بیرپورہ شوپیان سے ایک 45 سالہ شخص تھا، جو ایک مقامی مسجد میں مذہبی کارکن کے طور پر کام کر رہا تھا۔ ابتدائی تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ ملزم شبیر احمد لون اور پاکستان اور افغانستان میں مقیم دیگر دہشت گردوں سے خفیہ پیغام رسانی کے پلیٹ فارم کے ذریعے مسلسل رابطے میں تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے، "وہ مقامی سطح پر بھرتی، بنیاد پرستی، اور لاجسٹک سپورٹ کی سہولت فراہم کرنے میں سرگرم عمل تھا۔ تحقیقات میں مزید انکشاف ہوا ہے کہ ماڈیول خفیہ کاری کو برقرار رکھنے اور سرحدوں کے پار ہینڈلرز کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے خفیہ مواصلاتی پلیٹ فارم اور دیگر ڈیجیٹل ذرائع کا استعمال کر رہا تھا۔ بیان کے مطابق تلاشی کے دوران ڈیجیٹل آلات، سم کارڈز، موبائل فون، لیپ ٹاپس اور دیگر دستاویزات بشمول تفتیشی مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سی آئی کے قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتا ہے اور عوام پر زور دیتا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور امن و استحکام کو برقرار رکھنے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

اسمبلی اجلاس کا

پر گفتگو جاری رہے گی، جبکہ 3 اپریل کو گڈ فرائیڈے کی وجہ سے کوئی اجلاس نہیں ہوگا۔ سیشن کا اختتام 4 اپریل کو سرکاری کام کے ساتھ ہوگا۔ اس اجلاس کے دوران سب سے زیادہ توجہ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رکن اسمبلی وحید الرحمن پرہ کے اہم بل کو دی جا رہی ہے، جس میں جموں و کشمیر میں نئے ڈویژنز اور اضلاع بنانے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ حیرت انگیز طور پر اس بل کی سفارش لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کی ہے، جس سے اس کی اہمیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ بل میں انتظامی ڈھانچے کی نئی تنظیم کا جامع خاکہ پیش کیا گیا ہے، جس میں ڈویژن، ضلع، سب ڈسٹرکٹ اور تحصیل تک نئے لائحہ عمل کی بات کی گئی ہے۔ بل کے مطابق چناب ویلی کے دیرینہ مطالبے کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈوڈہ کو ہیڈ کوارٹر بنا کر ایک الگ ڈویژن تشکیل دینے کی تجویز ہے، جبکہ پیر پنجال علاقے کے لیے راجوری کو ہیڈ کوارٹر بنا کر ایک نیا ڈویژن قائم کرنے کی بات کی گئی ہے۔ اسی طرح جموں و کشمیر بھر میں کئی نئے اضلاع بنانے کی تجویز بھی شامل ہے۔ جموں خطے میں نوشہرہ، بھدرواہ، بانہال، تھاٹھری، اکھنور، بلاور، کوٹرنکہ اور مینڈھر کو ضلع کا درجہ دینے کی تجویز ہے، جبکہ وادی کشمیر میں ترال، اوڑی پورہ، عیشمقام-پہلگام، بیروہ، سوپور، ہندوارہ، گریز، تنگدار-کرناہ اور نور آباد کو ممکنہ نئے اضلاع کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس اجلاس میں شراب کے استعمال، فروخت اور ٹرانسپورٹیشن پر پابندی سے متعلق چند نجی بل بھی سامنے لائے جائیں گے، جن پر ایوان میں خاصی بحث متوقع ہے۔ مختلف سماجی اور مذہبی تنظیمیں شراب بندی کے حق میں اپنی آواز پہلے ہی بلند کر چکی ہیں، جبکہ حکومت کی جانب سے اس حوالے سے واضح پالیسی کا انتظار ہے۔ ایندھن اور ایل پی جی بحران بھی اجلاس میں خبروں کا مرکز بن سکتا ہے۔ حالیہ دنوں میں جموں و کشمیر کے متعدد علاقوں میں پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی سلنڈروں کی قلت نے عوام کو شدید پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے، جس کے باعث اپوزیشن جماعتیں حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنا رہی ہیں۔ امکان ہے کہ اجلاس کے دوران یہ معاملہ ایوان میں گرما گرم بحث کا باعث بنے گا، جہاں حکومت کو صورتحال کی وضاحت دینا پڑے گی۔ واضح رہے کہ بجٹ سیشن کے پہلے مرحلے میں 2 سے 20 فروری کے درمیان مالی سال 2026-27 کے بجٹ کو منظوری دی گئی تھی، جس کے بعد مختلف محکموں کے اخراجات کی بھی حتمی منظوری دی گئی تھی۔ تاہم، اب جبکہ دوسرا مرحلہ شروع ہو رہا ہے، ریاست کے سیاسی منظرنامے پر ایک بار پھر ہلچل پیدا ہونے والی ہے، اور اہم انتظامی فیصلے، عوامی مسائل اور مستقبل کی پالیسیوں پر بھرپور بحث کے امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔

دہلی دھماکہ کیس

دوران متعدد ڈیجیٹل ڈیوائسز قبضے میں لی گئی ہیں جن کے فرانزک ٹیسٹ جاری ہیں۔ این آئی اے کے مطابق اب تک تقریباً پانچ ٹیرا بائٹس ڈیٹا—جس میں ویڈیوز، آڈیو سیمپلز، دستاویزات اور رابطوں کا ریکارڈ شامل ہے—برآمد کیا جا چکا ہے، تاہم سی ایف ایس ایل اور سی آر ٹی-ان سمیت دیگر فرانزک ایجنسیوں کی تفصیلی جانچ ابھی جاری ہے۔ تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ ملزموں کا تعلق وائٹ کالر گروپس سے ہے جو کالعدم تنظیم انصار غزوۃ الہند سے وابستہ تھے۔ ایجنسی نے کہا کہ ان گروپس کے ذریعے سرگرم دوسرے کارندوں، ہینڈلرز اور معاونین کی شناخت کے لیے قانونی مواصلاتی نگرانی کی جا رہی ہے۔ این آئی اے نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ دھماکہ کیس کی تحقیقات ایک سے زیادہ ریاستوں—جن میں دہلی، جموں و کشمیر، ہریانہ اور اتر پردیش شامل ہیں—میں پھیلی ہوئی ہیں اور کچھ مزید مشتبہ افراد بیرون ملک مقیم ہیں، جن کی نشاندہی اور گرفتاری کے لیے بین الاقوامی تعاون جاری ہے۔ عدالت نے درخواست پر غور شروع کر دیا ہے جبکہ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

چیف سیکرٹری نے

کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، چیف سکریٹری اٹل دلو نے محکمہ کی کئی کوششوں میں ادارہ جاتی تعاون اور رہنمائی کی توسیع کے لیے نیتی آیوگ کے ساتھ مسلسل تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے باہمی تعاون کی کوششوں پر اطمینان کا اظہار کیا جنہوں نے پہلے ہی کئی اقدامات کو حقیقت میں بدل دیا ہے اور مشاہدہ کیا کہ اس طرح کی شراکت داری جموں و کشمیر کے لیے تیزی سے فائدہ مند ثابت ہو رہی ہے۔ چیف سکریٹری نے ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے نافذ کیے جانے والے ہر ایک اہم اقدام میں حاصل ہونے والی پیش رفت کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا۔ انہوں نے مختلف سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپلوں سے اضافی ایم بی بی ایس اور پوسٹ گریجویٹ نشستوں کو حاصل کرنے کی کوششوں کے بارے میں ایک جامع جائزہ لیا، اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں طبی تعلیم کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے موجودہ صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کو اپ گریڈ کرنے اور اداروں میں نئی اور خصوصی خدمات کے تعارف میں ہونے والی پیشرفت کا بھی مکمل جائزہ لیا۔ بروقت عملدرآمد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ ترقی کی رفتار کو برقرار رکھیں، وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنائیں، اور آبادی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے معیاری صحت کی خدمات کو وسعت دینے پر توجہ دیں۔ انہوں نے مضبوط بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن، مسلسل نگرانی اور بروقت عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیا تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ان اصلاحات کے نتیجے میں لوگوں کے لیے صحت کے نتائج میں واضح بہتری آئے گی۔ میٹنگ کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے، کمشنر سکریٹری، صحت اور طبی تعلیم، ایم راجو نے اصلاحاتی ایجنڈا کا بنیادی حصہ بننے والے بڑے اقدامات کی ایک سیریز کا خاکہ پیش کیا۔ ان کی اصطلاح میں ان اقدامات کا مقصد معاشرے کے تمام طبقات کے لیے قابل رسائی، سستی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال کو یقینی بنانا ہے۔ اصلاحات کی حکمت عملی کی وضاحت کرتے ہوئے کمشنر سکریٹری نے کہا کہ یوٹی ایم بی بی ایس اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن کی توسیع کو ترجیح دے رہا ہے جبکہ ایس شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اور گورنمنٹ میڈیکل کالجز جیسے اہم اداروں کے درمیان تعاون کو فروغ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکمت عملی میں باضابطہ ادارہ جاتی شراکت داری کے ذریعے ساختی فیکلٹی ایکسچینج پروگرام، مشترکہ تحقیقی اقدامات، تعلیمی وسائل کی تقسیم اور ورچول میڈیکل بورڈز کے قیام کا تصور کیا گیا ہے۔ اہم نگہداشت کے فرق کو دور کرنے کے لیے، میٹنگ کو بتایا گیا کہ ٹیلی-آئی سی یو سروسز کو گورنمنٹ میڈیکل کالجز میں لنگر انداز ہب اینڈ اسپوک ماڈل کے ذریعے لاگو کیا جائے گا۔ نیتی آیوگ کی جانچ کے بعد اس کے لیے ٹینڈرنگ کا عمل پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات میں بروقت تشخیص، ماہرین کی مشاورت، اور دوسری رائے کی مدد کے لیے ٹیلی ریڈیولوجی خدمات کا بھی منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ اجلاس میں مزید بتایا گیا کہ خدمات کی فراہمی، طبی تعلیم، اور مربوط ایمرجنسی اور ٹراما سسٹم پر توجہ دینے کے لیے تین موضوعاتی ورکنگ گروپ تشکیل دیے گئے ہیں۔ یہ گروپ قابل عمل فریم ورک تیار کریں گے جس کا مقصد تمام اداروں میں صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مربوط طریقے سے مضبوط کرنا ہے۔ فوڈ سیفٹی کے شعبے میں، یہ بتایا گیا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا کے ساتھ مل کر، خاص طور پر آنے والے سیاحتی سیزن کے پیش نظر نفاذ کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے کے لیے ایک جامع حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے۔ اس میں مرحلہ وار IEC مہم، بہتر تعمیل اور فیصلہ سازی کا نظام، اور لیبارٹری کی صلاحیتوں میں توسیع شامل ہے۔ اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک اہم جزو انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ

کے ساتھ مل کر کینسر کی دیکھ بھال کی ایک جامع حکمت عملی تیار کرنا ہے۔ اس فریم ورک میں آبادی پر مبنی کینسر رجسٹری کا قیام، گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں مالیکیولر آنکولوجی مراکز کی ترقی، اور تحقیق پر مبنی روک تھام اور انتظامی پروگراموں کا آغاز شامل ہے۔ اجلاس میں منشیات کی لت سے نجات اور ذہنی صحت کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا جس کا عنوان "سرکل آف کیئر" کے عنوان سے کمیونٹی پر مبنی بحالی ماڈل کے تحت ہے جس کا مقصد نچلی سطح پر منشیات کے استعمال سے نمٹنے کے لیے ہے۔ 900 سے زیادہ مشیروں کو پہلے ہی تربیت دی جا چکی ہے، اور مادہ کے استعمال کی خرابیوں کے پھیلاؤ کا اندازہ لگانے کے لیے UT-وسیع سروے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف لیور اینڈ بلیری سائنسز کے تعاون سے UT میں لیور ٹرانسپلانٹ اور جدید ہیپاٹولوجی خدمات کی ترقی پر توجہ مرکوز کرنے کا ایک اور اہم شعبہ ہے۔ اس پہل میں جموں و کشمیر کے اندر اعلیٰ درجے کی نگہداشت کی خدمات کے قیام کے لیے کثیر الضابطہ ٹیموں کی صلاحیت کی تعمیر اور خصوصی تربیت شامل ہے۔ بات چیت میں دانتوں اور احتیاطی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی توسیع کا بھی احاطہ کیا گیا۔

راجوری میں

اظہار کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ گورنمنٹ ڈگری کالج پونچھ کے شعبہ زوالوجی سے تعلق رکھنے والی ایک اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر تبسم ناز کی جمعرات کو جموں پونچھ قومی شاہراہ پر کلر کے مقام پر ایک سڑک حادثے میں موت واقع ہو گئی، جبکہ اس کے شوہر کو شدید چوٹیں آئیں۔ مہلوک اسسٹنٹ پروفیسر کی شناخت ڈاکٹر تبسم ناز کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ اپنے شوہر محمد حامد کیساتھ ماروتی سوفٹ کار میں سفر کر رہی تھی کہ جموں پونچھ قومی شاہراہ پر گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ کلر کے مقام پر پیش آیا۔ واقعے کے فوری بعد مقامی افراد اور پولیس موقع پر پہنچ گئی اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ حکام نے بتایا کہ ڈاکٹر تبسم ناز کو شدید چوٹیں آئیں اور اسپتال پہنچاتے پر ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا گیا۔ انکے شوہر محمد حامد، جو گاڑی چلا رہے تھے، حادثے میں شدید زخمی ہوئے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ مہلوک ڈاکٹر تبسم کے شوہر محمد حامد کو اعلیٰ علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری منتقل کیا گیا جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے حادثے کی اصل وجہ جاننے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔ ابتدائی رپورٹس بتاتی ہیں کہ گاڑی کا کنٹرول کھو بیٹھا ہے، حالانکہ صحیح حالات کی تفتیش جاری ہے۔ ڈاکٹر تبسم ناز کی موت نے پونچھ کے تعلیمی حلقوں میں صدمے کی لہر دوڑائی ہے، جہاں وہ زوالوجی ڈیپارٹمنٹ میں اپنے کام اور طلباء کے ساتھ مصروفیت کے لیے مشہور تھیں۔ حکام اور مقامی باشندوں کے مطابق، یہ واقعہ جموں پونچھ کے راستے پر سڑک کی حفاظت پر بڑھتے ہوئے خدشات کو اجاگر کرتا ہے، جو کہ حالیہ مہینوں میں تیز موڑ، ٹریفک کے دباؤ اور مبینہ طور پر تیز رفتاری کی وجہ سے متعدد حادثات کا مشاہدہ کر چکا ہے۔ مقامی لوگوں نے اس واقعے پر غم کا اظہار کیا، بہت سے لوگوں نے ہائی وے پر فوری حفاظتی اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایک مقامی رہائشی نے بتایا کہ یہ راستہ خطرناک ہو گیا ہے۔ حادثات ہوتے رہتے ہیں، لیکن کوئی مستقل حل سامنے نہیں آتا۔ جموں پونچھ قومی شاہراہ سرحدی اضلاع کو جموں کے علاقے سے جوڑنے والے ایک اہم لنک کے طور پر کام کرتی ہے اور بھاری گاڑیوں کی نقل و حرکت خاص طور پر تنگ اور خم دار حصوں میں اکثر کا مشاہدہ کرتی ہے، جو اکثر حادثات کے خطرے کو بڑھاتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت کئی وزراء، ارکان اسمبلی اور سیاسی لیڈروں نے المناک حادثے میں جواں سالہ اسسٹنٹ پروفیسر کی المناک موت واقع ہونے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے غمزدہ خاندان کیساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا جبکہ مہلوکہ کے زخمی شوہر کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی گئی۔

ایران کے ساتھ

وسیاسی شخصیات شامل ہیں، جن میں ایم ایم یو کے سرپرست اور کشمیر کے میر واعظ عمر فاروق، گرینڈ مفتی ناصر الاسلام، مولانا رحمت اللہ قاسمی، آغا سید حسن الموسوی اور آغا سید ہادی الموسوی شامل ہیں۔ ایم ایم یو کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، یہ دورہ ایرانی عوام کے ساتھ ہمدردی، حمایت اور اسلامی بھائی چارے کا مظہر ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ امت مسلمہ کے معتبر قائدین کے سفاکانہ قتل نے پوری دنیا کو صدمے میں ڈال دیا ہے اور اس مشکل گھڑی میں کشمیری عوام ایران کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وفد اسرائیل اور امریکہ کی جارحیت کے خلاف بھی اپنی آواز بلند کرے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ دورہ ایرانی عوام کے ساتھ ہمدردی، حمایت اور بھائی چارے کے اظہار کی ایک علامت ہے۔ اس سے قبل بھی جموں و کشمیر کی سیاسی قیادت، چاہے وہ برسر اقتدار جماعت ہو یا اپوزیشن، ایران کے سفارت خانے جا کر تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کر چکی یاد رہے کہ آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کے بعد وادی کشمیر میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے تھے، جس کے باعث انتظامیہ کو ایک ہفتے تک سیکیورٹی پابندیاں نافذ کرنی پڑی تھیں۔

خشک سالی کا

کو ظاہر کرتی ہے۔ دیگر اضلاع میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی، جن میں بڈگام (71 فیصد)، اننت ناگ (63 فیصد)، پلوامہ اور سری نگر (46-46 فیصد)، باندی پورہ (41 فیصد) اور بارہمولہ (38 فیصد) شامل ہیں، جبکہ کپواڑہ میں نسبتاً کم یعنی 37 فیصد کمی درج کی گئی۔ مجموعی طور پر کشمیر ڈویژن میں یکم مارچ سے اب تک 115.23 ملی میٹر کے معمول کے مقابلے میں صرف 55.43 ملی میٹر بارش ہوئی، جو تقریباً 51.90 فیصد کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ جموں ڈویژن میں بھی بیشتر اضلاع میں بارش معمول سے کم رہی، تاہم پونچھ اور سانبہ میں معمول کے مطابق بارش ہوئی۔ اس ڈویژن میں 131.34 ملی میٹر کے معمول کے مقابلے میں 71.12 ملی میٹر بارش درج کی گئی، جو 45.85 فیصد کمی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات سری نگر نے پیشن گوئی کی ہے کہ 28 سے 30 مارچ کے درمیان جموں و کشمیر کے بالائی علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری ہو سکتی ہے۔ اس دوران گرج چمک اور 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ محکمہ نے خاص طور پر 28 مارچ کی رات سے 30 مارچ تک بالائی علاقوں میں درمیانی درجے کی برفباری اور کئی مقامات پر آندھی، گرج اور بجلی گرنے کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔

رام نومی

کے ساتھ منائی جا رہی ہے۔ اسی دن بھگوان وشنو کے ساتویں اوتار بھگوان رام کا جنم ہوا تھا۔ ایودھیا میں، دنیا کے کونے کونے سے آئے عقیدت مند، بھگوان شری رام کا جنم دن منا رہے ہیں۔ اس موقعے پر ملک اور جموں و کشمیر کے ساتھ ساتھ کشمیر وادی میں دن کے حوالے سے شاندار تقریبات کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ہے۔ اس دوران مندروں میں خوشی پوجا پاٹ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جبکہ بعد میں یہاں سرینگر میں کشمیری پنڈتوں نے سرینگر میں روایتی شوبھا یاترا نکالی جس میں کشمیری پنڈتوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے اس مقدس تہوار کے موقع پر سبھی ہم وطنوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں صدر جمہوریہ نے مذہب، انصاف اور فرض کی ان اقدار کو اجاگر کیا جس کی یہ تہوار نمائندگی کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ پربھو شری رام کا آشیرواد ہمیشہ ہمیں حاصل ہوگا اور یہ ہماری کوششوں میں ہمیں رہنمائی فراہم کرتا رہے گا۔ ادھر جموں و کشمیر کے ایل جی منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر

عبداللہ، جموں وکشمیر پولیس کے سربراہ سمیت مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے پنڈت برادری کے لوگوں کو مبارک باد پیش کی ہے۔

کئی فود نے

صدر مسٹر نیرج کندن نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

2025 میں جموں و کشمیر

سے 24 کے خلاف ریڈ نوٹس اور 25 کے خلاف بلو نوٹس جاری کی گئی ہیں، جبکہ پانچ مفروروں کو 2025 کے دوران مختلف ممالک سے ملک بدر کیا گیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ آنے والے وقت میں منشیات اور سرحد پار اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کو مزید سخت کیا جائے گا تا کہ نارکو ٹیررازم کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کیا جاسکے۔

وزیر اعلیٰ نے گاندھی

اور آؤٹ ڈورا ایکٹیویٹیز کو فروغ دینے کیلئے اسپورٹس گیئر، آلات اور لوازمات کی وسیع رینج پیش کی گئی ہے۔ ایکسپو میں میراتھن کے شرکاء کیلئے وقف شدہ ہب کلیکشن سینٹرز اور آن ڈی سپاٹ رجسٹریشن کاؤنٹرز بھی موجود ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہب کلیکشن ڈیسک سے اپنا پارٹیسپیشن کٹ جمع کرایا۔ اس موقع پر وزیر جل شکتی جاوید احمد رانا، ایم ایل اے ہاہو کرم رندھاوا، ایم ایل ڈی ڈی بل تنویر صادق، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ٹورازم، ڈائریکٹر ٹورازم جموں، ایونٹ کے منتظمین اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے سٹال مالکان، اتھلیٹس اور رضا کاروں سے بات چیت کی اور جموں و کشمیر میں ایک زندہ دل کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے میں ان کے کردار کو سراہا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت سیاحت کو فروغ دینے کو صحت مند طرز زندگی کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا "اس سلسلے میں افتتاحی جموں ہاف میراتھن کے ساتھ ساتھ 10 کلومیٹر اور 5 کلومیٹر کے ایونٹس کی میزبانی کریں گے، یہ بات بڑی خوشی کی ہے۔" جے اینڈ کے بینک ٹائٹل اسپانسر کے طور پر آگے آیا ہے اور اس ایونٹ کو بہت حوصلہ افزا رسپانس ملا ہے، جس میں جے اینڈ کے سے باہر سے بھی شرکت شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا "جموں و کشمیر کے باہر سے 800 سے زائد شرکاء آ رہے ہیں جبکہ جموں و کشمیر کے اندر سے تقریباً 2800 رجسٹریشن موصول ہوئی ہیں۔ یہ پہلا ایڈیشن ہونے کے باوجود رسپانس بہت حوصلہ افزا ہے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ مزید بڑھے گا۔" وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ گذشتہ سال 15 دسمبر کو انہوں نے جموں میراتھن کا آفیشل لوگو، میڈل اور مرچنڈائز اوپل کیا تھا اس کے علاوہ ایونٹ کی آفیشل ویب سائٹ لانچ کی تھی اور رجسٹریشنز کھول دی تھی۔ ہاف میراتھن کے علاوہ 10 کلومیٹر اور 5 کلومیٹر کیٹیگریز بھی متعارف کرائی گئی ہیں تا کہ تمام عمر کے گروپس اور فٹنس لیول کے لوگوں کو حوصلہ دیا جا سکے۔ فٹنس کے شوقین افراد کو شرکت کی دعوت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ میراتھن ایک صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کا مقصد رکھتی ہے اور آنے والے شرکاء کو جموں و کشمیر کی قدرتی خوبصورتی دکھانے کا ذریعہ بھی بنے گی۔ بعد میں وزیر اعلیٰ نے venue سے ایک بائیک ریلی کو فلیگ آف کیا تا کہ جموں میراتھن کو پروموٹ کیا جا سکے۔

ضلع سرینگر میں

کوشش کرتے ہیں تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ ایندھن اور اشیائے ضروریہ کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے سپلائی چین کی کڑی نگرانی کر رہی ہے۔ لبرو نے مزید کہا کہ پیٹرول پمپوں پر جائزہ مہم چلائی جائے گی تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار پر عمل کیا جا رہا ہے اور اس میں کوئی بددیانتی نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا "ہم ایس او پیز کی تعمیل اور مناسب تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے پٹرول پمپوں کا معائنہ کریں گے"۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ سپلائی لائنیں برقرار ہیں اور ضروری اشیاء کی دستیابی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ صرف سرکاری مواصلات پر انحصار کریں اور غیر تصدیق شدہ معلومات کو پھیلانے سے گریز کریں جس سے غیر ضروری خوف و ہراس پھیل سکتا ہے۔

جموں وکشمیر میں پنچایت

حاصل کر سکتے ہیں۔ ان افسران کی تفصیلات متعلقہ دفاتر اور secjk.nic.in پر دستیاب ہیں۔ کمیشن کے مطابق دعووں اور اعتراضات کی سماعت و تصفیہ 8 مئی 2026 تک مکمل کیا جائے گا، جبکہ حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت 15 مئی 2026 کو عمل میں لائی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر اننت ناگ

مسلسل سپلائی برقرار رکھنے میں اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ عوام کے تحفظات کو دور کرتے ہوئے، ڈی سی نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ گھبراہٹ کی خریداری سے گریز کریں اور ایندھن کی ذخیرہ اندوزی سے گریز کریں، جو کہ ممکنہ طور پر دیگر صارفین کے لیے غیر آرام دہ صورتحال کا باعث بن سکتا ہے۔ ڈی سی نے کہا، "ضلع میں ایندھن یا گیس کی کوئی کمی نہیں ہے، اس لیے عوام کو بے بنیاد افواہوں پر دھیان نہیں دینا چاہیے۔ ہم صورت حال کو قریب سے مانیٹر کر رہے ہیں، اور سپلائی کی پوزیشن آرام دہ ہے۔" اس دوران ضلع انتظامیہ نے سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی غلط خبروں کا سخت نوٹس لیا ہے۔ حکام نے متنبہ کیا کہ افواہ پھیلانے والوں اور جعلی خبریں پھیلانے والوں کے ساتھ مصنوعی قلت پیدا کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف قانون کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ رہائشیوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ مکمل طور پر سرکاری مواصلات پر انحصار کریں اور ضلع انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔

سوپور میں ای اینڈ آئی

ڈارساکن قدر پورہ کے نام درج ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم قانونی کارروائی سے بچ رہا ہے اور ایف آئی آر نمبر 02/20208 میں مطلوب ہے۔ تحقیقات کے مطابق، وہ فی الحال پی او کے میں مقیم ہے اور وادی کشمیر میں دہشت گرد عناصر کی حمایت سمیت ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ مناسب قانونی عمل کے بعد، سیکشن 87 سی آر پی سی کے تحت اشتہاری کارروائی شروع کی گئی، اور ملزم کو معزز عدالت نے اشتہاری مجرم قرار دیا۔ بعد ازاں، معزز عدالت کے احکامات کی تعمیل میں، سیکشن 88 سی آر پی سی کے تحت اٹیچمنٹ کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ متعلقہ ریونیو محکمہ کے عہدیداروں اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں کیا گیا تھا، اور تمام ضابطہ اخلاق کا باقاعدہ مشاہدہ کیا گیا تھا۔ اس دوران نوٹس سائٹ پر پیش کیے گئے اور چسپاں کیے گئے۔ یہ کارروائی ملک کی سلامتی اور سالمیت کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں میں ملوث مفرور ملزمان کے خلاف قانون کی حکمرانی کو نافذ کرنے کے لیے سوپور پولیس کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ سوپور پولیس نے ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت اور قانونی کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

جے کے سیمنٹ

تھا۔ کمپنی کے مطابق پلانٹ کو دوبارہ کھولنے کے لیے 300 کروڑ روپے سے زیادہ درکار ہیں، جو ممکن نہیں۔ عدالت کو بتایا گیا کہ کمپنی مستقل ملازمین کی تنخواہیں اور ریٹائرمنٹ واجبات ادا کرنے میں بھی مشکلات کا شکار ہے، اس لیے عارضی مزدوروں کو ہٹانا ناگزیر تھا۔ عدالت نے کہا کہ روزانہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل ملازمت کا کوئی حق حاصل نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ ریگولر ہونے کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ اسی بنیاد پر عدالت نے اپیل مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "برطرفی نہ غیر قانونی ہے اور نہ ہی من مانی"۔ البتہ عدالت نے یہ رعایت دی کہ اگر مستقبل میں کھریو پلانٹ دوبارہ شروع ہوتا ہے تو ان

مزدوروں کو دوبارہ ملازمت میں ترجیح دی جائے گی۔

شاردہ مندر

دیگر یاتریوں نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران یوراج، جو سابق صدر ریاست کرن سنگھ کے فرزند ہیں، نے سیو شاردہ کمیٹی کی جانب سے منعقدہ بھنڈارے میں بھی شرکت کی۔ انہوں نے یاتری نواس کا دورہ کیا اور نئے تعمیر شدہ مندر کے ڈھانچے پر خوشی کا اظہار کیا۔ شاہی جوڑے نے کمپلیکس میں واقع گرو تیغ بہادر جی گوردوارہ میں بھی حاضری دے کر عقیدت کا اظہار کیا۔ اس موقع کو تاریخی قرار دیتے ہوئے رویندر پنڈیتا نے کہا کہ تقسیم ہند کے بعد پہلی بار سابق مہاراجہ خاندان کے افراد نے ٹیٹوال میں واقع شاردہ مندر کا دورہ کیا ہے۔

کنگن گاندر بل میں

حالانکہ حکام کا کہنا ہے کہ اصل حالات کی تفتیش جاری ہے۔

خواتین ریزرویشن

مسئلے پر انڈیا بلاک کی ایک میٹنگ میں شرکت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اجلاس میں اس بات پر اتفاق ہوا کہ مرکز کو ایک آل پارٹی میٹنگ طلب کر کے مجوزہ قانون سازی کی تفصیلات سامنے رکھنی چاہئیں اور اس پر وضاحت فراہم کرنی چاہیے۔ تجویز کے مطابق اگر پارلیمنٹ میں ضروری قانونی ترامیم منظور ہوئیں تو اس کے بعد فوری طور پر ایک نیا کمیشن تشکیل دیا جائے گا، جو 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر لوک سبھا اور اسمبلی حلقوں کی نئی سرحدیں طے کرے گا۔ موجودہ قانون کے تحت خواتین ریزرویشن 2027 کی مردم شماری اور اس کے بعد ہونے والی نئی حلقہ بندی کے بعد ہی نافذ ہو سکتی ہے، تاہم مجوزہ ترمیم اسے 2029 تک مؤثر بنانے کی راہ ہموار کرے گی۔ جموں کشمیر اسمبلی کی موجودہ مدت 3 نومبر 2029 کو ختم ہو رہی ہے، اس لیے امکان ہے کہ اگر مجوزہ قانون سازی منظور ہوتی ہے تو ریاست میں 2029 کے انتخابات نئی حلقہ بندی اور خواتین ریزرویشن کے تحت ہی منعقد کیے جائیں گے۔ مرکز کی یہ پیش رفت نہ صرف جموں کشمیر بلکہ پورے ملک میں سیاسی توازن اور نمائندگی کے ڈھانچے کو نئے سرے سے ترتیب دینے کی کوشش کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔

راگھو ناتھ مندر

کمیٹی نے اس تاریخی تقریب کو ممکن بنانے میں جموں و کشمیر انتظامیہ، کشمیری پنڈت برادری، مقامی مسلم برادری اور میڈیا کے تعاون پر دلی شکریہ ادا کیا۔ یہ موقع وادی میں امن، محبت اور ہم آہنگی کے لیے اجتماعی دعا کے ساتھ امید، اتحاد اور احیاء کی ایک روشن علامت کے طور پر سامنے آیا۔

12 ویں جماعت کے

تاریخ وغیرہ بھیج سکتے ہیں۔ بورڈ نے JEE کے خواہشمند امیدواروں کی کامیابی کی خواہش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ایسے امیدواروں کو ہر ممکن طریقے سے سہولت فراہم کی جائے گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، متاثرہ امیدواروں کے عملی امتحان کو دوبارہ شیڈول کیا جائے گا اور JEE امتحان کے اختتام کے بعد الگ سے مطلع کیا جائے گا۔

منشیات کے خلاف

طارق احمد وانی ولد غلام نبی وانی ساکنہ واہی پورہ لیتر کے طور ہوئی ہے۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 40/2026 قانون کی متعلقہ دفعہ کے تحت پولس اسٹیشن پلوامہ میں درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر جموں وکشمیر پولیس منشیات فروشی کے خلاف مسلسل کارروائیاں کر رہی ہے اور معاشرے سے اس لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ عام لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ تعاون کریں اور منشیات کی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کو شیئر کریں۔

ترال میں مویشی

متعدد مقامات کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا معائنہ اور تکنیکی تجزیہ شامل تھا۔ ان کوششوں کے نتیجے میں پانچ افراد کی شناخت ہوئی جنہیں بعد ازاں گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں محمد خالد برگٹ، منظورا حمد، شبیر احمد چیچی، غلام محی الدین گوجر اور محمد یوسف ڈار شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے پوچھ گچھ کے دوران جرم کا اعتراف کیا، جس کی بنیاد پر 38 مسروقہ بھیڑیں بڈگام کے جاولہ پورہ علاقے سے برآمد کی گئیں۔ پولیس نے مزید دو ملوث افراد—فاروق احمد اور امتیاز احمد—کی شناخت بھی کر لی ہے جو فی الحال مفرور ہیں، اور ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔ اس دوران جرم میں استعمال ہونے والا آشوک لیلینڈ لوڈ کیریئر زیر نمبر JK13G-6966 بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان پولیس حراست میں ہیں اور مزید گرفتاریوں اور برآمدگیوں کا امکان ہے۔ اونتی پورہ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ مفرور ملزمان کے بارے میں کسی بھی قسم کی معلومات خفیہ طور پر پولیس کے ساتھ شیئر کریں۔

صوفی گند آری بل

علمائے کرام مولانا غلام نبی صدیقی، مولانا گوہر رضا قادری، مولانا سجاد احمد اور دیگر علمائے نے وادی کشمیر میں اولیائے کرام کے پاکیزہ اور متبرک سوانح حیات پر روشنی ڈالتے ہوئے امت مسلمہ پر زور دیا کہ وہ اولیاء کرام کے نقش وقدم پر چلیں۔ اسی میں کامیابی کا راز مضمر ہے۔ اس موقع پر عالمی امن کے علاوہ خصوصی طور پر ایران کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔ سب ضلع انتظامیہ نے عقیدت مندوں کے لیے تمام تر ضروری انتظامات کیے تھے۔ اس عرس میں جموں و کشمیر کے دور دراز علاقوں سے لوگ شرکت کرنے کی غرض سے پہنچتے ہیں۔

گاندربل، پلوامہ

رہموں میں غیر مجاز معدنیات نکالنے میں مصروف پائے گئے۔ اس سلسلے میں، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 39/2026 پولیس اسٹیشن راج پورہ میں درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کو روکنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عوام پر زور دیا کہ وہ قدرتی وسائل کے تحفظ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔ ایسے غیر قانونی کاموں میں ملوث پائے جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

مویشیوں کی چوری

مسلسل پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے جرم میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ ان کے انکشاف پر جوالا پورہ، بڈگام سے کل 38 مویشی برآمد ہوئے۔ مذکورہ جرم میں ملوث مزید دو ملزمان کی شناخت فاروق احمد ساکنہ راجوری اور امتیاز احمد ساکنہ دودھکلون ترال کی ہوئی ہے، جو تاحال فرار ہیں اور ان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ مزید برآں، رجسٹریشن نمبر JK13G-6966 (اشوک لی لینڈ لوڈ کیریئر) والی گاڑی کو بھی ضبط کر لیا گیا، جو جرم میں استعمال ہوا تھا۔ مزید گرفتاریوں اور بازیابیوں کی توقع ہے جیسے جیسے تفتیش آگے بڑھے گی

سرینگر میں یو این

گیا۔ پہنچنے پر، فائر اہلکاروں نے ٹاٹا میجک لوڈ کیریئر کو مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں لے لیا، آگ گاڑی میں تیزی سے پھیل رہی تھی۔ فائر فائٹرز نے تیزی سے کام کیا اور مسلسل کوششوں کے بعد آگ پر قابو پایا، آگ کو قریبی علاقوں تک پھیلنے سے روک دیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اس واقعے میں گاڑی کو کافی نقصان پہنچا ہے، جب کہ اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ حکام نے مزید کہا کہ آگ کے شدت اختیار کرنے سے پہلے گاڑی کا ڈرائیور اور ساتھی ڈرائیور بحفاظت فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے اور واقعے کے گردو پیش کے حالات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ واقعے میں کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے

امریکی سرمایہ کاروں کے گروپ نے راجستھان رائلز کو تقریباً 15,290 کروڑ روپے میں خرید لیا

جے پور، 26 مارچ (یو این آئی) :(ایریزونا کے ٹیک کاروباری کل سومانی کی قیادت میں امریکی سرمایہ کاروں کے ایک کنسورشیم نے راجستھان رائلز (آر آر) کو خریدنے کے لیے تقریباً 15,290 کروڑ روپے کی ریکارڈ بولی لگائی ہے۔سومانی، جو پہلے ہی راجستھان رائلز میں حصہ دار ہیں، اب اپنے دو دیگر شراکت داروں کے ساتھ مل کر فرنچائز کے مکمل مالکانہ حقوق حاصل کر چکے ہیں۔واضح رہے کہ راجستھان رائلز نے ہی سال 2008 میں آئی پی ایل کا پہلا خطاب اپنے نام کیا تھا۔سومانی کی قیادت والا یہ گروپ ان منتخب سرمایہ کاروں میں شامل ہے جنہیں فائنل بڈنگ (بولی) کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔اس ڈیل میں نہ صرف راجستھان رائلز کی 100 فیصد حصہ داری شامل ہے، بلکہ ٹیم کے تمام عالمی برانڈ حقوق بھی شامل ہیں۔اس میں جنوبی افریقہ کی 'پارل رائلز' اور سی پی ایل کی 'بارباڈوس رائلز' جیسی ٹیمیں بھی شامل ہیں۔آئی پی ایل کی آٹھ ابتدائی ٹیموں میں سے ایک، راجستھان رائلز کو سال 2008 میں برطانیہ کی 'ایمرجنگ میڈیا' نے محض 67 ملین ڈالر میں خریدا تھا، جس کی ملکیت منوج بڈالے کے پاس ہے۔اس دور میں ایک ڈالر کی قیمت تقریباً 40 روپے تھی، جو اب بڑھ کر 94 روپے کے قریب پہنچ گئی ہے۔اس حساب سے دیکھا جائے تو سومانی گروپ کی تازہ بولی 2008 کی قیمت کے مقابلے میں روپے کی صورت میں تقریباً 57 گنا زیادہ ہے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ 2008 میں سب سے کم قیمت والی ٹیم ہونے کے باوجود، آنجہانی شین وارن کی کپتانی میں راجستھان رائلز نے پہلے ہی سیزن میں تاریخ رقم کرتے ہوئے خطاب جیتا تھا۔اگرچہ پچھلے آئی پی ایل میں ٹیم نویں نمبر پر رہی تھی، لیکن میدان پر اس کارکردگی کا ٹیم کی ویلیو پر کوئی اثر نہیں پڑا، کیونکہ فرنچائز کی مارکیٹ ویلیو ہمیشہ کھیل سے الگ طے کی جاتی ہے۔سال 2009 میں راجستھان رائلز آئی پی ایل کی پہلی ٹیم بنی تھی جس نے اپنی حصہ داری فروخت کی تھی۔تب بالی ووڈ اداکارہ شلپا شیٹی اور راج کندرا نے ٹیم میں 11.7 فیصد اسٹیک خریدا تھا۔اس کے بعد 2021 تک بڈالے اہم سرمایہ کار بن گئے اور ان کی حصہ داری 65 فیصد سے زیادہ ہو گئی۔2021 میں 'ریڈ برڈ کیپٹلز' بھی سرمایہ کار کے طور پر شامل ہوا، جس کی 15 فیصد حصہ داری ہے اور جس کی سرمایہ کاری لیورپول جیسے بڑے کلبوں میں بھی ہے۔اس ڈیل کا اثر آئی پی ایل 2026 پر نہیں پڑے گا۔راجستھان رائلز اپنے پہلے تین گھریلو میچ گوہاٹی میں کھیلے گی۔ٹیم نے ریان پراگ کو نیا کپتان مقرر کیا ہے اور 30 مارچ کو ان کا پہلا مقابلہ پانچ بار کی چیمپئن چنئی سپر کنگز کے خلاف ہوگا۔

2026-27 کے مصروف سیزن میں بنگلورو میں انٹرنیشنل کرکٹ کی واپسی

ممبئی، 26 مارچ (یو این آئی) :(ہندوستانی مردوں کی کرکٹ ٹیم سال 2026-27 کے دوران اپنے گھریلو میدانوں پر چار ممالک کے خلاف 17 مختلف مقامات پر مجموعی طور پر 22 بین الاقوامی میچ کھیلے گی۔ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے جمعرات کو بتایا کہ ہندوستانی مردوں کی ٹیم آئندہ 2026-27 کے سیزن میں اپنے ملک میں 22 بین الاقوامی میچوں کی میزبانی کرے گی۔ہندوستان کے اس ہوم سیزن کا کیلنڈر جاری کر دیا گیا ہے، جس میں بارڈر-گاوسکر ٹرافی کے پانچوں ٹیسٹ ناگپور، چنئی، گوہاٹی، رانچی اور احمد آباد میں کھیلے جائیں گے۔ٹیم انڈیا کا یہ سال کافی مصروف رہنے والا ہے۔چار ممالک کی ٹیمیں دو طرفہ سیریز کھیلنے ہندوستان پہنچ رہی ہیں۔دورے کا آغاز ویسٹ انڈیز 27) ستمبر تا 17 اکتوبر) سے ہوگا، جس کے بعد سری لنکا 13) تا 27 دسمبر)، زمبابوے 3) تا 9 جنوری) اور آخر میں آسٹریلیا 21) جنوری تا 7 مارچ) کا چیلنج ہوگا۔خاص بات یہ ہے کہ زمبابوے کی ٹیم پورے 24 سال بعد ہندوستان کی سرزمین پر کوئی دو طرفہ سیریز کھیلنے اترے گی۔اس کے علاوہ، بنگلورو کے چناسوامی اسٹیڈیم میں بھی پھر سے انٹرنیشنل کرکٹ کی رونق لوٹے گی۔گزشتہ سال جون میں یہاں مچی بھگدڑ میں 11 افراد کی موت ہو گئی تھی، جس کے بعد سے یہاں کوئی بڑا میچ نہیں ہوا تھا۔اب 17 اکتوبر کو کیریبیائی ٹیم اور 16 دسمبر کو سری لنکن ٹیم کے خلاف ہونے والے میچوں سے اس میدان کی واپسی ہوگی۔بنگلورو کے ساتھ ساتھ گوہاٹی، حیدرآباد، رانچی اور احمد آباد کو اس سیزن میں دو دو میچوں کی میزبانی ملی ہے۔گوہاٹی کا میدان گزشتہ سال نومبر میں اپنا پہلا ٹیسٹ منعقد کرنے کے بعد اب لگاتار دوسرے سال ٹیسٹ کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔

ایشیائی کھیل میرے لیے ذاتی طور پر بہت اہم ہیں : میرابائی چانو

رائے پور، 26 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کی اسٹار ویٹ لفٹر میرابائی چانو نے کہا ہے کہ ایشیائی کھیل میرے لیے ذاتی طور پر بہت اہمیت رکھتے ہیں کیونکہ وہاں میرا کچھ کام ابھی ادھورا ہے۔' کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز ' کی افتتاحی تقریب کے بعد بدھ کے روز ایک پریس کانفرنس میں میرابائی نے کہا، "ایشیائی کھیل میرے لیے بہت اہم ہیں کیونکہ وہاں میرا کچھ ادھورا کام باقی ہے۔ان کھیلوں میں مقابلے کا معیار بہت بلند ہوتا ہے، جو اسے مزید چیلنجنگ اور دلچسپ بنا دیتا ہے۔" میرابائی کے سامنے ایک بڑا چیلنج اپنے وزن کے زمرے کو ایڈجسٹ کرنا رہا ہے۔انہوں نے زیادہ تر 49 کلوگرام کے زمرے میں حصہ لیا ہے، لیکن اب 'انٹرنیشنل ویٹ لفٹنگ فیڈریشن ' کی جانب سے کی گئی تبدیلیوں کے باعث انہیں مختلف کیٹیگریز کے درمیان سوچ کرنا پڑے گا۔میرابائی 23 جولائی سے 2 اگست تک گلاسگو میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز 2026 میں 48 کلوگرام کے زمرے میں حصہ لیں گی، اور اس کے بعد 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک جاپان کے ناگویا میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں کے لیے دوبارہ 49 کلوگرام کے وزن کے زمرے میں واپس آ جائیں گی۔

چناسوامی اسٹیڈیم میں آئی پی ایل میچ کے لیے بغیر ٹکٹ داخلہ ممنوع: پولیس

بنگلورو، 26 مارچ (یو این آئی) بنگلورو پولیس نے جمعرات کو عوام کو خبردار کیا ہے کہ وہ ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں اس سیزن کے پہلے آئی پی ایل میچ کے لیے درست (ویلڈ) ٹکٹ کے بغیر نہ آئیں۔پولیس نے واضح کیا ہے کہ اسٹیڈیم کے گرد و نواح میں سخت چیکنگ ہوگی اور باہر بھیڑ جمع کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ایک اعلیٰ سطحی جائزے اور موک ڈرل کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سینئر پولیس افسر سیمانت کمار سنگھ نے بتایا کہ میچ کو بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کرانے کے لیے بڑے پیمانے پر کثیر جہتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ان تیاریوں میں ہجوم کو کنٹرول کرنے، ٹریفک کی روانی اور ہنگامی حالات سے نمٹنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ انتظامات گزشتہ کئی مہینوں کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہیں، جس میں ایک ماہر کمیٹی کی تفصیلی سفارشات پر عمل درآمد کیا گیا ہے۔تیاریوں کے سلسلے میں 23 اور 26 مارچ کو دو بڑی موک ڈرلز کی گئیں، جن میں پولیس، فائر سروس، محکمہ صحت، پی ڈبلیو ڈی اور جی بی اے حکام شامل تھے۔سنگھ نے کہا، "ماہر کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر ہم نے گزشتہ چند ماہ کے دوران ہر سطح پر معائنہ کیا ہے۔میچوں کو محفوظ بنانے کے لیے ضروری تبدیلیاں مختلف مراحل میں نافذ کی گئی ہیں۔پہلے مرحلے کے زیادہ تر حفاظتی اقدامات مکمل ہو چکے ہیں۔" "چونکہ پہلے میچ میں صرف دو دن باقی ہیں، اس لیے سیکیورٹی اور ٹریفک پولیس کی نفری کو تقریباً دو گنا کر دیا گیا ہے۔انہوں نے ایک سخت ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے زور دیا کہ صرف وہی لوگ اسٹیڈیم کی طرف آئیں جن کے پاس ٹکٹ موجود ہے۔انہوں نے مزید کہا، "ہم اسٹیڈیم کے باہر کسی بھی قسم کا ہجوم جمع ہونے کی اجازت نہیں دیں گے۔جن کے پاس ٹکٹ نہیں ہیں، وہ یہاں نہ آئیں۔پولیس کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ اہم راستوں پر لوگوں کو اکٹھا ہونے سے روکیں۔ان علاقوں میں بغیر ٹکٹ والے افراد کے کھڑے ہونے یا انتظار کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔" شائقین کی بڑی تعداد کے پیش نظر 'بنگلورو میٹرو ریل کارپوریشن ' اور 'بنگلورو میٹروپولیٹن ٹرانسپورٹ کارپوریشن ' نے اضافی میٹرو ٹرینیں اور بسیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ ان کے اوقات کار میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔پولیس نے ناظرین سے اپیل کی ہے کہ وہ ایم جی روڈ اور کیوبن روڈ میٹرو اسٹیشنز کا استعمال کریں جو اسٹیڈیم کے بالکل قریب ہیں۔

سی ایس کے اور ایم آئی دوسرے مرحلے میں ایک دوسرے سے دو بار کھیلیں گے

ممبئی، 26 مارچ (ایجنسیز) پانچ بار کی دو چیمپئن چنئی سپر کنگز اور ممبئی انڈینز آئی پی ایل 2026 کے دوسرے مرحلے میں دو بار آمنے سامنے ہوں گی، جو 13 اپریل سے شروع ہوگا۔ایس آر ایچ اور آر آر اس فیز کا آغاز حیدرآباد میں کریں گے، جبکہ آئی پی ایل کی دو بڑی ٹیمیں سی ایس کے اور ایم آئی 23 اپریل کو ممبئی میں اور 2 مئی کو چنئی میں مقابلہ کریں گی۔ٹورنامنٹ کے اس فیز میں آٹھ ڈبل ہیڈر ہوں گے۔ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آج ٹاٹا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے دوسرے فیز کے شیڈول کا اعلان کیا۔باقی لیگ اسٹیج، جس میں 50 میچ ہیں، 13 اپریل سے 24 مئی تک ہندوستان میں 12 مقامات پر کھیلے جائیں گے۔دوسرے فیز کے میچ بنگلورو، ممبئی، چنئی، کولکتہ، دہلی، احمد آباد، حیدرآباد، لکھنؤ، جے پور، دھرم شالہ، رائے پور اور نیو چنڈی گڑھ میں ہوں گے۔جیسے ہی ٹورنامنٹ ایک اہم مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، ٹیمیں پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے مختلف مقامات پر مقابلہ کریں گی، اور لیگ اسٹیج کے دوسرے حصے میں یہ ریس مزید تیز ہونے کی امید ہے۔13 اپریل 2026 کو ایکشن پھر سے شروع ہوگا، جس میں حیدرآباد میں سن رائزرز حیدرآباد کا مقابلہ راجستھان رائلز سے ہوگا، جس سے سنسنی خیز میچوں کا ماحول بنے گا۔فینز ٹورنامنٹ کے ایک دلچسپ فیز کی امید کر سکتے ہیں کیونکہ لیگ اسٹیج کے آخری ہفتوں سے پہلے ٹیمیں جگہ بنانے کے لیے مقابلہ کریں گی۔

خود کو ذہنی طور پر مضبوط بنانے کے لیے مجھے بریک کی ضرورت تھی :'پرتھوی شا

نئی دہلی، 26 مارچ (ایجنسیز) آئی پی ایل 2025 کی نیلامی میں فروخت نہ ہونے کے بعد پرتھوی شا ایک بار پھر اپنی پرانی ٹیم دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے ساتھ جڑ گئے ہیں۔سال 2023 اور 2024 کے سیزن شا کے لیے کچھ خاص نہیں رہے تھے، جہاں 16 اننگز میں ان کے بلے سے محض 304 رنز ہی نکلے تھے۔تاہم، آئی پی ایل 2026 کے آغاز سے قبل شا کا ماننا ہے کہ اس چھوٹے سے وقفے نے انہیں ذہنی طور پر کافی مضبوط اور تروتازہ کر دیا ہے۔شا نے اپنے تجربات شیئر کرتے ہوئے کہا، "میں نے اس دوران اپنی زندگی کو کھل کر جیا اور کچھ جگہوں پر گھوم کر اپنے دماغ کو پرسکون کیا۔واپسی کے بعد میں نے اپنے پرانے روٹین پر تین گنا زیادہ محنت شروع کر دی ہے، چاہے وہ ٹریننگ ہو یا بلے بازی۔میرے لیے یہ بریک بہت ضروری تھا۔میں اسے پیچھے ہٹنا نہیں کہوں گا، بلکہ اس نے مجھے ذہنی طور پر مزید طاقتور بنایا ہے۔" واضح رہے کہ آئی پی ایل 2024 کے وسط میں ہی دہلی کیپٹلز نے انہیں پلیئنگ الیون سے باہر کر دیا تھا۔اس کے بعد 2024-25 کے گھریلو سیزن میں بھی انہیں ممبئی کی ٹیم سے ڈراپ ہونا پڑا۔اس وقت ممبئی کے ان کے ساتھی شریس ایئر نے صاف کہا تھا کہ شا کو "اپنی ورک ایتھکس (طرزِ عمل) پر توجہ دینے کی ضرورت ہے"۔ان تمام اتار چڑھاؤ کے بعد شا نے ممبئی کا ساتھ چھوڑ دیا اور حال ہی میں مہاراشٹر کی ٹیم سے جڑ کر میدان پر واپسی کی ہے۔شا نے مزید کہا، "میں ایک انسان ہوں، مجھ سے غلطیاں ہوں گی۔جو کچھ لکھا یا کہا جاتا ہے، لوگ اس کا صرف آدھا ہی جانتے ہیں۔میرا خاندان اور میرے دوست مجھے پوری طرح جانتے ہیں۔سوشل میڈیا یا اخبارات میں جب بھی میرے بارے میں باتیں آتی تھیں، تب انہیں سمجھنے کے لیے میں بہت چھوٹا تھا۔اب میں نے ان پر توجہ دینا چھوڑ دیا ہے کیونکہ یہ چیزیں مجھے کرکٹ سے دور لے جا رہی تھیں۔اب مجھے میدان پر آ کر ذہنی طور پر بہت خوشی ملتی ہے۔" دہلی کیپٹلز میں شا کو ٹاپ آرڈر میں کے ایل راہل کے ساتھ اوپننگ کے لیے پتھم نسانکا اور ابھیشیک پوریل سے مقابلہ کرنا ہوگا۔

گمبھیر اونچے معیار طے کرتے ہیں اور ڈریسنگ روم میں جوابدہی چاہتے ہیں: فاف ڈوپلیسس

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی) :(کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) گزشتہ ڈاٹا آئی پی ایل سیزن میں پوائنٹس ٹیبل کے دوسرے ہاف میں رہی تھی، اور اب نئے ہیڈ کوچ ابھیشیک نائر کے لیے کام کا بوجھ کافی زیادہ ہوگا۔'جیو اسٹار ' کے پروگرام 'آئی پی ایل ٹوڈے لائیو ' پر بات کرتے ہوئے ماہرین فاف ڈوپلیسس اور آکاش چوپڑا نے کے کے آر کے ڈریسنگ روم میں گوتم گمبھیر کی عدم موجودگی، کپتان سے آگے قیادت کے کردار اور ابھشیک نائر کے لیے درپیش چیلنجوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔فاف ڈوپلیسس نے گوتم گمبھیر کی قیادت پر بات کرتے ہوئے کہا؛" گمبھیر کے بارے میں میرا نظریہ ان لوگوں سے مختلف ہے جو ان کے ساتھ کھیلتے ہیں۔جب آپ ان کے خلاف کھیلتے ہیں تو وہ ہمیشہ کہانی کے 'ولن ' ہوتے ہیں، لیکن آپ ان کی عزت کرتے ہیں۔وہ بہت مسابقتی ہیں اور اس بات کی فکر نہیں کرتے کہ کوئی انہیں پسند کرے گا یا نہیں۔ایک لیڈر کے طور پر ان کا کام اونچے معیار سیٹ کرنا اور ڈریسنگ روم میں جوابدہی برقرار رکھنا ہے۔ایک مخالف لیڈر کے طور پر آپ انہیں ہرانا چاہتے ہیں، لیکن آپ اس بات کا احترام کرتے ہیں کہ وہ اتنے اونچے معیار قائم کرتے ہیں۔ان کی قیادت میں کے کے آر ایک مضبوط ٹیم تھی۔" قیادت کے حوالے سے فاف نے مزید کہا کہ صرف کپتان ہی سب کچھ نہیں ہوتا بلکہ یہ اوپر سے نیچے تک ایک پورا انظام ہوتا ہے جس میں مالکان، کوچ اور لیڈرشپ گروپ شامل ہیں۔انہوں نے ایم آئی، سی ایس کے اور کے کے آر جیسی کامیاب ٹیموں کی مثال دی جہاں گمبھیر کے ساتھ شریس ایئر یا دھونی کے ساتھ اسٹیفن فلیمنگ جیسے مضبوط جوڑ موجود رہے۔آکاش چوپڑا نے گمبھیر کے جانے کے بعد کے کے آر میں ایک مستقل لیڈر کی کمی پر رائے دیتے ہوئے کہا، "کے کے آر کے ساتھ مسئلہ یہ رہا ہے کہ ان کے پاس مستقل مزاج قیادت کی کمی رہی ہے۔جب گوتم تھے، تو انہیں ٹیم بنانے اور اپنی پسند کی کرکٹ کھیلنے کی پوری آزادی تھی۔ایک مینٹر کے طور پر بھی وہ وہی آزادی چاہتے تھے۔ان کی غیر موجودگی میں وہ تسلسل برقرار نہیں رہا۔انہوں نے شریس ایئر کی کپتانی میں جیت حاصل کی اور پھر انہیں جانے دیا، اور اب وہ تلاش کر رہے ہیں کہ اگلا کپتان کون ہونا چاہیے۔" ابھشیک نائر کے چیلنجوں پر آکاش چوپڑا نے کہا، "یہ ابھشیک نائر کا پہلا بڑا اسائنمنٹ ہے۔آئی پی ایل ایک بالکل الگ چیز ہے۔وہ ایک ایسی بڑی فرنچائز کے ہیڈ کوچ بنے ہیں جس کے کپتان (اجنکیا رہانے) کو شاید باہر سے اتنی عزت نہیں مل رہی، کیونکہ وہ کپتانی کے لیے پہلی پسند نہیں تھے اور انہیں نیلامی کے آخری مراحل میں خریدا گیا تھا۔نائر کو پچھلی کامیابی دہرانے کے لیے حکمتِ عملی کے لحاظ سے بہت ہوشیار ہونا پڑے گا۔

فِلس نے سنسنی خیز میچ میں 4 میچ پوائنٹس بچا کر ٹامی پال کو حیران کر دیا

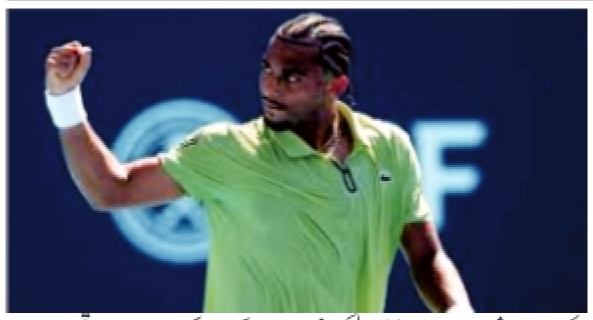

میامی، 26 مارچ (یو این آئی) آرتھر فِلس نے بدھ کے روز میامی اوپن میں ٹامی پال کے خلاف ڈرامائی انداز میں چار میچ پوائنٹس بچا کر شاندار جیت حاصل کی۔سیزن کے اس یادگار مقابلے میں، 21 سالہ فِلس نے گھریلو فیورٹ ٹامی پال کی امیدوں پر 3)7-6(4)7-6(6)7-6) سے پانی پھیر دیا اور اپنے پہلے اے ٹی پی (اے ٹی پی) ماسٹرز 1000 سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔فِلس، جو دو گھنٹے 47 منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں ایک بار بھی پال کی سروس نہیں توڑ سکے تھے، فیصلہ کن سیٹ کے ٹائی بریکر میں 2/6 سے پیچھے ہونے کے باوجود مسلسل چھ پوائنٹس حاصل کر کے فاتح رہے۔فِلس نے کورٹ پر اپنے انٹرویو میں کہا، "یہ ایک چیلنجنگ مقابلہ تھا اور میں کبھی ہار نہیں مانتا۔اگر میں ہار بھی جاتا تو کوئی بات نہیں تھی، میں نے بس اپنی طرف سے بہترین کوشش کی۔" انہوں نے مزید کہا، "یہ میری زندگی کا اب تک کا بہترین نتیجہ ہے، میں سیمی فائنل میں بھی اپنا بہترین مظاہرہ کرنے کی کوشش کروں گا، لیکن فی الحال میں بہت خوش ہوں۔" ابتدائی سیٹ میں ٹامی پال نے بہترین بیس لائن پرفارمنس کا مظاہرہ کیا اور اپنی پہلی سروس سے صرف ایک پوائنٹ گنوایا۔فِلس کے ابتدائی جارحانہ انداز کے باوجود انہیں اہم مواقع پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، جس میں پہلا سیٹ ٹائی بریکر بھی شامل تھا جہاں فرانسیسی کھلاڑی کی غیر ضروری غلطیوں نے نتیجہ پال کے حق میں کر دیا۔دوسرے سیٹ میں فِلس نے دوبارہ اپنی فارم حاصل کی اور فور ہینڈ کا بھرپور استعمال کیا۔دونوں کھلاڑیوں کے درمیان طویل اور سنسنی خیز ریلیاں دیکھنے کو ملیں۔فیصلہ کن سیٹ کے تیسرے گیم میں ٹامی پال نے 29 شاٹس کی ایک زبردست ریلی جیت کر دوبارہ برتری حاصل کرنے کی کوشش کی۔فِلس نے 5-6 کے اسکور پر پہلا میچ پوائنٹ حاصل کیا، لیکن فور ہینڈ مس کرنے کی وجہ سے وہ موقع ہاتھ سے نکل گیا۔اس کے بعد اصل ڈرامہ شروع ہوا؛ آخری سیٹ کے ٹائی بریکر میں 2/6 سے پیچھے رہنے کے باوجود فِلس نے غیر معمولی اتھلیٹزم کا مظاہرہ کیا۔پال کے پاس اپنی سروس پر 6/3 اور 6/4 پر دو میچ پوائنٹس تھے، جن میں سے پہلا وہ بیک ہینڈ والی کے دوران پھسلنے کی وجہ سے گنوا بیٹھے۔جب فِلس نے یہ تاریخی واپسی مکمل کی، تو انہوں نے حیرت اور خوشی کے عالم میں اپنی شرٹ سے چہرہ ڈھانپ لیا۔اس پورے ٹورنامنٹ کے دوران فِلس نے اپنے تمام 49 سروس گیمز برقرار رکھے ہیں۔فِلس کا اگلا مقابلہ 21 ویں سیڈ جیری لیہیکا سے ہے، جن کے خلاف وہ ہیڈ ٹو ہیڈ سیریز میں 2-1 سے آگے ہیں۔جیری لیہیکا نے 20 سالہ ہسپانوی کوالیفائر مارٹن لینڈالوس کو 1)6-7)، 7-5 سے ہرا کر اپنے دوسرے اے ٹی پی ماسٹرز 1000 سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔

پی ایس ایل میں نئی ٹیموں سے مقابلہ مزید سخت ہوگا، شاداب خان

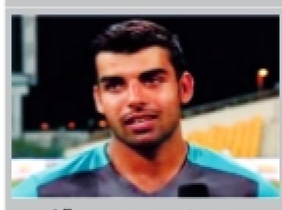

اسلام آباد، 26 مارچ (یو این آئی) اسلام آباد یونائیٹڈ کے کپتان شاداب خان نے کہا ہے کہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں نئی ٹیموں کی شمولیت سے مقابلے کا معیار مزید بلند ہوگا جبکہ رواں سیزن کا پلیئرز آکشن سب سے بڑی تبدیلی ہے۔ پاکستان کی میڈیا رپورٹ کے مطابق شاداب خان نے کہا کہ پی ایس ایل ایک نئے دور میں داخل ہو چکی ہے جہاں متعدد تبدیلیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں۔ان کے مطابق دو نئی ٹیموں کی شمولیت اور ایک فرنچائز کے مالک کی تبدیلی نے ایونٹ میں نیا جوش و خروش پیدا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں لیگ نے نمایاں ترقی کی ہے اور اب نئے دور میں یہ مزید وسعت اختیار کرے گی، جبکہ ٹیموں کی تعداد آٹھ ہونے سے مقابلہ مزید دلچسپ ہو جائے گا اور مختلف کمبی نیشنز کے ساتھ کھیلنا ہوگا۔شاداب خان کا کہنا تھا کہ اس سال پلیئرز آکشن سب سے بڑی تبدیلی ہے اور بطور کھلاڑی اپنی مارکیٹ ویلیو کا اندازہ ہونا ضروری ہے۔انہوں نے بتایا کہ انہیں دوسری فرنچائز سے بھی پیشکش ہوئی تھی تاہم انہوں نے اسلام آباد یونائیٹڈ کے ساتھ اپنی وابستگی برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔انہوں نے اپنی ٹیم کے حوالے سے کہا کہ اسکواڈ کا کمبی نیشن متوازن ہے اور اس بار فاسٹ بولرز پر زیادہ انحصار رکھا گیا ہے تاکہ کھلاڑیوں کو ریکوری کا مناسب وقت مل سکے، جبکہ ٹیم میں نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کا اچھا امتزاج موجود ہے۔بطور آل راؤنڈر اپنی کارکردگی پر بات کرتے ہوئے شاداب خان نے کہا کہ وہ ہمیشہ بہتر پرفارمنس دینے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ٹیم کو ہر موقع پر فائدہ پہنچا سکیں، اور بطور کپتان ان کی اچھی کارکردگی ٹیم کی کامیابی میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔انہوں نے قیادت کے حوالے سے کہا کہ وہ کھلاڑیوں کو آزادی اور اعتماد دینے پر یقین رکھتے ہیں تاکہ وہ ٹیم کو اپنا سمجھ کر کھیلیں، کیونکہ ایسا ماحول بنانے سے نہ صرف کھلاڑیوں کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے بلکہ کپتان کے لیے بھی فیصلے آسان ہو جاتے ہیں۔

راہل چاہر کاؤنٹی چیمپئن شپ میں پھر سے سرے ٹیم کے لیے کھیلیں گے

لندن، 26 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے اسپنر راہل چاہر اس موسم گرما میں ہونے والی کاؤنٹی چیمپئن شپ میں آٹھ میچوں کے لیے سرے ٹیم میں واپسی کریں گے۔جون میں شروع ہونے والی اس چیمپئن شپ میں چاہر آخری آٹھ میچوں میں کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے، جس کا آغاز 7 جون کو اوول میں ہیمپشائر کے خلاف ہونے والے مقابلے سے ہوگا۔چاہر نے کہا، "میں اس سیزن میں سرے میں واپسی کو لے کر بہت پرجوش ہوں۔مجھے 2025 میں اپنا مختصر سا دورانیہ بہت پسند آیا تھا، اور جب میں نے ایلیک اسٹیورٹ سے بات کی، تو اس سیزن میں واپسی کا موقع ملتے ہی میں نے فوراً ہاں کر دی۔سرے ایک کامیاب کلب ہے اور میں 2026 میں ٹیم کو اس کے اہداف حاصل کرنے میں مدد کرنا چاہتا ہوں۔" اس معاہدے کے حوالے سے سرے کی کرکٹ ٹیم کے ڈائریکٹر ایلیک اسٹیورٹ نے کہا، "راہل پچھلے سال آئے تھے اور انہوں نے ہیمپشائر کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی قابلیت ثابت کی تھی۔ہم ٹیم میں ان کا پھر سے خیر مقدم کرنے اور یہ دیکھنے کے لیے پرامید ہیں کہ وہ سرے کے لیے کرکٹ میچ جیتنے میں کس طرح تعاون کر سکتے ہیں۔

سیمسن اور گائیکواڑ سی ایس کے کے لیے اوپننگ کریں گے

چنئی، 26 مارچ (ایجنسیز) چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے آئی پی ایل 2026 سے قبل سب سے بڑا سوال یہی تھا کہ ان کے لیے اوپننگ کون کرے گا۔ٹیم نے سیزن سے پہلے ہی سنجو سیمسن کو اپنے ساتھ جوڑا تھا، جبکہ ٹیم میں پہلے سے ہی کپتان رتوراج گائیکواڑ اور انڈر 19-اسٹار آیوش مہاترے موجود تھے۔بدھ کے روز ممبئی میں کپتانوں کی ایک تقریب کے دوران گائیکواڑ نے تصدیق کی کہ سی ایس کے نے اپنی اوپننگ جوڑی فائنل کر لی ہے۔تینوں بلے بازوں کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے گائیکواڑ نے واضح کیا، "رتو اور سنجو " (اوپننگ کریں گے)۔آئی پی ایل 2025 میں اوپننگ کرتے ہوئے سات اننگز میں 188.97 کے اسٹرائیک ریٹ سے 240 رنز بنانے والے 18 سالہ مہاترے کو اب نچلے نمبروں پر کھیلنا ہوگا۔گائیکواڑ کے انجری ریپلیسمنٹ کے طور پر آنے والے مہاترے گزشتہ سیزن سی ایس کے کی دریافت ثابت ہوئے تھے۔آئی پی ایل 2026 سے قبل فرنچائز نے انہیں برقرار (ریٹین) رکھا تھا، اور حال ہی میں فروری میں ان کی کپتانی میں ہندوستان نے انڈر 19-ورلڈ کپ جیتا ہے۔2026 کے سیزن کی نیلامی سے قبل رویندر جڈیجہ اور سیم کرن کے بدلے ٹریڈ کے ذریعے سیمسن کو لانے کے بعد سے ہی سی ایس کے کی اوپننگ جوڑی کے بارے میں قیاس آرائیاں جاری تھیں۔سیمسن کی یہ ڈیل آئی پی ایل تاریخ کے سب سے بڑے ٹریڈز میں سے ایک تھی، اور ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ان کی دھماکے دار کارکردگی نے ان کا قد مزید بڑھا دیا ہے۔سیمسن نے تین اہم میچوں میں 89، 89 اور ناٹ آؤٹ 97 رنز بنا کر 'پلیئر آف دی ٹورنامنٹ ' کا اعزاز حاصل کیا تھا۔

ایران جنگ کا 27واں روز: مذاکرات کی متضاد خبروں کے درمیان حملوں کی شدت میں مسلسل اضافہ

ابوظہبی میں میزائل کا ملبہ گرنے سے دو افراد ہلاک، متعدد زخمی

تہران/۲۶مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) مشرق وسطیٰ میں امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جاری جنگ 27ویں روز میں داخل ہو گئی ہے اور حالات مزید شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ مختلف عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق حملوں کی تعداد اور شدت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ سفارتی سطح پر بھی متضاد بیانات سامنے آ رہے ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ ایک بار پھر دعویٰ کر رہے ہیں کہ ایران کے رہنما معاہدہ کرنا چاہتے ہیں تاہم ایران نے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ امریکی دباؤ کے خلاف مزاحمت جاری رکھے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران کا فی الحال مذاکرات کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکا اور اسرائیل نے ایران کے مختلف علاقوں، خصوصاً اصفہان میں بڑے پیمانے پر حملے کیے ہیں، جبکہ ایرانی میڈیا کے مطابق شیراز کے قریب ایک رہائشی علاقے پر حملے میں دو کم عمر لڑکے جاں بحق ہوئے ہیں۔ دوسری جانب ایران نے بھی جوابی کارروائیاں کرتے ہوئے اسرائیل اور خلیجی ممالک کی جانب میزائل اور ڈرون حملے کیے۔ امارات، سعودی عرب اور بحرین

نے متعدد حملوں کو ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ بعض مقامات پر نقصان کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ خلیجی ممالک میں سیکیورٹی خدشات بڑھنے کے ساتھ ساتھ کویت میں مبینہ طور پر حزب اللہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جن پر حملوں کی منصوبہ بندی کا الزام ہے۔ ادھر اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کی جانب سے مسلسل میزائل حملے کیے جا رہے ہیں، جبکہ لبنان میں حزب اللہ اور اسرائیلی فوج کے درمیان جھڑپیں شدت اختیار کر چکی ہیں۔ اسرائیلی افواج نے جنوبی لبنان میں زمینی کارروائیاں بھی شروع کر دی ہیں۔ امریکا کی جانب سے ایران کی میزائل اور ڈرون صلاحیتوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے، جبکہ ایران نے خبردار کیا ہے کہ اس کے کسی جزیرے پر قبضے کی کوشش کی گئی تو سخت ردعمل دیا جائے گا۔ دوسری طرف عالمی سطح پر اس جنگ کے معاشی اثرات بھی واضح ہونے لگے ہیں۔ تیل کی قیمتوں میں اضافہ جاری ہے جبکہ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ خوراک کی عالمی سپلائی بھی شدید متاثر ہو سکتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی بندش یا محدود فعالیت نے اسے سفارتی برتری دی ہے، جس کے باعث کسی بھی ممکنہ معاہدے کی شرائط پر اثر انداز ہونے کی پوزیشن مضبوط ہو گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جنگ صرف میدان جنگ تک محدود نہیں رہی بلکہ معلوماتی جنگ (انفارمیشن وار) اور معاشی دباؤ کے محاذ پر بھی شدت اختیار کر چکی ہے، اور فوری طور پر اس کے خاتمے کے آثار نظر نہیں آ رہے۔ ادھر متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں حکام کے مطابق دارالحکومت ابوظہبی میں آج بروز جمعرات ایک بیلسٹک میزائل کے فضا میں تباہ کر دیے جانے کے بعد اس کا ملبہ زمین پر گرنے سے دو افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔

ایران کو مذاکرات کے لیے جلد سنجیدہ ہونا چاہیے، ٹرمپ

ایرانی مذاکرات کار ہم سے معاہدہ کرنے کی بھیک مانگ رہے ہیں

ایرانی قیادت ڈیل کا بولے تو اپنے لوگوں، انکار کرے تو ہمارے ہاتھوں مرے گی

واشنگٹن/۲۶مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کے روز کہا کہ ایران کو مشرق وسطیٰ کی جنگ ختم کرنے کے لیے امریکی مذاکرات میں جلد سنجیدہ ہونا چاہیے۔ صدر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا، ایرانی مذاکرات کار ہم سے معاہدہ کرنے کی بھیک مانگ رہے ہیں، جو کہ ان کے لیے ضروری ہے کیونکہ انہیں فوجی طور پر تباہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا، انہیں جلد سنجیدہ ہونا چاہیے، ورنہ بہت دیر ہو جائے گی، کیونکہ جب یہ ہو جائے گا تو کوئی واپسی نہیں ہوگی، اور نتیجہ خوشگوار نہیں ہو گا! ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ہی ایک پوسٹ میں نیٹو پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ امریکا کو نیٹو اتحاد سے کسی مدد کی ضرورت نہیں، خاص طور پر مشرق وسطیٰ میں ایران کے خلاف جاری جنگ کے سلسلے میں۔ امریکی صدر نے کہا کہ نیٹو ممالک نے ایران کے ساتھ جنگ میں کوئی مدد فراہم نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو ان کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ صدر ٹرمپ کا یہ تبصرہ ایسے وقت پر سامنے آیا ہے، جب بہت سے نیٹو رکن ممالک نے مشرق وسطیٰ کے تنازعے میں براہ راست حصہ لینے سے گریز کیا ہے، خاص طور پر آبنائے ہرمز کے تحفظ یا جنگی کوششوں میں شمولیت کے سلسلے میں، جس پر ٹرمپ نے واضح عدم اطمینان ظاہر کیا تھا۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ وہ اب مذاکرات کر رہا ہے اور بے تابی سے ڈیل چاہتا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے واشنگٹن میں ریپبلکنز پارٹی کی اہم تقریب سے خطاب میں کہا کہ ایران ڈیل چاہتا ہے لیکن بولنے سے ڈر رہا ہے، ایرانی قیادت ڈیل کا بولے گی تو اپنے لوگوں کے ہاتھوں مرے گی اور اس کو ڈر ہے اگر ڈیل سے انکار کیا تو ہمارے ہاتھوں مرے گی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ایران میں کوئی ایسا نہیں جو سپریم لیڈر بننے کے لیے تیار ہو، کوئی بھی قیادت کی بجائے بے روزگار رہنا پسند کرے گا، ایک نے کہا کہ میں سپریم لیڈر نہیں بننا چاہتا، ایسے ہی ٹھیک ہوں۔ انھوں نے کہا فیک نیوز کو دیکھیں تو ایسا لگتا ہے ہم جنگ ہار رہے ہیں، لیکن ہم نے ایران کی فضائیہ اور نیوی سمیت سب کچھ تباہ کر دیا ہے، اس کے پاس کچھ نہیں لیکن فیک نیوز غلط بتاتا ہے، میرے خلاف 94 فی صد منفی خبریں چلائی گئیں لیکن پھر بھی الیکشن جیت گیا تھا۔

ایران نے باب المندب میں نیا محاذ کھولنے کی دھمکی دی

ایران اسٹریٹجک آبی گزرگاہ کو خطرے میں ڈالنے کی صلاحیت رکھتا ہے

تہران، 26مارچ (یو این آئی) ایران نے امریکہ کا مقابلہ کرنے کے لیے آبنائے باب المندب میں محاذ کھولنے کی دھمکی دی ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم نے ایک فوجی ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ اس سے قبل ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا تھا کہ اگر خطے میں تنازع جاری رہتا ہے تو ایران امریکہ اور اسرائیل کے خلاف نئے محاذ کھول سکتا ہے۔ ذرائع نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ ایران بحیرہ احمر میں اس اسٹریٹجک آبی گزرگاہ کو خطرے میں ڈالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر امریکہ نے ایران کے جنوبی علاقوں اور ایرانی جزائر کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کی کوشش کرتا ہے تو امریکہ کا مقابلہ کرنے کے لیے یہ نیا محاذ کھول دیا جائے گا۔ نیویارک ٹائمز اخبار نے بدھ کے روز امریکی حکام کے حوالے سے خبر دی ہے کہ امریکی فوج شمالی خلیج فارس میں ملک کے تیل کی برآمد کا بنیادی مرکز، ایران کے جزیرہ خرگ پر قبضہ کرنے کے لیے 82ویں ایئر بورن ڈویژن کے فوجیوں کو تعینات کرنے پر غور کر رہی ہے۔

صدر ٹرمپ ایران میں مزید اموات اور تباہی نہیں دیکھنا چاہتے: کیرولائن لیوٹ

ایرانی قیادت کو چاہیے کہ شکست تسلیم کرتے ہوئے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی خواہشات کو ختم کر دے

واشنگٹن، 26مارچ (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیوٹ نے کہا ہے کہ صدر ٹرمپ ایران میں مزید اموات اور تباہی نہیں دیکھنا چاہتے، ایرانی قیادت کو چاہیے کہ شکست تسلیم کرتے ہوئے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی خواہشات کو ختم کر دے۔ بدھ کے روز وائٹ ہاؤس میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیرولائن لیوٹ نے کہا کہ ایران کے خلاف فوجی اہداف کو تقریباً مکمل کر لیا گیا ہے۔ ایران کے ساتھ مذاکرات سے متعلق سوالات پر کیرولائن لیوٹ نے وضاحت کی کہ وہ مفروضوں پر مبنی سوالات کے جوابات نہیں دے سکتیں اور مذاکرات میں شامل شخصیات کی معلومات حساس ہونے کی وجہ سے فوری طور پر فراہم نہیں کی جا سکتیں۔ انھوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی ترجیحات میں ایران میں ایسی قیادت دیکھنا شامل ہے جو امریکہ کے ساتھ دشمنی پر مبنی اقدامات نہ کرے۔ کیرولائن لیوٹ نے کہا کہ ایران کی موجودہ قیادت ایسی نہیں ہونی چاہیے جو امریکہ کو موت کی دھمکیاں دے۔ میڈیا سے بھی تاکید کی گئی کہ ایران کے ساتھ مذاکرات پر مفروضوں پر مبنی خبریں پھیلانے سے گریز کیا جائے۔ پریس کانفرنس میں ایران کے خلاف حالیہ فوجی کارروائیوں کا بھی تفصیلی ذکر کیا گیا۔ کیرولائن لیوٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ ایران کے دفاعی اور جنگی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے سرگرم ہے۔ گزشتہ تین ہفتوں میں ایران کے تقریباً 9000 اہداف کو نشانہ بنایا گیا، جس سے میزائل اور ڈرون حملوں میں 90 فی صد کمی آئی ہے۔ ایران کے 140 نیوی جہازوں اور 50 سمندری بارودی کشتیوں کو تباہ کیا گیا۔

موجودہ جنگ میں ایران حاوی نظر آتا ہے: سابق سربراہ برطانوی خفیہ ایجنسی

لندن، 26مارچ (یو این آئی) برطانوی خفیہ ایجنسی ایم آئی سکس کے سابق سربراہ الیکس ینگر نے

کہا ہے کہ موجودہ جنگ میں ایران حاوی نظر آتا ہے۔ ایم آئی سکس کے سابق سربراہ نے کہا کہ ٹرمپ نے پہلے حملے کے حاصلات کھو دیے، ایران نے پچھلے سال جون کی جنگ کے بعد اپنے ہتھیار سارے ملک میں پھیلانے اور فوجی کمان نیچے تک منتقل کرنے کا فیصلہ کیا جو کارگر ثابت ہوا۔

اپسٹین اسکینڈل: متاثرین کے ہولناک انکشافات، انصاف کی تلاش

اپسٹین کی موت کے بعد انصاف کی امیدیں مزید کم ہو گئیں

نیویارک، 26مارچ (ایجنسیز) امریکہ کی بدنام زمانہ مالیاتی شخصیت جیفری اپسٹین کے متاثرین نے برسوں بعد خاموشی توڑتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ ان پر ہونے والے جنسی استحصال کے اثرات آج بھی ان کی زندگیوں پر گہرے نقش چھوڑے ہوئے ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کو دیے گئے انٹرویو میں متعدد خواتین نے پہلی بار اپنے تجربات بیان کیے اور کہا کہ اپسٹین کی 2019ء میں موت کے بعد بھی کئی سوالات آج تک جواب طلب ہیں۔ متاثرہ خاتون جوانا ہیریسن نے بتایا کہ وہ 18 سال کی عمر میں مساج کے بہانے اپسٹین سے ملیں، جہاں انہیں زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ ان کے مطابق اپسٹین کی موت کے بعد انصاف کی امیدیں مزید کم ہو گئیں اور کئی سوالات ہمیشہ کے لیے ادھورے رہ گئے۔ ایک اور متاثرہ خاتون شونٹے ڈیوس نے انکشاف کیا کہ وہ اپسٹین کے نجی طیارے کے ذریعے افریقہ کے دورے پر گئیں، جہاں ان کے ساتھ بل کلنٹن، کیون اسپیسی اور گھسلین

میکس ویل بھی موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ بظاہر یہ ایک یادگار سفر تھا، مگر پس پردہ ہونے والے واقعات نے اسے خوفناک بنا دیا۔ ڈیوس کے مطابق انہیں اپسٹین کے نجی جزیرے پر زیادتی کا نشانہ بنایا گیا جبکہ ان کی زندگی کے سب سے تاریک لمحات نیو میکسیکو کے ایک فارم ہاؤس میں گزرے۔ متاثرہ خاتون لیزا فلپس نے کہا کہ اپسٹین اپنے تعلقات اور اثر و رسوخ کو لوگوں کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کرتا تھا۔

پاکستان اور ترکیہ کے ساتھ مل کر کشیدگی کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں: مصر

امریکہ اور ایران کے درمیان پیغامات کا تبادلہ کر دیا گیا ہے

کراچی، 26مارچ (یو این آئی) مصر کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ وہ پاکستان اور ترکیہ کے ساتھ مل کر کشیدگی کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مصری وزیر خارجہ نے کہا ہم امریکہ اور ایران کے ساتھ مذاکرات کے لیے بات چیت کر رہے ہیں، اور دونوں ممالک کے درمیان براہ راست مذاکرات کرانے کی کوشش کر رہے ہیں، اس کے لیے پاکستان اور ترکیہ کے ساتھ مل کر سفارتی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا امریکہ اور ایران کے درمیان پیغامات کا تبادلہ کر دیا گیا ہے، مصر بھی مذاکرات کی میزبانی کرنے کے لیے تیار ہے، کچھ کوتاہیاں سامنے آئی ہیں لیکن کوششیں جاری رکھیں گے۔ واضح رہے کہ مصر، ترکیہ اور پاکستان کی ثالثی میں امریکہ اور ایران کے درمیان براہ راست مذاکرات کے انعقاد کی کوششیں تیز کر دی گئی ہیں، میڈیا رپورٹس کے مطابق ثالث ممالک دونوں فریقین کو مذاکرات کی میز پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم اہم معاملات پر اختلافات بدستور برقرار ہیں۔ امریکہ نے ایران کے سامنے ایک جامع تجویز رکھی ہے جس میں جوہری پروگرام کے خاتمے، افزودہ مواد عالمی جوہری توانائی ایجنسی کے حوالے کرنے، اہم تنصیبات بند کرنے، بیلسٹک میزائل پروگرام ختم کرنے اور خطے میں اتحادی گروپوں کی حمایت روکنے جیسے نکات شامل ہیں، جب کہ بدلے میں پابندیوں میں نرمی کی پیشکش کی گئی ہے۔ دوسری جانب ایران نے بھی سخت شرائط پیش کی ہیں جن میں خلیج سے امریکی فوجی اڈوں کا خاتمہ، مکمل پابندیوں کا خاتمہ، میزائل پروگرام برقرار رکھنا، جنگی نقصانات کا ازالہ، آبنائے ہرمز سے متعلق نئی شرائط اور مستقبل میں حملوں کی ضمانت شامل ہیں۔ امریکی حکام نے ایرانی مطالبات کو غیر حقیقت پسندانہ قرار دیا ہے، جب کہ ایران نے بھی امریکی نیت پر شکوک کا اظہار کیا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان وسیع اختلافات اور خطے میں جاری کشیدگی کے باعث فوری پیش رفت کا امکان کم ہے، جب کہ اس سے قبل سوئٹزرلینڈ اور عمان میں ہونے والے

بنگلہ دیش میں مسافر بس دریا میں گر گئی، 24 مسافر جاں بحق

بس کے اندر سے 22 لاشیں نکال لی گئیں

ڈھاکہ، 26مارچ (یو این آئی) بنگلہ دیش میں ایک افسوسناک حادثے میں کم از کم 24 افراد ہلاک ہو گئے

جب مسافر بس دریا میں جا گری۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق حادثہ دریائے پدما میں اس وقت پیش آیا جب تقریباً 40 مسافروں کو لے جانے والی بس Daulatdia کے مقام پر فیری کے قریب پہنچتے ہوئے بے قابو ہو گئی اور دریا میں گر گئی۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ غوطہ خوروں نے ڈوبی ہوئی بس کے اندر سے 22 لاشیں نکال لی ہیں، جن میں 6 مرد، 11 خواتین اور 5 بچے شامل ہیں۔ فائر سروس کے اہلکار نے بتایا کہ دو خواتین کو زندہ نکالا گیا تھا مگر وہ بھی جانبر نہ ہو سکیں، جس کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 24 ہو گئی ہے۔ ریسکیو آپریشن میں فائر سروس کے چار یونٹس اور 10 غوطہ خور حصہ لے رہے ہیں، جبکہ فوج، پولیس، کوسٹ گارڈ اور مقامی انتظامیہ بھی امدادی کارروائیوں میں شامل ہیں۔ حکام کو خدشہ ہے کہ مزید مسافر لاپتہ ہو سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ بنگلا دیش میں ہر سال سڑک اور فیری حادثات میں سینکڑوں افراد جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ مئی میں چین کا دورہ کریں گے

چینی ہم منصب شی جن پنگ کے ساتھ ایک چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے

نئی دہلی، 26مارچ (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ 15-14 مئی کو بیجنگ کا دورہ کریں گے، جہاں وہ اپنے چینی ہم منصب شی جن پنگ کے ساتھ ایک چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ امریکی صدر نے جمعرات کو اعلان کیا کہ چینی صدر بھی اس سال کے آخر میں امریکہ کا دورہ کریں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ وہ مسٹر جن پنگ سے ملاقات کے بے حد منتظر ہیں، جو یقیناً ایک یادگار واقعہ ہوگا۔ دونوں صدور کے درمیان یہ اعلیٰ سطحی ملاقات پہلے 31 مارچ سے 2 اپریل تک ہونی تھی لیکن ایران پر امریکی اسرائیلی حملے کے باعث ملتوی کر دی گئی تھی۔ مسٹر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا، "میری چین کے معزز صدر شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کو ری شیڈول کر دیا گیا ہے اور یہ 14 اور 15 مئی کو بیجنگ میں ہوگی۔ محترمہ میلانیا اور میں اس سال کے آخر میں واشنگٹن میں مسٹر جن پنگ اور میڈم پینگ کی میزبانی بھی کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ مسٹر ٹرمپ اور مسٹر جن پنگ کے درمیان ہونے والی چوٹی کانفرنس میں دو طرفہ

تعلقات کو مستحکم کرنے اور کئی اہم بین الاقوامی مسائل پر توجہ مرکوز کرنے کی امید ہے۔ بات چیت کا مقصد درآمدی محصولات، تجارتی معاہدوں نیز زراعت اور ہوائی جہاز کے پرزوں جیسے مخصوص شعبوں کے حوالے سے تناؤ کو کم کرنا ہے۔ اعلیٰ ترجیحی موضوعات میں تائیوان، علاقائی سلامتی اور مغربی ایشیا کی صورتحال شامل ہیں۔ کمپیوٹر چپس، نایاب زمینی عناصر اور منشیات سے متعلق خدشات پر بھی بات چیت متوقع ہے۔ دریں اثنا، مسٹر ٹرمپ نے مغربی ایشیا میں تنازعات کی وجہ سے عالمی توانائی کی سپلائی چین میں رکاوٹوں کے درمیان آبنائے ہرمز کو محفوظ بنانے میں چین سے تعاون طلب کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ دورہ اس لیے تبدیل کیا گیا کیونکہ مسٹر ٹرمپ کو ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں کی نگرانی کے لیے واشنگٹن میں رہنے کی ضرورت تھی۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے بھی اعلان کیا کہ مسٹر ٹرمپ اور خاتون اول میلانیا ٹرمپ 2026 میں واشنگٹن میں صدر شی جن پنگ اور میڈم پینگ لیو آن کی میزبانی کریں گے۔

جنگ ختم کرنے کی کوئی حکمت عملی نہیں

جرمنی کی اسرائیل-امریکہ کی ایران کے خلاف جنگ پر تنقید

کینبرا/۲۶مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) جرمن وزیر دفاع بورس پسٹوریس نے جمعرات کو امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ پر سخت تنقید کی اور کہا کہ اس تنازعے کی کوئی واضح حکمتِ عملی موجود نہیں۔ انہوں نے کینبرا، آسٹریلیا میں اپنے آسٹریلوی ہم منصب رچرڈ مارلس کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں کہا جو چیز مجھے اس جنگ کے بارے میں سب سے زیادہ تشویش میں ڈالتی ہے وہ یہ ہے کہ اس بارے میں کوئی مشاورت نہیں ہوئی، کوئی حکمتِ عملی نہیں ہے، کوئی واضح مقصد نہیں ہے اور میری نظر میں سب سے برا یہ ہے کہ کوئی خروجی حکمتِ عملی موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جنگ دنیا کی معیشتوں کے لیے تباہی ہے۔ نتائج محض دو ہفتوں سے کچھ زائد عرصے میں ہی واضح ہو چکے ہیں۔ ہم سے اس حوالے سے پہلے اصلاح مشورہ نہیں کیا گیا۔ یہ ہماری جنگ نہیں ہے۔ اور اسی لیے ہم اس جنگ میں گھسیٹے جانا نہیں چاہتے یہ بات بالکل واضح کرنی ہے۔ پسٹوریس نے زور دیا کہ جلد از جلد سفارتی حل نکالنا ضروری ہے۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ مشرق

وسطیٰ میں عدم استحکام کے اثرات پوری دنیا تک محسوس ہوں گے۔ اور اسی لیے ہم کسی بھی امن کو یقینی بنانے کے لیے تیار ہیں۔ اگر ہمیں جنگ بندی ملتی ہے تو ہم امن کو برقرار رکھنے کے لیے کسی بھی مشن پر بات کریں گے، خاص طور پر آبنائے ہرمز میں بحری ٹریفک کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے۔ جرمنی نے بدھ کو کہا کہ ایران میں جاری جنگ کو ختم کرنے کے لیے سفارتی کوششوں میں تیزی لانے کا وقت آ چکا ہے۔

ایران فی الحال امریکہ کے ساتھ مذاکرات نہیں کر رہا ہے: عراقچی

ماسکو، 26مارچ (اسپوتنک ریو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ملک کے حکام اس وقت خطے میں تنازعات کو ختم کرنے کے لیے امریکہ کے ساتھ بات چیت نہیں کر رہے ہیں، ایرانی ٹیلی ویژن چینل پریس ٹی وی نے رپورٹ کیا ہے۔ عراقچی نے کہا کہ امریکہ مختلف ثالثوں کے ذریعے تہران کو پیغامات پہنچاتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ مذاکرات جاری ہیں۔ 24 مارچ کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ سیکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو، نائب صدر جے ڈی وینس، خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر ایران کے ساتھ امریکی مذاکراتی ٹیم کا حصہ ہیں۔ امریکی صدر نے کہا تھا کہ مذاکراتی عمل اتوار کو دوبارہ شروع ہوا اور اس نے تنازع کو حل کرنے کے لیے تہران کے سنجیدہ ارادے کا اظہار کیا ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزارت خارجہ نے امریکا کے ساتھ مذاکرات کی تردید کی ہے۔ 28 فروری کو، امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران میں مختلف اہداف پر حملے شروع کیے تھے، جس سے شہریوں کو نقصان اور ہلاکتیں ہوئیں۔ ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے مشرق وسطیٰ میں اسرائیلی سرزمین اور امریکی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com